

طوقاط

ہندستان میں

ابن شکی علمی خدمات

www.KitaboSunnat.com

تالیف

مولانا ابوبکری امام خان

مکتبہ الرکابینہ

۹۹-۰۰۰ جے ماڈل ٹاؤن لاہور

جمع و ترتیب

مولانا محمد حنیف یزدانی

ناشر

مکتبہ الرکابینہ

پیچھے وطنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
قُلْ اطِيعُوا اللّٰهَ  
وَاطِيعُوا الرَّسُوْلَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ

معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)

🌐 [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

# ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات

از

حضرت مولانا ابوبکر امیام خاں نوشہرویؒ

مکتبۃ الرحمانیہ

۹۹۔۔۔ بے ماڈل نمونہ۔ لاہور

نمبر

جمع و ترتیب

مولانا محمد حلیف یزدانی

www.KitaboSunnat.com

ناشر

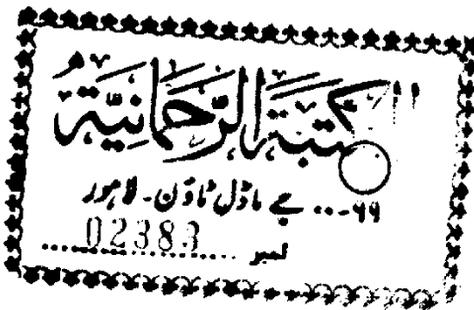
مکتبہ نذیریہ چیچمہ وطنی ضلع ساہیوال

کتابت  
۲۵



سلسلہ تبلیغ نمبر ۹

نام کتاب:	ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات
نصیب:	حضرت مولانا ابوبخیری امام خاں نوشہروی
نام مؤلف:	مولانا محمد حنیف یزدانی
کتابت:	حکیم محمد شفیع، ادارہ کتابت، چوک دال گراں، لاہور
طباعت:	شانی پریس ایک روڈ لاہور
صفحات:	۲۲۲ صفحات
قیمت:	۹ روپے
ناشر:	مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال
تاریخ اشاعت:	جمادی الاولیٰ ۱۳۹۱ھ



## تعارف

## ”مکتبہ نذیریہ“

علاقہ چیچہ وطنی میں یوں تو دینی مدارس اور علماء کرام کی کمی نہیں لیکن دینی محاذ پر نشر و اشاعت کا سلسلہ نہ ہونے کے برابر تھا۔ مگر ۱۹۶۵ء میں ایک جوال سال عالم دین مولانا محمد عقیف بزوانی نے مسند ولی اللہی کے آخری جہان میں سید نذیریہ محدث و بطوری سے روحانی عقیدت کی بنا پر ان کے نام کی مناسبت سے ”مکتبہ نذیریہ“ کی بنیاد رکھی۔ چیچہ وطنی آنے سے قبل آپ تصور میں نشر و اشاعت کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے تھے۔ آپ نے چیچہ وطنی کے علاقہ میں کتاب و سنت کی اشاعت کے مقصد کے تحت کتابوں کی اشاعت کا سلسلہ شروع کیا۔ دینی کتب کی اشاعت کو مولانا بزوانی اپنی زندگی کا اولین مقصد سمجھتے ہیں۔ حالانکہ اس علاقہ میں نہ تو کوئی پریس ہے۔ اور نہ ہی کتابت کی سہولت میسر ہے۔ دوسری جانب مولانا بزوانی کے ذرائع بھی محدود ہیں۔ مگر آپ ایک عظیم مقصد کے حصول کے لیے ان مجبوریل کو خاطر میں نہ لائے۔ آپ کی شائع کردہ کتابوں کی ایک تیساری خصوصیت یہ ہے کہ وہ اکثر آفسٹ پریچھپتی ہیں اور انتہائی دیدہ زیب ہوتی ہیں۔ آپ نے اب تک جو کتابیں شائع کی ہیں ان کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ تحریک آزادی فکر اور حضرت شاہ ولی اللہ کی تجدیدی مساعی مصنف شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد امجد علی گوجرانوالا اور ۲۔ مراثے تجلویان اور علماء اہل حدیث مصنف محمد عقیف بزوانی ۳۔ قرآنی دعائیں مرتبہ مولانا بزوانی ۴۔ جامعہ عقائد مولانا بزوانی ۵۔ نشر و حیوانی کے ارشادات حقانی مصنف مولانا بزوانی ۶۔ اصحاب بدر مصنف قاضی محمد سلیمان منصور پوری ان کتب کی اشاعت سے قبل آپ نے سید نذیریہ محدث و بطوری کی لکھی ہوئی کتاب ”معیار الحق“ شائع کی ہے۔ مولانا محمد عقیف بزوانی زوجان علیہ اہل حدیث میں اس اعتبار سے منفرد مقام رکھتے ہیں۔ کہ آپ کو اپنے مسک کی دینی کتابیں شائع کرنے کا شوق ہی نہیں بلکہ شوق ہے۔

روزنامہ ”نوائے ملت“ لاہور

# فہرست

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
	شیخ اکل میاں سید نذیر حسین محدث دہلوی کی تخریث ہندوستان میں میاں صاحب کے شاگرد ہندوستان سے باہر میاں صاحب کے شاگرد قرآن مجید کے ترجمے قرآن مجید کی تفسیر میں جماعت کی مسابقت نواب صدیقی حسن خاں کی خدمات کتب حدیث کے اردو ترجمے جماعت اہل حدیث کی صحافی خدمات زبان اردو کی خدمت جماعت اہل حدیث کی تصانیف جماعت اہل حدیث کے اخبار جماعت اہل حدیث کے مطابح جماعت اہل حدیث کے مدرسے آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے سالانہ جلسے آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کی تالیف کردہ کتابیں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے مدرسے ضمیمہ	۵	عرض ناشر تشکر یہودی ایمان جلسہ عقیدہ اہل حدیث ہندوستان میں افراد اہل حدیث کا ورود ہندوستان میں دوسرے تابعی کا ورود تیسرے تابعی دو نو مسلم سناھی محدث شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ بارہویں صدی ہجری میں شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی خدمت حدیث شاہ ولی اللہ کا ابلاغ قرآن شاہ ولی اللہ کے شاگرد شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ شاہ عبدالعزیز محدث کی تحریک جہاد شاہ عبدالعزیز محدث کے شاگرد سیدنا شاہ محمد اسماعیلؒ کی تخریث و تالیف شاہ محمد اسماعیلؒ کا ذکر شہادت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## عرض ناشر

ہر طرح کی حمد و ثنا اس خدا کے لیے جس نے کل کائنات کو  
بنایا ہے شمار درود و سلام اس نبی برحق پر جس نے کائنات میں  
حق کا بول بالا کیا۔

### اما بعد

اس احقر العباد طالب الرشاد کی دیرینہ آرزو تھی کہ مولانا ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی رحمۃ اللہ  
علیہ کی مفید تالیف "اہل حدیث کی علمی خدمات" متنازعہ کرول لیکن نامساعد حالات کی وجہ سے یہ  
"علمی خزانہ" منظر عام پر لانے سے قاصر رہا۔ اگرچہ مؤلف مرحوم نے ۲۲ فروری ۱۹۶۴ء کو مجھے تحریری  
اجازت نامہ دے دیا تھا۔ لیکن مولانا عطاء اللہ صاحب حنیف کے سوا پاکستان میں کسی بھی اہل حدیث  
لائبریری، مدرسہ اور عالم دین سے یہ کتاب دستیاب نہ ہوئی۔ یا کم از کم جن جن ہندگوں اور عالموں  
سے ہمیں دریافت کرنے کا موقع ملا وہاں سے جواب انہماک کی بجائے منفی میں ملا۔ اور یہ صورت حال  
نہایت تکلیف دہ ہے۔ چاہیے تو یہ تھا کہ ہر مشہور و منعارف مدرسہ میں تمام اہل حدیث علمائے کرام کی  
جملہ تصانیف کی ایک مکمل لائبریری ہوتی تاکہ ہر طالب علم اس سے آسانی استفادہ کر سکتا۔ سو اتفاقاً  
سمجھیں کہ مولانا عطاء اللہ صاحب حنیف کی لائبریری سے یہ نسخہ مؤلف مرحوم کے ذریعہ مجھے تک پہنچا۔  
اور ۱۲ مئی ۱۹۶۵ء کو قصور سے چیچہ وطنی منتقل ہوتے ہوئے اس کتاب کے آخری چند صفحات کہیں  
رہنے میں گر گئے۔ جس کا مجھے بہت افسوس ہوا لیکن میں نے ہمت نہ ہاری اور کتاب کی تلاش جاری رکھی۔  
جویندہ یا بندہ۔ پاکستان میں تو مجھے یہ کتاب کہیں سے نہ ملی لیکن محترم مولانا عبد القادر صاحب حلیم

خطیب اہل حدیث میں جنوں کے مشورہ پر محترم مولانا محمد داؤد راز دہلی لائبریا کے پتہ پر خط لکھا تو مولانا نے حوصلہ افزا جواب دیا اور فرمایا کہ یہ کتاب میں متقریب پاکستان جانے والے کسی دوست کے ہاتھ بھیج دوں گا۔ چنانچہ محمد اللہ بیک نے کتاب مولانا نے حسب وعدہ ہمیں بھیج دی۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو دینا و آخرت میں بہتر جزا عطا فرمائے آمین۔ اہل حدیث کی علمی خدمات، یہ معلوماتی مقالہ مولف مرحوم نے ۲۹ مارچ ۱۹۳۷ء کو رائل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی پچاس سالہ جوبلی کے موقع پر پڑھا اور رائل انڈیا اہل حدیث کانفرنس دہلی نے اسے پہلی مرتبہ شائع کیا۔ مکتبہ مہندی میں یہ چھپوٹنی کو جب اسے دوبارہ منظر عام پر لانے کی سعادت نصیب ہوئی تو ۱۹۴۷ء سے لے کر آج تک مزید چھٹی خدمات علمائے اہل حدیث نے سرانجام دیں ان کا تذکرہ ضروری تھا تو ہم نے مولف مرحوم ہی کی خدمت میں انہاس کی کہ آپ ترمیم و اضافہ کی بھی تکلیف گزارا فرمائیں۔ جو انہوں نے بخندہ پیشانی قبول فرماتے ہوئے کچھ حکم و اضافہ ہمارے سپرد کیا اور باقی ہم نے خود کوشش کر کے پورا کیا نہایت انسوس سے لکھا جاتا ہے۔ کہ لائبریا سے یہ کتاب ابھی ہمیں ملی نہیں تھی کہ ۱۹۶۶ء میں مولف مرحوم اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائیں آمین۔

## گزارش احوال واقعی

اہل توحید اصحاب ثروت کی خدمت میں انہاس ہے کہ وہ ایسی مفید عام کتابیں خرید کر عوام و علماء میں مفت تقسیم کریں تاکہ جو ادارہ یہ تبلیغی و علمی خدمات سرانجام دے رہا ہے اس کی حوصلہ افزائی ہو اور علمائے کرام نوب دل جمعی اور اطمینان سے تبلیغ و اشاعت کا فریضہ ادا کر سکیں کیونکہ جب تک علماء اپنا قلم اور مخیر حضرات اپنی دولت تبلیغ دین کے لیے وقف نہیں کریں گے فریضہ تبلیغ دین کا حقد ادا نہیں ہو گا۔ تبلیغ دین کرنے والے اداروں کو مالی امداد دینا گویا کہ مجاہد کو تھیار لے کے

دینا اور خود چاہیں شریک ہونا ہے۔ اہل توحید کے مقدس گروہ میں اس کی بیسیوں مثالیں موجود ہیں۔ حامی سنن حضرت مولانا نواب سید محمد صدیقی مخلص رحمۃ اللہ علیہ جہاں بہت سی کتابوں کے مصنف ہیں وہاں آپ نواب وفار جنگ علامہ وجید الزمان رحمۃ اللہ علیہ مترجم صحاح ستہ و قرآن مجید و مصنف کتب علیہ کثیرہ کو اپنے خصوصی خزانہ سے ماہانہ وظیفہ بھی عنایت فرماتے رہے تھے تو انہوں نے حدیث کی تمام کتابوں کا ترجمہ و تشریح اور قرآن مجید کی تفسیر لکھی، مولانا محمد سعید بنارسی رحمۃ اللہ علیہ کا ہدایت الزناب "لکھنے پرچاس روپیہ ماہانہ وظیفہ منفر فرما دیا۔ بخاری شریف حفظ کرنے پر ہزار روپے کا اور طبرخ المرام حفظ کرنے پر سو روپیہ انعام دینے کا اعلان فرمایا حضرت علامہ نواب صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی دریا دلی کی وجہ سے ریاست بھوپال میں 'علمارخی' کا ایک سہم تغیر جمع ہو گیا تھا۔ دہلی میں شیخ عطاء الرحمن صاحب رحمۃ اللہ علیہ ہانی دارالعلوم رحمانیہ کی سخاوت و دعوت علماء و طلباء کے لیے ایک نعمت غیر منتر قہ تھی۔ ایسے ہی شیخ حمید اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی علماء کرام کے قدر و ان تھے۔ آج بھی جماعت میں ایسے غیر حضرات موجود ہیں۔ کہ اگر وہ اشاعت دین کے سلسلہ میں دلچسپی لیں۔ تو بہت سے رُکے ہوئے کام جلد ہی سر انجام پا جائیں۔ گویا کہ گلاویز تو موجود ہے۔ لیکن اس کے لیے پٹرول کی ضرورت ہے۔ اور یہ بات سب پر عیاں ہے کہ اگر پٹرول نہ ہو گا تو گلاوی کیسے چلے گی۔ تبلیغ و اشاعت کے سلسلہ میں ہمارے پروگرام بہت وسیع ہیں لیکن اس سلسلہ میں ہمارے سامنے کچھ رکاوٹیں ہیں اور وہ رکاوٹیں اصحابِ تروت کے تعاون سے ہی دور ہو سکتی ہیں۔ ہماری اتماس صوف اتنی ہے کہ آپ مکتبہ نذیر بیچھڑی وطنی کی مطبوعات زیادہ سے زیادہ خرید کر ہمارے ساتھ تعاون اور عوام میں تبلیغ دین کا ذریعہ ادا کریں۔

اتماس

تاریخیں کرام سے اتماس ہے کہ اگر وہ کہیں غلطی یا کمی محسوس کریں تو ہمیں اطلاع دیں۔ بہ بندہ ایشین میں اس کی اصلاح کی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

محمد حنیف، نروانی۔ ناظم۔ مکتبہ نذیر بیچھڑی وطنی

بدھ ۱۶ صفر ۱۳۹۰ھ

۲۲ اپریل ۱۹۷۰ء



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# ہندوستان میں جماعت اہل حدیث کی علمی خدمات

یہ مقالہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کا طرف سے مسلم رجسٹریشن  
کانفرنس کی ۵۰ سالہ جوبلی پر بتاریخ ۲۹ مارچ ۱۹۳۷ء پڑھا گیا

الحمد لله والصلوة والسلام على عبادة الذين اصطفى

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن

پس حدیث مصطفیٰ برجاں مسلم داشتن

حضرات!

سب سے پہلے میں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کا طرف سے دعویٰ جان جس کا شکر یہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے  
ازراہ کرم ہماری جماعت کو اس بڑے کام تعلیمی عمل میں شرکت سے سرفراز فرمایا۔

حضرات!

ہیہ ہے کہ آپ مجھے اپنی جماعت کے اس عقیدہ کی (مختصر) تشریح کے موقع سے عہدہ فرمادیں گے۔

جس کی بنا پر ہم اپنی نسبت لفظ حدیث کے ساتھ کر کے خود کو اہل حدیث کہتے ہیں۔ لفظ حدیث کے لغوی اور اصطلاحی معنی غلط ہیں اور مسلمانوں کا کوئی فرقہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنے سے منکر نہیں مگر بعض دوسرے فرقوں اور ہم اہل حدیث میں یہ فرق ہے کہ ہم حدیث پر عمل کرنے کے لیے ادھر ادھر کی تصدیق و توثیق کا انتظار نہیں کرتے بلکہ بحسب قول جناب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ،

ہمارا شعار

استرکوا قولی بخیر الیہ رسول

ہے۔

یاد رہے کہ بعض فرقوں کا شعار ہے کہ اگر حدیث ان کے منضبط کلیہ کے ماتحت ہے تو اس پر عمل کے لیے بلا تامل لیکھا گیا جاتا ہے، لیکن اگر کوئی حدیث ان کے اہم کلیہ کے خلاف ہو تو اب اس کی تاویل و ترمیم کی جاتی ہے پھر اگر اس پر بھی وہ چسٹ نہ آسکے تو ناچار اسے مسترد کر دیا جاتا ہے پس یہ طریق ہمارے اہل حدیث کے نزدیک کسی عنوان قابل پذیرائی نہیں بلکہ یہاں حدیث من حیث حدیث ہے قرآن مجید کے بعد ادبی حکم ہے وہی اہم مسلم ہے اسی کو تفسیر صحیح سمجھا جاتا ہے یعنی وہ خود ایک ایسا کلیہ ہے جس پر جملہ احکام متفرع ہوتے ہیں اور وہ احکام بھی حدیث سے ہیں۔ اس لیے ہم اہل حدیث نے ہر طرف سے اعتراض کر کے صرف قرآن و حدیث سے اپنا رشتہ قائم رکھا انعم الوفاق

یعنی

کسی کا ہوس ہے کوئی نبی کے ہوس میں گم

اس وقت تمام ملک میں جماعت اہل حدیث کی ہندوستان میں افراد اہل حدیث کا ورود تعداد ایک اور دو کروڑ کے درمیان ہے اور کوئی صورت بلکہ ضلع ایسا نہیں جس میں ان کا وجود نہ ہو۔ خصوصاً صوبہ بہار و بنگالہ و اضلاع پنجاب و دہلی اور نواح دہلی وغیرہ میں جماعت بکثرت پھیلی ہوئی ہے اور دن بدن ترقی ترقی کر رہی ہے الحمد للہ

قبل اس سے

ولیکن ہندوستان میں اہلبیت کا شرف حضرت ربیع بن صلیح السعدی البصری کو ہوا۔ یہ بزرگوار تابعی تھے۔ اور سال ۱۱ھ میں بھہرلیقہ ہمدی (جماسی) جو فرج ہندوستان کی طرف بھیجی گئی اس میں آپ بھی تھے۔ برب ربیع بن صلیح اسلام میں پہلے شخص میں جنہوں نے احادیث کے منتشر اوراق کے یکجا کرنے میں سب سے پہلے ہتھ لیا بلکہ اسلام میں سب سے پہلے تصنیف کی طرح بھی انہوں ہی نے ڈالی جیسا کہ صاحب کشف الظنون کا بیان ہے۔

ذیل ہوا اول من حثت دبوب فی الاسلام<sup>۱</sup> یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اسلام میں تصنیف کی

حضرت جباب بن فضالہ میں جناب انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی زیارت سے مشرف ہوئے اور ہندوستان کو اپنے درود سے مفتخر فرمایا۔

نام اسرائیل بن موسیٰ یہ بزرگوار جناب امام حن بصری کے شاگرد تھے۔ بارہ ہندوستان تیسرے تابعی تشریف لائے اور آئی وجہ سے آپ کا لقب ذیل ہفتہ ہو گیا۔

دوسری صدی ہجری کے ائمہ حدیث دسیر میں ابو محشر نجیح سندھی بھی ہیں۔ ذوالسلم سندھی محدث آپ مدینہ جا کر رہے تو مدنی کہلانے لگے یہ اپنے وقت میں فی مغازی و سیر کے امام تھے۔ دوسرے بزرگ رجال سندھی میں جو ایران پہنچ کر اسفرائینی کہلانے میں حدیث میں یہ کمال پیدا کیا کہ مشہور محدث حاکم ان کے حال میں کہتے ہیں کہ دکن میں اس کا ان الحدیث یہ حدیث کے ارکان میں سے ایک رکن ہیں۔

ان حضرات کے بعد تک اہماع حدیث کے بغیر کوئی دوسرا سندھ تو جو نہ ہوا تھا پس بلا دروغ کہا

سہ ہزار اٹھ اسی سال ۲۰۸ھ { بحوالہ رسالہ معارف اعظم گڑھ ج ۲۲ نمبر ۴  
عقبتیہ ہندوستان ج ۱ ص ۲۶۱

جاسکتا ہے کہ ہندوستان میں جہاں اسلام کی اشاعت میں، ان حضرات سے مدد ملی وہاں عمل بالحدیث کا چرچا بھی ان کی بدولت ہونا گیا۔

اس کے بعد کئی سو برس تک کے حالات تھوڑے سے پرستیدہ ہیں اور اگرچہ مسلمانوں کے عہد حکومت میں مدارفہ حنفیہ پر رہا مگر کہیں کہیں حدیث و عمل بالحدیث کے ذکر بھی سننے میں آجاتے ہیں۔

تا آکر حضرت نظام الدین اولیاء (دہلی) رحمہ اللہ تعالیٰ نے سماع پر مملکے فقرے سے مناظرہ کیا جس کا رد و رد فرشتہ نے ان الفاظ میں ظم بند کیا ہے۔

قاضی رکن الدین ..... رو شیخ کردہ گفت اے درویش دربارت سروداں  
 و سماع چر بخت داری شیخ بحدیث نبوی المسماع مباح لاہلہ  
 متمسک گفت قاضی گفت یہ حدیث چہ کار تو مرد مغلی رہا چتے از  
 ابو حنیفہ بیازنا بحرض قبول افتد شیخ گفت سبحان اللہ میں حدیث مصطفوی  
 نقل سے تمہو تو از من روایت ابو حنیفہ سے خواہی شاید کہ ترا عونت حکومت  
 بریں سے دارد ندو از میں عہدہ معزول سے شوی پادشاہ چہل حدیث پیغمبر  
 شہید متفق شورو ہیچ نہ گفت۔

اس مناظرہ کی مجدد و ماسیر الاولیاء میں مرقوم ہے اس میں حضرت کا یہ جواب بھی منقول ہے:

”وہ ملک کیوں کر آبلو رہے گا جس میں ریلوں کو احادیث نبوی پر نزیح ہو“

شاہ نظام الدین علیہ الرحمۃ کے اس سند لال سے آپ کے عقیدہ کا انکار کیا جاسکتا ہے اور اس میں ابھی اس ضمیر کے الحاق کی ضرورت باقی ہے کہ شاہ صاحب فاضل خلف الامام کے بھی حامل تھے جو ہندوستان کے اُس — دستور فقہ حنفیہ کے خلاف عمل بالحدیث کا ثبوت ہے۔

بارھویں صدی ہجری میں نو عالمین بالحدیث اور بھی زیادہ تعداد میں نظر آتے ہیں المرآۃ (دارہ شاہ اہل)

سلہ اس فقرہ کو حدیث کہنا شاید فرشتہ کی غلطی ہو یہ فقرہ امام غزالی نے ایجاد العزم میں بطور فتویٰ لکھا ہے۔

(مستول از مہارت ج ۲۲ نمبر ۲)

میں شاہ محمد فاخر زائر راز شاہؒ تا ۱۱۶۳ھ، اشیاقِ عمل بالحدیث کے نعشوں سے محفلِ سنت کو گرما رہے ہیں یعنی

اذا حدیثِ رسول آدودہ ام اسرارین      نبیت غیر از گوهر شہوار در دکان ما  
از عقاید این داک زائر عقاید نخست      در پناه سنتِ سرور بود ایمان ما  
امیرِ سنتِ خیر ایشرف بود زائر      زہر بلا بجز این در پناه نتوان کرد

اسی زمانہ میں دخیل، اعظم گڑھ کے موصی گہرائی میں شاہ ابواسحاق زین شاہ ابو الفوت گرم دیوان المتوفی ۱۲۳۲ھ کی محفلِ حدیثِ عمل، بالسنۃ کا پرچا تھا آپ کے باقیات و الصالحات میں فدائین فی اثباتِ رفح الیہین (دعویٰ، جاری جماعت کے نوجوان عالم) مولوی عبید اللہ صاحب مبارک پوری اعظم گڑھ کے کتب خانہ میں قلمی موجود ہے۔

دہلی میں حضرت مرزا مظہر جان جاناں شہید المتوفی ۱۱۹۰ھ اسی طریقہ کے عامل تھے اہلِ صلِ ملک کے تمام حصوں میں یہ لوگ پھیلے ہوئے تھے۔ مگر ایک تو حالتِ منتشرہ تھی۔ دوسرے اُس وقت کے رواجِ عام یعنی غلبہٴ تقلید کی وجہ سے یہ جماعت دوسرے فرقوں کی طرح اپنی تبلیغ کر سکتی تھی نہ تنظیم، تا آنکہ ۱۲ویں صدی ہجری کے وسط میں دارالعلوم دہلی یعنی شہرِ دہلی کے اندر مولانا شاہ محمد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے اہل اُس عظیم الدین کا ظہور ہوا جس نے دین کی حجۃ اللہ البالغہ کو دنیا سے اسلام کے سامنے پھر اسی طریق کے مطابق آشکار کیا جو محدثین کرام کا شعار تھا میری مراد اُس سے وہ عظیم تھی جسے جو تمام اسلامیوں کے اندر شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے نام سے مشہور ہے اب نے ترویجِ حدیث کے لیے وہ راہیں اختیار کیں جن پر ان سے پہلے (بلکہ اُن کے معاصر) ہندوستانی علماء کی توجہ نہ ہو سکی۔

اسی دہلی کے اندر دسویں صدی ہجری میں شاہ عبدالحق صاحب محدث المتوفی ۱۱۶۳ھ نشرِ شریف لائے اپنے بھی نشر و اشاعتِ حدیث پر توجہ فرمائی محدث کے لقب سے مشہور ہوئے مشکوٰۃ المصابیح کی تجلی

عظیم الدین... شاہ ولی اللہ کا تاریخی نام  
۱۱۱۲ھ

لے تذکرہ علمائے ہند قاضی سرہ

بعنوان لمعاتِ زمانی سفر السامدہ کی شرح لکھی مگر کون کہہ سکتا ہے کہ آپ کی یہ توجہ کارگر بھی ہوئی وہ تو خود کو بھی بے نقاب نہ کر سکے دوسرے ان کی روشنی سے کہاں تک کسب فیض کر سکتے تھے۔  
لیکن شاہ ولی اللہ صاحب کی تحدیث کا علم ہندوستان اور اس کے باہر بڑے بڑے علماء نے جیسا کہ آپ کے فتاگردوں کے سلاسل اور آپ کی تصانیف حدیث کی عام مقبولیت سے ثابت ہے۔

جناب حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ نے حدیث کی ادل اکتب شاہ صاحب کی حدیث کی تحریری خدمت مویط امام مالک کی دو شرحیں (عربی و فارسی میں) بنام المسویٰ اور المصغیٰ لکھیں اور تقلیدی بندھنوں سے بالکل بے نیاز رہ کر اس مجتہد ائمہ نشان کے ساتھ کیا رہیں صدی و بجزی کے مجدد کا فرض تھا ان (دونوں) کا رگوبیا، فیمیر الانصاف فی بیان سبب الاختلاف کے نام سے لکھا تملکہ عقدا الجید فی احکام الاجتہاد و التقلید سے کیا اور ترجمہ اللہ البانہ جیسی نمبر مسنون کتاب سے جیسا کہ خانمہ المحمدیہ نواب صدیق حسن خاں فرماتے ہیں:

”دفن خود غیر مسنون الیہ واقع شدہ و مثل اہل دریں ۱۲ صد سال ہجرت از ہجرت کیے  
علمائے عرب و عجم تصنیفے بوجود نیامدہ و من جملہ تصانیف مولفش مرضی بودہ است و فی الواقع  
بیش از انک است کہ در مفسش تو ان نوشت۔“  
انجات البیلاص ۷۱

”حجۃ اللہ البانہ“ دین کی حجت نبی اس کے ابلاغ نے حتی و باطل میں امتیاز کر دیا اس کے ایک ایک لفظ نے تشویق الی السنۃ اور تخریب علی الحدیث کا درس دیا۔

جناب حجۃ اللہ علیہ الرحمہ نے کتب حدیث کی شروع کے ساتھ فن حدیث شاہ صاحب کا ابلاغ قرآن یعنی القرآن المجید کی اشاعت کے سامان بھی فراہم کیے۔ کہ قرآن پاک کا ترجمہ اس وقت کی عام زبان (فارسی) میں بعنوان ”ختمہ الرحمن“ لکھا اگرچہ اس پادشہ میں آپ کو بعض تکالیف کا سامنا بھی ہوا لیکن ابلاغ قرآن کا شوق اور بھی بڑھ گیا و کذلک الایمان حین تمنا لبطشاشۃ القلوب (الحیث)

اسی طرح، شاہ ولی اللہ صاحب سے پہلے مصنفین کی کتابیں دیکھیے صدہا شمس بانہ شرح مطالع

الافتاء المبین اور ان کی سہی اور کتابوں کے شروع و ختمی اس کثرت سے ملیں گے کہ جن سے آپ یہ فتویٰ دینے کے لیے مجبور ہو جائیں کہ ہندوستان کے نصابِ درس میں ان کتابوں کے سوا اور کچھ ہے ہی نہیں یا کتبِ فقہ کے شروع و ختم شروع و ختم لیکن اگر کتبِ تفسیر و حدیث کی تلاش کیجیے گا تو

کس نہانت کہ منزل گد آرام کجا است

این قدر بہت کہا نگ جس سے آید

حالاکہ غلام آباد ہندوستان کے مسلمان عدیوں سے کسی رہبر کے منتظر تھے۔

شاہ ولی اللہ صاحب کے بعد علمائے مصنیفوں نے اپنی تحریروں میں حدیث و تفسیر کے لیے بھی جگہ نکالی ان کے مدارس میں بھی حدیث ہونے لگی۔ حدیث کا اولین ادارہ "مدارسہ دہلیہ" تھا جس میں نصف صدی تک تو بنفسہ حضرت حجۃ اللہ الہ الباقی شاہ ولی اللہ صاحب ہی نے قائل قائل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سرمدی انمول سے اجڑی ہوئی محفل کارنگ پھر سے جمادیا کہ جس کے اثر سے طول و عرض ہندو بیرون ہند میں صوبہ بھوپال، شہر بہ شہر اور قریہ بر قریہ حدیث کے مدرسے قائم ہو گئے۔

ہیں چمن میں کہا گیا گویا دبستان کھل گیا

بیلیں سُن کر مرے نالے غزل خواں ہو گئیں

جناب حجۃ اللہ کے درس کی برکت سے آپ کے ہر چہارہ صاحبزادگان عالی یعنی مولانا شاہ عبدالعزیز

محدث و مولانا شاہ عبدالقادر محدث و مولانا شاہ عبدالغنی محدث و مولانا شاہ رفیع الدین محدث نے علمی و دینی فوجیں حاصل کیے مہینہ وقت، علم الہدیٰ قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی، آپ ہی کے فیض یافتہ ہیں۔

العلیٰ متا السید تفسیری بلگرامی زبیدی اسی پختہ سے سیراب ہوئے۔ مولانا محمد امین اور ان کے صاحبزادہ گرامی مولانا محمد معین بلگرامی صاحب دراسات البیب شاہ ولی اللہ صاحب ہی کے خرمینِ علم کے خزانہ ہیں تھے۔

شاہ محمد عاشق عرف بابا سخاں کشمیری پھلتی "مدارسہ دہلیہ" کے فارغ شدہ ہیں اور یہ وہ بزرگ ہیں جن کی علمی دستاویز سے شاہ ولی اللہ صاحب نے "حجۃ اللہ الباقی" لکھی ان حضرات کے سوا مولانا

رفیع الدین مراد آبادی، مولانا جلال الدین سورتنی مخدومی، لکھنوی، سید جلال الدین دہلوی، مولانا عبدالرحمن

رام پوری مولانا محمد سعید رخال جد علی حکیم نجم الغنی صاحب اجاز الصنادید نام لیدی اور شیخ جبار اللہ بنی  
عبد الرحیم اللہ پوری المدنی وغیرہم نے حضرت شاہ ولی اللہ صاحب سے پڑھا۔ اہل آپ کا سلسلہ نام  
ہندوستان دیورن ہندوستان میں قائم ہوا عرض آپ نے ۴۰۰ برس تک مسند تخریث و تفسیر کو رونق بخشی  
رحمہ اللہ تعالیٰ۔

آپ کے ارنحال کے بعد اسی طریقہ کے رہ نورد اور آپ کے فرزند اکبر مولانا شاہ عبد العزیز صاحب  
حدیث اپنے مسبوق و مقبول کے ہائیشین اور خلیفہ بلا فصل تھے آپ نے اس خلافت  
الہیہ کا انصرام صحت قابلیت سے کیا وہ محتاج بیان نہیں تدریس جاری ہے نظام معیت قائم ہے  
کتا میں لکھی جا رہی ہیں۔

شاہ عبد العزیز صاحب کی علمی دروہانی سرگرمیاں محفل قال و حال تک ہی محدود نہیں بلکہ مسلمانوں کی  
عام رفاہ کا جنال بھی ہر وقت و ان گیر ہے۔

یہ وہ زمانہ تھا جب صوبہ پنجاب و ملک کابل کے مسلمان اپنی ایک ہمسایہ قوم کا تختہ مشق بن گئے صرف  
اس لیے جو رہے تھے کہ وہ اس بادشاہ اسلام کے مداح اور ہم قوم تھے جس نے اس ہمسایہ قوم کے بزرگوں  
کے ساتھ مذاکرہ کیا مگر پنجاب میں مسلمانوں کی اس مطلوبی کے زمانہ میں شاہ عبد العزیز مکفوف البصر جو چکے  
تھے کچھ مدت ان اتفاقاً میں مسلمانان پنجاب کی خدمت عالی کامرئیہ پڑھتے رہے۔

سلاہ علی مولیٰ جسیم الفضائل	کریم الوریٰ حاوی فنون الفواضل
حصاء الہ العالمین عن الاخذی	وعین کلی شرفی الخلیفۃ متانزل
ولبعد فان العبد یحمد لہ	علی ما حماہ عن صنوف الغرائل
لا غد واثواب النعیم مالا یسی	وامسی وایدی العلیات حمائل
ولکن امری الکفار ارباب شروذ	لقد افسد واماہین دہلی و کابیل
ولقد رفیع الاشرار فوق خیاسنا	وکل امرأ شریک ب الشناطل
وکل یحییٰ لایراہ فتاؤ	وکل حسود مبغض ذی وغائل

اسی الخلق طرہ اشتکاب، معانہم  
اکل زمان، من تقاسم رحمة  
وان زمانا ظلت فيه مسوداً  
فما الشغل فيه غير فتق ویدعة  
جنوى الله عما تقوم ساكرو مرهط  
فقد تكلوا بصعاً كثيراً من السرى  
ولعین عدواؤهم امصوبین عنہم  
سہ کل عام نھیة فی بلادنا  
لقد ضللت هذه البلاد، یادوق خلقت  
قیل بعد هذا من معاذ لعاشد  
یا قلبك تستلوا الزمان وانت  
كفى الله ساوانا لوجع مفاصل  
دکیف یهم الهم نحو قلوبنا  
وان كانت الاقوام لاخیر فیهم  
رسول اله العالمین فانه  
یلوذ به الات من اهل حاجة  
یضنم عفاة الطارقی جنایه  
دیستھوہ الجیش العزموم براسه

وہم ما بین فقر و عائلہ  
الاء نصیبہ لا یود بجائل  
خلى من الخیوات ملاء الذلائل  
وسا الناس الا کالجوال العباہل  
عشریة شرعاً جلا غیر اجل  
وقد اوجسوا فی اهل شاعر و جاہل  
وان واتھوم بالذری والکلاکل  
یغزو عنون فیتا بانصیبہ والا صائل  
عن العدل حتی تفت بل کل متائل  
ومل من منیرت یتقی اللہ عادل  
عن مکالم لطف اللہ لاه وغافل  
الیس بکاف عروة للادائل  
وللانا الی من لیس عنا بغافل  
فحقن دمکنا بتخیر الوسائل  
ثم الیتا فی عصہ للارامل  
تہم عن ذی نعمة وقواضل  
کما حتم امر الراض شعث الفتاہل  
وان کان جواس کثیرا والصواہل

”اگر رائے بریلے کے ایک ایشی مطہی فاطمی السید احمد حاضر خدمت ہو کر ہیجت سے مشرف  
ہوئے اور اپنے مرشد کے مجاہد علوم و معارف اپنے سینہ میں محفوظ کر کے عوام کے سامنے آئے اور اہل وقت  
پر جناب سید صاحب کے احوال میں اتنا ہی کافی ہے کہ آپ امیر المومنین اور مجرور وزیر صوبہ مدنی کے

خطاب سے طغی ہوئے اللہم اغفر لہم ولا تباہہم

شاہ عبدالعزیز صاحب کے زیادہ تدریس و تبلیغ میں آپ کے تینوں بھائی یعنی شاہ عبدالقادر و شاہ عبدالغنی و شاہ رفیع الدین بھی آپ کے ہمیں ویسا ذرا کٹھن تبلیغ و تدریس میں مصروف تھے ان حضرات کی علمی خدمات کا تذکرہ قرآن پاک کے ان اُردو ترجموں کی صورت میں ہمارے سامنے ہے جن کی اولیت و اولیت سے انکار نہیں ہو سکتا پھر نفسِ مطلب کا انقباض کہ شاہ عبدالقادر کے ترجمے کے لیے تیرہ کہا گیا کہ اگر قرآن پاک اُردو میں نازل ہوتا تو شاہ عبدالقادر کے الفاظ میں ہوتا فتمم اجرا الحاصلین۔

شاہ رفیع الدین صاحب کا ترجمہ (قرآن) بالخصوص ہے اور ان دونوں ترجموں کے بعد اگرچہ اُردو میں بقدرِ تیس کے قرآن پاک کے اور ترجمے بھی ہو چکے ہیں مگر ابھی تک اُردو عمال مسلمان ان ترجموں سے بھی مستغنی نہیں ہو سکے۔

ان ترجموں کا اسلوب اور شاہ عبدالقادر صاحب کی تفسیر موضح القرآن سب اس بات پر نشا بد ہیں کہ یہ دونوں بزرگ اپنے والد ماجد حضرت حجتہ اللہ کے طریق پر عامل تھے۔ اور ہمیشہ ہمیشہ ترویج سنت ان کا بھی مشن تھا۔

شاہ عبدالعزیز صاحب کے ان شاگردوں سیدنا مولانا محمد اسماعیل شہید و شاہ عبدالحمید بڑھائی کے نام جن سے سلسلہ آگے چلا اور صدر المجید شاہ محمد اسحاق صاحب دہلوی و مرزا حسن علی صغیر محدث لکھنوی و سید حسین احمد

بلخ آبادی و سیدنا علامہ مولانا علاء الدین قیومی خلیفہ السید احمد امام اوقت بریلوی اور یہ تمام حضرات صاحبِ درس و تدریس تھے جیسا کہ ان کے تراجم سے معلوم ہوتا ہے۔

جناب حجتہ اللہ کے پوتے اور شاہ عبدالغنی صاحب کے نور نظر نام محمد اسماعیل لقب شہید

سیدنا شاہ محمد اسماعیل صاحب کی تحدیث و تبلیغ

سلسلہ تعلیم کا ذکر اوپر ہو چکا ہے

آپ کی تحدیث و تدریس کا اجرا۔ آپ نے اپنے آبائی دارالتعلیم مدرسہ رحیمیہ کی

مسند فقہائیں کے ساتھ ہی قرآن و حدیث کی تدریس شروع فرمادی۔ انصاری نے کتب مروجہ علم و فنون کے ایک جامع انصاری کتاب رکھا اس وقت کے مکتب میں اس کا وجود نہ تھا یعنی قرآن مجید گلے میں آدیزال شہر کا ہر کوچہ و بازار مدرسہ رحیمیہ کے محققہ مدرس ہیں۔ موسم برسات میں یہ مدرسہ دریائے جمن پر منتقل ہو جاتا ہے کہ سیدنا اسماعیل دریا میں پیرا کی کی مشق بھی فرما رہے ہیں اور طلبہ کو بھی پڑھا رہے ہیں۔ آخر جامع مسجد کی ریٹھیوں پر شاہ محمد اسماعیل صاحب کا یہ درس 'درس خارجی' جیسے آج کل لیکچر کہا جاتا ہے، اکی شکل میں ہونے لگا اس کی گونج ادھر بہار، بنگال و دکن تک ادا دھر پنجاب کی وادیوں سے گونجتی ہوئی کوہستان ہمالہ کے اس حصہ سے جا کر الہی پور کشمیر اور کابل کے درمیان پھیل رہا ہے۔

سیدنا اسماعیل شہیدؒ کے ان لیکچروں سے "ملکہ سہ رحیمیہ" کے تربیت یافتہ ایک سرے سے سراپا درد ہی گئے۔ اعلیٰ کلمۃ اللہ کی تدریس چلتی ہوئی تواروں کے سامنے میں کرنے کا وقت آ گیا کہ اب اس تدریس کی ضرورت پنجاب کے ان مسلمانوں کا استخلاص ہے جو اپنے برادران ملک کے مظالم کی وجہ سے ترک اسلام پر مجبور ہو رہے ہیں وہ اعلیٰ کلمہ کو شاہ عبدالعزیزؒ تک کے فیض یافتہ تھے مسند تدریس و تحدیث کو چھوڑ کر سب کے سب امیر المؤمنین و سیدنا اسماعیلؒ کے میمنہ و میسرہ کو سنبھالتے ہوئے کوہستان میں پہنچے۔ مسلمان پنجاب کی مخالفت کے لیے گرم پیکار ہوئے اور کفر و اسلام میں پوری خالص جنگ تھی جو محمد بن قاسم فتح سندھ کے بعد سرزمین ہندوستان پر ہوئی اس کا انجام ح

بازی اگر چہ لے نہ سکا سر تو دے سکا

و صدق اللہ فی کتابہ: اِنَّ اَدْلٰہَ اَشْتٰی مِنَ الْمَوْجِبِیْنَ اَلْفِیْہِمْ دَامَ اَوَالِہُمْ بِاَنَّ لَہُمْ الْجَزَءَ  
اس جین کے بغیر اسیف میں سے ایک حصہ تو دین رہ گیا جواب تک موجود ہے۔ ان کا شغل تدریس

و تحدیث بھی ہے۔ دوسرا حصہ وطن لوٹ آیا اور مصروف تدریس و تبلیغ ہوا۔

شاہ اسماعیل شہید کے اس مسابقت الی الجہاد و فوز  
بہ شہادت کے بعد ہی دہلی میں الصدراہ المجید مولانا  
شاہ محمد اسحاق صاحب کا فیضان جاری ہو گیا جس سے

شیخ اکل میاں صاحب سید خیر حسین  
تحدیث و بلوی کی تحدیث

شیخ اکل میاں صاحب السیّد زبیر حسین صاحب محدث دہلوی مستقیم ہو کر دہلی ہی کی منہج محدث پر چمکن ہوئے۔

میاں صاحب کا یہ درس ساٹھ برس تک قائم رہا ابتدا میں آپ تمام علوم پڑھانے رہے مگر آخری زمانہ میں صرف حدیث و تفسیر پر کار بند رہے۔

میاں صاحب کے اس مدرسہ رواقہ پھاٹک جنس خال میں ہندوستان و برہمنی مالک ہر جگہ کے طالب علم تھے جن میں سے بے شمار حضرات منہج توحیرت کے مالک بنے ان میں سے بعض نے حدیث کی خدمت میں دو حصہ لیا کہ جس کا تذکرہ جتنی دنیا ملک و اقتدار اللہ العزیزہ باقی رہے گا مثلاً

السید عافت باقہ مولانا جماعتہ صاحب غزوی امرتسری اور آپ کے صاحبزادہ عالی المجد مولانا عبدالحجاز غزوی، امام جماعت اہل حدیث شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان صاحب محدث وزیر آبادی استاد الاساتذہ مولانا حافظ عبد اللہ محدث غازی پوری، صاحب سخن المجدونی شرح ابی داؤد یعنی المصباح فی شرح طریبا نوئی بہاری، مولانا ابوالحسن عبد الرحمن مبارک پوری صاحب تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی و مولانا عبد العزیز رحیم آبادی زرنہنی، بہاری، مولانا شاہ عین الحق بیچاروی، مولانا ابو سعید محمد حسین بیجاوی و مولانا احمد اللہ صاحب رشتنا اللہ مطر و طول جیانا، بیتاب گرامی المدبوی و مولانا محمد سعید بناری بانی مدرسہ سعید بناریس و السید امیر حسن محدث (داینہ)، السید امیر احمد محدث و مولانا محمد بشیر ساکنین قصبہ سہسوان رحیم اللہ تعالیٰ۔

اور دیگر نام حضرات صاحب سند و زندگی تھے ان میں سے بعض ابھی تک ہمارے اوپر سایہ انگن میں مثلاً مولانا احمد اللہ صاحب محدث پرناب گرامی (مدد المدینین دارالحدیث رحمانیہ دہلی) اور اس وقت تک جماعت میں جس قدر مدارس قائم ہیں وہ تمام میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ ہی کے شاگردوں کے سلاسل میں مثلاً مدرسہ محمدیہ گجراتوالابین مولانا حافظ محمد صاحب رگوندانوالا، یہ صاحب مولوی عبدالحجاز صاحب امرتسری امام اہل حدیث کے شاگرد ہیں اور مولانا ابوالخیر محمد اسماعیل صاحب ذبیح وزیر آبادی شیخ پنجاب رفیع عبدالمنان محدث وزیر آبادی کے فیض یافتہ ہیں۔

و خاندان سعادت قصور، مولوی فضل حق صاحب برادہ بزرگ مولانا عبد القادر صاحب (قصور)۔

سلسلہ جیال صاحب امرتسر پنجاب کا مدرسہ تقویٰ الاسلام اور اس کے مدرس اعلیٰ مولانا ابوالسحاق نیک محمد صاحب مولانا محمد حسین صاحب ہزاروی امرتسر سلسلہ جیال صاحب سے بلا واسطہ مولانا السید جلال جبار غزنوی امرتسر امام اہل حدیث کے شاگرد ہیں اور مدرسہ احمدیہ مطبوعہ لہر پور سے درج ذیل کے تمام اساتذہ عظم و حدیث جیال صاحب ہی کے سلاسل حدیث سے وابستہ ہیں جنظر پور کے مدرسہ دارالانکبیل کے مدرس اعلیٰ مولانا عبدالنور صاحب حضرت جیال صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے فیض یافتہ ہیں۔

کاتبی میں مولوی عبدالحمید، مولوی اخوان، مولوی شہاب الدین، مولوی عبدالرحیم۔

ہندوستان سے باہر جیال صاحب کے شاگرد

باجوڑ: بن مولوی زین العابدین

پاکستان میں: مولوی محمد حسین

پنجاب میں: ملا رجب علی

سمرقند میں: ملا جلال الدین

غزنی میں: ملا شہاب الدین

قندھار میں: ملا عبدالرحمن

قوتدی میں: ملا نور الدین قہستانی، ملا عبدالنور، قاضی عالم

ہرات میں: ملا عزیز الدین، ملا سید محمد

حجاز میں: شیخ عبدالرحمن بن عون نعمانی

بجانب میں: شیخ اسحاق بن عبدالرحمن و شیخ علی بن قاضی اور سید عبداللہ بن سعد بن عبدالعزیز

یہ پیش و قاضی محمد بن ناصر بن مبارک و قاضی سعد بن عقیق

جزیرہ جہننا میں: شیخ محمد بن ابراہیم

سودان میں: شیخ عبداللہ بن ادیس الجینی

علمائے اہل حدیث (ہند) کی تصانیف: ہماری جماعت نے محمد اللہ تعالیٰ تصانیف و تالیفات میں بھی

بہت سرگرمی دکھائی اور علم کی ہر صنف میں بہترین کتابیں لکھیں جن کی بہت ہی کچھل رووا دیہے۔  
**قرآن مجید کے ترجمے** مولانا شاہ رفیع الدین صاحب نے یکے تھے وہ نقلی صورت میں ملک میں کہیں کہیں پائے  
 جانے تھے یہیں اس بات پر بحال طور پر فخر ہے کہ یہ اولیت، ہماری جماعت کے ممتاز عالم مولوی دلاہیت علی صاحب  
 صادق پوری کے حصہ میں آئی۔ مدوح کا لقب بڑے حضرت عماد فقہ عالم دین ہونے کے ساتھ ہی اس  
 سعادتِ عظمیٰ سے بہرہ مند تھے کہ تاریخ اسلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے  
 ”سورۃ الاسلاہ“ سے منقسم ہے۔ بڑے حضرت صاحب امیر المؤمنین السید احمد بریلوی کے خلیفہ تھے۔  
 کو ہنسنان پر مستغلا، مسلمانوں کے لیے لڑے اور جب یہ شیرازہ بکھر گیا تو وطن میں رہ کر تبلیغ و تہذیب کے تمام شعبوں  
 کا انصرم فرماتے رہے اور آخر کار ماسی محاذ پر جا کر انتقال فرمایا۔

مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب سایہ انگن تھے اور قرآن مجید کے یہ نبول ترجمے آپ کی تحویل میں تھے آپ  
 نے شاہ صاحب سے درخواست کی کہ اگر شاہ عبدالقادر صاحب کا ترجمہ قرآن عنایت فرمادیا جائے تو اس کی  
 جلاست کا انتظام ہو سکتا ہے۔ شاہ صاحب نے درخواست منظور فرمائی۔ آپ کے ارشاد پر آپ کے مرید  
 مولوی بدیع الزمان مرحوم بردوانی نے دس ہزار روپیہ میں طاب پشین خریدی اور ترجمہ قرآن دشاہ عبدالقادر صاحب  
 دلا، بکرات و مرآت چھپوا کر شائع فرمایا۔

حضرت حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ صاحب کی  
**قرآن کریم کی تفسیر و بیان میں ہماری جماعت کی مسابقت** خدمات کا ذکر اور گذر چکا ہے ان کے  
 بعد کے دور میں جماعت اہل حدیث نے قرآن مجید کے متعدد ترجمے اردو میں کیے۔

نواب وجید الزماں حیدر آبادی مرحوم کا ترجمہ قرآن بنام ”مختصر القرآن“ اور اسی محمد علی کالج کے ٹرسٹی  
 اور جناب سر سید احمد خاں صاحب مرحوم کے دست راست ڈاکٹر حافظ نذیر احمد خاں مرحوم کا ترجمہ ہے۔  
 ڈاکٹر صاحب کا یہ ترجمہ علما سے اسلام کے اس کمیشن کے صلے میں پیش ہوتا جس کا انتظام سر سید کی منبرک و منفرد

لے مفاد الزماں اور المنوفی ذکر اہل صادق پور مولانا عبدالرحیم صادق پوری مرحوم

سعی نے کیا کرتی یہ تھا کہ ڈاکٹر ذمیر احمد خاں، بعد از انہ کچھ زجر عمار کے مکھن میں پیش کرتے اور مناسب حک و اضا فرکے بعد جو الفاظ افغان رائے سے پاس ہوتے آیات کے پیچھے لکھ دیئے جاتے و علیٰ ہذا القیاس۔  
ڈاکٹر صاحب معدوح کا یہ زجر خطوط و حدانی میں قرآن کریم کی تفسیر کا بھی حال ہے۔ اس پر صاحب ترجمہ کا حاشیہ نور علی نور۔

حواشی قرآن میں و طبعی سید احمد مرحوم دہلوی رالموتوی، اجمادی الاول ۱۳۳۵ھ کا حاشیہ احسن الفوائد بھی قابل ذکر ہے جو صورت احادیث و آثار سے مستنبط ہے۔ اسی طرح آپ کی تفسیر احسن التفسیر ہے۔ تفسیر میں بہت سی وقت علم الہدیٰ قاضی ثناء اللہ پانی پتی الموتوی ر ۱۲۵۰ھ کی تفسیر مظہری ہے جو حضرت مرزا مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ سے عقیدت و ارادت کی وجہ سے معدوح مرحوم کے نام کے ساتھ مضامین بھی کی گئی تھیں قاضی صاحب مرحوم حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کے تلامذہ سے ہیں حدیث میں اتنے وسیع نظر کہ شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی نے آپ کو بیہتقی وقت کے خطاب سے سرفراز فرمایا علوم باطن میں اس حد تک انشراح کہ آپ کے مرشد حضرت مرزا مظہر جان جاناں نے آپ کو علم الہدیٰ کے سراپا سے عورت بخشی تھیں قاضی صاحب کی یہ تفسیر اصل عربی میں ہے جس کے بعض حصص کا ترجمہ فارسی میں بھی چھپا کچھ حصہ ہوا کہ دہلویوں میں اس کی مکمل اشاعت نہ ہو۔ غور بلکہ زیر طبع تھی۔

یہاں قاضی صاحب کے متعلق یہ عرض ناگزیر ہے کہ مسلمانوں کا ایک طبقہ آپ کو ہمارے طریق کے خلاف بھی سمجھتا ہے تو جیسا کہ میں نے شروع مقالہ میں عرض کیا ہے کہ شاہ ولی اللہ صاحب کے دور تک بھی علمائے اہل حدیث خود کو بے نقاب نہ کر سکے اسی اثر سے جناب معدوح بھی متاثر تھے ورنہ شاہ عبدالعزیز صاحب کا آپ کو بیہتقی وقت اور مرزا مظہر جان جاناں کا آپ کو علم الہدیٰ کے خطاب سے سرفراز فرمانا کوئی معنی نہ رکھتا تھا امام بہتقی رحمۃ اللہ علیہ توفیق حدیث کے امام و مقتدا تھے اور ہمارے طریق کے خصائص پر آپ کا مشہور رسالہ جزء القلۃ بھی حال ہے۔

طلباء یہ تفسیر دہلویوں سے شائع ہو چکی ہے اور میں کا اردو ترجمہ بھی شائع ہو رہا ہے۔

یہی حال حضرت جان جاتال کا ہے وہ فرضیت خانہ خلف الامام پرغال در فتح الیہدین ان کا کردار تھا اس طریقہ کا پیر دا ایک غیر مل حدیث کو کہ اس کی نظر ہرینات مسائل پر کس قدر وسیع مہی مگر اسے علم الہدی کے لقب سے کیسے پکار سکتا ہے کلا تم حکا۔

تفاصیر عربی کے سلسلہ میں ہمارے سلسلہ جماعت کے مشہور قارئین جناب مولانا ابو الفاضل امام صاحب امرتسری کی تفسیر القرآن بکلام الرحمن ہے۔

تفسیر القرآن یقیناً بعضہ بعضاً کا بہترین مرقع ہے اسے دیکھیے اور قرآن کریم کی اس حسن و خوبی کی داد دیجیے کہ اس نے اپنے سمجھنے والوں کے لیے اپنے ہی جیب و دامن میں کیا کچھ بھر رکھا ہے و لقد یسرنا القرآن للذکر فہل من مدکر تو آئی وقت صحیح ہو گا کہ اس میں تذبذب کرنے پر ادر ادر سے پوری بے نیازی ہے۔

مولانا شاد اللہ صاحب کی اس مہی کی داد مہر کے رسائل الہام نور الہار نے دی اور ہندوستان کے بہترین نکتہ شناس ادارہ معارف اعظم گڑھ نے توہمال تک لکھا کہ تفسیر القرآن بکلام الرحمن اس قابل ہے کہ اسے نصاب درس میں داخل کر لیا جائے۔

صاحب مدوح نے عربی ہی میں ایک اور تفسیر بیان القرآن علی علم البیان لکھی ہے یہ ابھی سورہ بقرہ تک ہے اور بچی اسی شان و دلربائی کے ساتھ کہ صاحب مصنف کا حصہ ہے۔

جناب مدوح کی ایک ضخیم تفسیر اردو میں مبدول میں بنام تفسیر ثنائی ہے اس کا رنگ پہلی دونوں سے بالکل مختلف اور مناظرانہ طرز پر غیر مسلم معترضین یعنی قادیانی رہبر و مصنف ایسائی آریہ وغیرہم کے اعتراضوں کے جواب اور سکت جواب ہیں۔

حضرت المصنف مدوح کی ایسائی معترض کی تنقیص قرآن پر ایک ضخیم کتاب قابل شانہ ہے جس میں خزانہ عمریہ یاعزیزہ یوحی کا نقال تورات و انجیل کے ساتھ آیت و آیت و جدول میں ایک ہے۔ صوابی دیانہ مسرتی بانی آریہ سماج کی ستمبر تہ پر کاش کے چودھویں سمولاس میں قرآن کریم پر جو

جو اعتراضات ہیں ان کا جواب آپ نے اپنی تفسیر قرآن مجید پر سخت جارا جانے کے لیے ان کا جواب ہمارے اس کچھ عرصہ ہوا ایک آریہ معترف نے از سر نو قرآن مجید پر سخت جارا جانے کے لیے ان کا جواب ہمارے اس مرد میدان لایہ اللہ نے کتاب الرحمن کے خدائی تجھمار سے دیا۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ حامل قرآن و تفسیر قرآن کی دو گونہ خلعتوں سے سرسزا تھے آپ کی ذات منجمج الصفا پر جب راج پال آریہ نے ایک فحش عثمان رکھ جس کے اعادہ کرنے سے میرا مزاج رسول قلم لرزہ ہر نام نہوا جاتا ہے) سے لکھا نور رسول عربی الہامی مطربی کے اس سچے پیرو نے اس تقدیس کے ساتھ اس کا جواب دیا کہ ہندوستان کے تمام مسلمان شامہ شد بود در دز باغ "پکارنے لگے اس کتاب کا نام مقدس رسول ہے اللہ تعالیٰ آپ کی عمر وادادوں میں برکت فرمائے۔

حال ہی میں ہماری جماعت کے مشہور مفسر قرآن مولانا حافظ محمد ابراہیم صاحب میرا کوٹی نے سورہ فاتحہ کی تفسیر ایک ضخیم جلد میں لکھی ہے یہ ۸۸۸ بڑے صفحوں پر مشتمل ہے۔ صرف اہم الکتاب کی اتنی بسیدہ تفسیر میں کس قدر نکات بیان ہوئے ہوں گے۔

جناب موصوف الصدور نے قرآن مجید کے متعلق اور کتابیں بھی مختلف ضروریات کے مطابق لکھیں جن میں صرف آیت "إِنِّي مُتَوَقِّئُكَ رَبِّمَاعْفَاكَ إِنِّي" کی تفسیر دو جلدوں میں بعنوان "شہادۃ القرآن" ہے جو مسئلہ حیات عیسوی علیہ السلام پر اسی گواہی ہے کہ حضرت مسیح کو مر وہ بنانے والے بھی "كَذٰلِكَ يُخَيِّرُ اللّٰهُ الْمُسَوِّقِ ذِيُوْا كَدٰلِيْتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ" پکاراٹھے۔

اسی طرح مولانا محمد ابراہیم نے عیسائیوں کے ان اعتراضات پر جو انہوں نے قرآن کریم کی منقصدت کی صورت میں کیے کتاب تعلیم القرآن و کتاب تائید القرآن کے ناموں سے لکھے۔

انہی ۲ سالوں میں قرآن مجید کی ایک اور راہِ درو تفسیر بنام ترجمان القرآن کے درجے اند **ترجمان القرآن** سورۃ الفاتحہ تا سورۃ المؤمنون شائع ہو چکے ہیں۔ یہ تفسیر ہماری جماعت کے مشہور اذکار نامہ خات یعنی مطلع انوار الہلال "طبع البلاغ" المبین ناشر حدیث ختم المرسلین صاحب قلم و البیان البید احمد ابوالکلام آزاد کی تصنیف ہے جس نے تعلیم یافتہ طبقہ کے افکار میں ایک سرے سے تبدیلی کر دی ہے۔

جناب خواجہ عبدالحی فاروقی شیخ التفسیر جامعہ علیہ اسلام دہلی جو ہماری جماعت اہل حدیث کے ممتاز علماء سے ہیں آپ نے ہمارے موجودہ سیاسی ایتدال کی اصلاح کے لیے تفسیر قرآن کی ایک خاص طرز نکالی کہ قرآن کریم کی ان آیات کو جو تنظیم و تخریض علی الجہاد کی سبق آموز نغیضیں ان کو مناسب ویر محل استدلال کے ساتھ ہم گم کردہ ماحول کو صراط مستقیم دکھانے کی کوشش فرمائی یہ تقاضا بہت تکمیل و حصول میں چھپ چکی ہے یعنی

المخلافۃ الکبریٰ تفسیر سورہ بقرہ بیان تفسیر سورہ آل عمران صراط مستقیم تفسیر سورہ الانفال والتوبہ عبودت تفسیر سورہ یوسف برہان تفسیر سورہ نور سبیل الرشاد تفسیر سورہ الحجرات سبیل السلاطین تفسیر پارہ ۲۸ و ذکر تفسیر پارہ ۳۰۔

علمائے اہل حدیث نے کتب علوم و فنون کے حواشی میں بھی حصہ لیا جیسا کہ (اگے چل کر) آپ کو فرست سے مفصل معلوم ہوگا۔

فلسفہ جدید پر ہمارے ایک نوجوان عالم مولوی عبید الرحمن رفیق العلماء مدارس یونیورسٹی پیغمبر پوری بہاری مدرسہ جامعہ عربیہ دارالسلام عمر آباد مدرسہ اس ایک کتاب النواہیدس الالہیہ عربی میں لکھ رہے ہیں جو آخری جہانوں کے لیے ہے۔

## السید نواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال کی خدمات

حضرات!

آپ کو یاد ہو گا کہ جناب السید نواب صدیق حسن خاں صاحب مرحوم فتوحی کی دنشا رفیقیت جس وقت طرہ نشا ہانہ سے مزین ہوئی تو ریاست بھوپال ایک سرے سے طبع علم و مرجع علماء ہو گئی حضرت دالاجہ علیہ الرحمۃ نے ایک محفل علم سبھائی دور روز و یک کے علماء جمع ہوئے ہندوستان کے بے شمار نامی گرامی اہل علم اس باہر نام علم کالابن گئے قاضی لغنیہ الدین مرحوم فتوحی شیخ قاضی محمد مجلی شہری مولانا اسلامت اللہ جی پوری شیخ حسین عرب محدث مینہی مولانا محمد بشیر سہوانی بھوپال میں تشریف فرما ہیں متعدد مدارس علم و فن قائم ہوئے طلباء کچھ چلے آئے ہیں۔ ریاست کے تمام مسلمان اس خدمت کی دینی برکتوں سے بالمال ہو رہے ہیں کہ علم و فن

کے اعتبار سے بھدراہل کی قسمت ہی جاگ اٹھی۔

حضرت البیہد قاب صاحب مرحوم نے اشاعتِ حدیث کی ایک نئی طرح ڈالی کہ حفاظِ قرآن کی طرح حفاظِ حدیث کا التزام کیا اور صحیح بخاری سے لے کر بلوغ المرام تک کے لیے علیحدہ علیحدہ انعامات و وظائف کا اعلان فرمایا۔ ہمارے شہر علی گڑھ کے مشہور سہیل حدیث داعی مولوی عبد المتوَّاب صاحب نونوی اپنے وعظ میں جو پے بر پے احادیث پڑھتے چلے جاتے ہیں یہ تو اب صاحب ہی کے اس التزام کا ثمرہ ہے یہی سسرورِ احادیث مرحوم حافظ عبد الوہاب نابھیدہلوی رالمقوتی ۱۳۳۸ھ میں تھا۔

مولوی عبد المتوَّاب صاحب مدوح اس زمانے میں میرٹھ کے مدرسہ میں مولانا حمید اللہ مرحوم سے پڑھتے تھے۔ مولانا عبد الوہاب دہلی میں اور ابھی یہ لوگ نصف کے قریب مشکوٰۃ حفظ کر چکے تھے کہ تو اب صاحب ہی کو پیغامِ اجل آپہنچا اور حفاظت و اشاعتِ حدیث کی اس طرزِ جدید کا خاتمہ اس کے موجب کے ساتھ ہی ہو گیا۔ انا لله وانا اليه راجعون

حضرت تو اب صاحب نے تفسیرِ قرآن پر عربی میں "فتیۃ البیان فی مقاصد القرآن" ۷ جلدوں میں لکھی۔ اس میں ایک تفسیرِ بنام "توجمان القرآن" ۱۵ جلدوں میں مرتب کی اصولِ تفسیر و طبقاتِ تفسیر پر "الاکسیر فی اصول التفسیر" لکھی۔ حدیث میں صرف "بلوغ المرام من ادلة الاحکام" کی ۳ شرحیں بعنوان "مسک الختام و فتیۃ العلام بشرح بلوغ المرام والروض البسام من توجمة بلوغ المرام" لکھیں۔ الجامع الصحیح للبخاری کی شرح بنام "عون الباری لحل ادلة البخاری" قلمبند کی۔ المسراج الوہاجہ فی شرح مختصر الصحیح المسلم ابن الحجاج کے نام سے الجامع الصحیح للمسلم کو واضح کیا۔ رجالِ حدیث میں نہایت جامع کتاب بنام "تحف النبلاء المتقین باحیاء ماثر الفقہاء والمحدثین" مرتب فرمائی۔ صحاحِ سنن کے قواعد پر "الحطہ فی ذکر الصحاح الستہ" جیسی بے نظیر کتاب لکھی۔ الغرض تو اب مدنی حسنِ خال صاحب نے تفسیر میں ۹ اور فنِ حدیث پر ۳ کتابیں لکھیں۔

مدوح مرحوم کی ان خدمات کا حصہ اتنی نصیبت پر نہیں بلکہ آپ نے قرآن و حدیث کے متعلق متمقدمات

کی اکثر کتابیں جو بیش قیمت ہونے کے ساتھ کیا اب بھی جو چکی تھیں عرب و عجم سے گراں بہا قیمتوں پر حاصل کیے مطابق مصر و بیروت اور ہندوستان میں لاکھوں روپیہ خرچ کر کے چھپوائیں اور بلا طلب مصلحت محض حسبہ اللہ علامہ کی تذکرہ دیں کہ جن کے وجود سے عربی زبان کا کوئی کتب خانہ خالی نہ ہوگا۔

حضرت النواب صدیقی حسن خاں صاحب نے جو کتابیں اس طرح چھپوا کر مفت تقسیم فرمائیں ان میں سے چند کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

فتح الباری شرح الصغیر للبخاری تفسیر ابن کثیر، نیل الاوطار وغیرہ ان میں سے نیل الاوطار پر ۲۵ ہزار اور تفسیر ابن کثیر پر ۲۰ ہزار روپیہ صرف ہوا۔ فتح الباری کا نسخہ ۴ سو روپیہ میں مصر سے خریدیا اور ہزاروں کی تعداد میں چھپوا کر مفت تقسیم کر دیا۔ ہندوستان میں فتح الباری سب سے پہلے جماعت اہل حدیث کے اسی مترجم و مترجم کی خسر وادریا فیضیوں کے طبعی بہنچی۔ اور ان کے چھپوانے کے لیے آپ نے مولوی محمود غلام رسول السورتی کو مصر بھیجا۔ آج جن کے صاحبزادوں کا بطنی میں ایک بہت بڑا تجارتی کتب خانہ ہے۔

نواب صاحب نے تمام نوزین علم میں ۲۲۲ کتابیں لکھیں اور تمام کی تمام ہزار ہا کی تعداد میں چھپوا کر مفت تقسیم فرمائیں۔

نواب صاحب مرحوم کی تصانیف کا مکمل  
ابجد العلوم یعنی عربی انسائیکلو پیڈیا آف اسلام  
عادی ایک ضخیم کتاب لاکھ ہزار کے قریب صفحات، بڑی تقطیع پر لڑی میں ہے جو اس وقت تک کے معلومات کے مطابق بہترین دائرۃ المعارف کہی جاسکتی ہے۔

ہمارے علامہ نے سنن ابی داؤد پر متعدد شرح و حواشی لکھے جتنا بچہ جناب العلامة مولانا شمس الحق مرحوم ڈیڑی بہاری را المتوفی ۱۹ ربیع الاول ۱۳۶۹ھ نے عون المبرود شرح ابی داؤد چار ضخیم جلدوں میں لکھی جو آج علامہ و طلباء سب کے سامنے ہے۔ صاحب الانا فضل ممدوح نے ابوداؤد کی ایک اور شرح غایتاً مقصود ۳۲ جلدوں میں لکھی۔ اگر بھی اس کی پہلی ہی جلد چھپی تھی کتاب نے داعی اجل کو لبیک کہا اللہم اغفر لہ

مولوی محمد صاحب جید آبادی نے عون الودود و حائزہ سنن ابی داؤد لکھا جس پر حضور نظام نے آپ کے لیے ۵۰ روپے ہائے کا وظیفہ تاجات مقرر فرمایا۔

جامع الترمذی پر مولانا اماسی جید الرحمن جید آبادی الاظمیٰ رامتوی ۱۶ شوال ۱۳۲۵ھ نے ایک فیض شرح بعنوان "تحفة الاحوذی" شرح جامع الترمذی "م جلدوں میں لکھی ہے۔ یہ جید اللہیہ کتاب چھپ چکی ہے مرحوم نے جامع الترمذی کا ایک مفید نسخہ لکھا ہے اور سنن ابی ماجہ کی شرح تزیلی میں ہمارے ایک نوجوان عالم مولوی عبد السلام صاحب بستیوی (مولوی فاضل) مدرس مدرسہ سنی جان دہلی لکھ رہے ہیں۔

ہمارے علمائے اہل بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اردو وال بقیہ کتب احادیث کے اردو ترجمے تک عام کرنے کے لیے حدیث کی کتابوں کے ترجمے بھی کیے۔ تقریباً تمام صحاح منہ کا ترجمہ نواب وجید انزال جید آبادی رامتوی ۱۵ شعبان ۱۳۲۵ھ نے کیا یا سید صالحین دہلوی کے ترجمے مولوی عبد القادر غزنوی امرتسری رامتوی جمادی الاخریٰ ۱۳۲۵ھ نے کیے۔ الغواشد المجموعہ فی الاحادیث الموضوعہ (لشوکانی) اور الموضوعات الکبیر (طاعی قاری) کے ترجمے مولانا فاضل سنی صاحب دلاوری (گو جوالا) نے لکھے جو مرحوم ہوا مطبع احمدی لاہور میں چھپ چکے ہیں (مولانا فاضل سنی صاحب نقادان سعادت تصویر سے ہیں۔

جماعت اہل حدیث کی صحافی خدمات جمادی جماعت کی صحافی ترقی بھی قابل ذکر ہے مولوی محمد حسین مرحوم بٹالوی رامتوی ۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۲۵ھ نے سب سے پہلے (جماعت میں) ماہ رسالہ اشاعت السنۃ جاری کیا جو تقریباً نصف صدی تک علم و فن کی خدمت میں منہمک رہا۔

مولانا نے ابوالقار شفاء اللہ صاحب امرتسری نے اخبار اہل حدیث ہفتہ وار بتا : تاریخ ۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء کو جاری کیا جسے ۳۴ سال ہونے کو آئے اس مدت میں اہل حدیث نے مذہب علم و فن کی کتنی خدمت کی ہوگی۔ "الہلال" و "البراع" کا تذکرہ اوپر ہو چکا ہے غرض اس وقت تک ہمارے جماعت کے ۱۶ اخبار

۱۳۲۵ھ جولائی تک جاری رہا۔

درمیلے نوپنی اپنی زندگی ختم کر چکے ہیں اور ۱۲ ابھی تک مصروف عمل ہیں۔ ہر دو صنف کی مفصل فہرست آگے چل کر آپ کے ملاحظہ سے گذرے گی۔

ہماری جماعت نے مذہبی توغلی کے ساتھ ملک و ملت کی عام ضروریات کو زبانِ اُردو کی خدمت بھی سونپ رکھا۔ زبانِ اُردو کی توسیع کی تاریخ پڑھیے تو مولانا عبد الحلیم شرر لکھنوی کا نام علی حروف میں نظر آئے گا۔ آپ حضرت میاں صاحب الہیٰ ندوی صاحبین محدث دہلوی کے شاگرد تھے جن کا اعادہ وہ خود بھی فرمایا کرتے۔ آپ کے شرکائے سلف میں سے ابھی تک مولوی حاجی عبدالغفار صاحب دہلوی رات پلجان، بقید حیات موجود ہیں۔

شرر مرحوم نے ۱۸۷۵ء میں جید آباد دکن سے "دل گداز" ماہنامہ جاری کیا جو ایک معمولی و مخم کے ساتھ دیر کے آخری دور حیات تک قائم رہا۔ "دل گداز" نے نہ صرف زبانِ اُردو کی خدمت میں نمایاں حصہ لیا بلکہ ظن کے ہر شعبہ میں اس کی مسابقت مسلم ہے۔ وہ اس قدر بہتر کے ساتھ لقیقت بہتر کا مصداق واقعی تھا۔

حضرت شرر مرحوم کی تصانیف کی تعداد ۷۹ تک ہے جن میں اسلام پر ۶ کتابیں ہیں۔ تاریخ و سیر پر ۴۶، اولِ ذی الحجہ ۲۲، ناول اصلاحی ۱۲۔ ان میں سے ہر ایک کتاب اگرچہ اپنے فن میں بے مثل ہے مگر ان سب کا مجموعہ ادبِ اُردو کا وہ بیش بہا سرمایہ ہے کہ جس کے اعتراضات سے اہل ملک کو کبھی انکار نہ ہو سکا چنانچہ شرر کے ارتحال کے بعد رسالہ اُردو (اورنگ آباد دکن) نے آپ کی ادبی خدمات پر انعامی مقابلہ کا اعلان کیا اور اس عنوان پر مقالہ نگار کو سینکڑوں روپے دیئے۔

زبان و ادب کے مسئلہ پر اہل علم مولانا ابوالکلام آزاد کو بھی پیش کیا جا سکتا ہے جس نے ترویج و ترقی زبان کے لیے نئی نئی راہیں اور نئی نئی اصطلاحیں جاری کیں۔ اور اس سے انکار منسک ہے کہ اہل علم نے جہاں مسلمانوں میں انقلابِ ذہنی ویسا ہی میں نمایاں حصہ لیا وہاں زبانِ اُردو کی ترقی و ترقی میں بھی گو نہ مسابقت کی۔

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے بانی اور اہل حدیث عقائد مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے نامور

بانی جناب سرسید صاحب فرمایا کہ مخلصانہ کوششوں کے نتائج اس کا نفرنس اور مسلم یونیورسٹی کی شکل میں نمایاں ہیں جنہوں نے اپنی تمام زندگی ملک و ملت کے لیے وقف کر دی اپنی تمام عمر کی کمائی قوم پر متاثر کر گئے وہ بھی جب اپنے مولدِ دہلی سے نکلے تو عقیدہ اہل حدیث پر تھے سرسید مرحوم نے حدیث جناب الصمد الحمید شاہ محمد اسحاق صاحب سے پڑھی جس کے اثر سے انہوں نے کبھی دفتوحِ مدین علیہ الصلوٰۃ والسلام پر الجھڑ کر ترک نہ کی۔

چنانچہ مولانا شبلی علیہ الرحمۃ نے اپنے زمانہ قیام علی گڑھ میں جو خطوط اصحابِ داعیہ کے نام لکھے ان میں سرسید مرحوم کے اس توکل کو ان لفظوں میں لھلھلاتے ہیں کہ :

”مغرب کی ناز، سبحان اللہ! کیا نشان و شوکت ہوتی ہے کہ میں دل پھٹا

پڑتا ہے۔ خود سید صاحب بھی شریکِ ناز ہوتے ہیں اور چونکہ وہ عاملِ بالحدیث ہیں آئینِ زور سے کہتے ہیں۔ ان کی آئین کی گونج مذہبی پوش کی رنگ میں خون بڑھا دیتی ہے۔“

مکاتیبِ شبلی حصہ اول ص ۲۶

اور جب کبھی عقایدِ خاصہ کا تذکرہ آتا تو جناب سرسید اپنا نسلاک اسی جماعتِ اہل حدیث کے ساتھ ظاہر فرماتے اگرچہ افسوس ہے کہ ہمارے عقاید کی سادگی سرسید کے بعض تشدد و ذکی و جبر سے مرحوم کو اپنے ساتھ رکھنے سے آخر مخدور ہو گئی۔ قیلاً استغنی علیٰ یوسف!

گو مرحوم کا جہدِ اول جن کا تذکرہ اوپر ہو چکا ہے اسی عقیدہ سے مزین تھا۔

سرسید علیہ الرحمۃ کے رفقاء میں اکثر حضرات اسی عقیدہ کے حامل تھے ان میں سے بعض نے اپنے فکر کے مطابق اس کے اظہار سے انحصار کیا اور بعض نے اس اظہار ہی کو اصابتِ فکر سمجھا۔ مہتمم مقتصد و مہتمم سابقین بالتحذیراتِ دالایہ ان میں سے نواب محسن الملک سرسید ہمدانی مرحوم قابل ذکر ہیں۔ آپ نے ”تقلید اور عمل بالحدیث“ کے نام سے اس ماہِ الانبیاء پر بہترین کتاب لکھی نواب صاحب مدوح کی دوسری مذہبی تصانیف سے بھی ان کے مسلکِ عمل بالحدیث کا پتہ چلتا ہے ان کا مسئلہ تفسیر پر جو تجویزِ مکالمہ جناب سرسید سے نواہ بعنوان ”المکاتبات الخالان“ چھپ چکا ہے اس سے بھی آپ کے ذوق

ابتداء سنت کا پتہ چلتا ہے۔

حضرات!

میں نے غیر ضروری اختصار سے کام لیا بعض قابل ذکر امور نظر انداز کر دیئے مگر اس پر بھی مضمون رکھا یہ حقد، اتنا وسیع ہونا لگتا کہ جس پر بغیر طلب مغف کے چارہ نہیں اس حقد کے بعد تصانیف و مدارس اہل حدیث کی فہرست ہے جو سننے کی بجائے ح

دیدنی ہیں دل خراب کے رنگ

ذکر واقعات : یادش بخیر! جناب العلامة مولانا نے عبدالعزیز صاحب المصنوعی راج کوٹی پرنسٹن یونیورسٹی علی گڑھ جن کا قرب واقف و متعارف نگار، کے لیے سراسر نوبہ جس کی دہر سے آپ تمام مضمون کے تمام پرچا پہنچے۔ آپ جماعت اہل حدیث کے ان اعلام سے ہیں جنہیں من جملہ دیگر علوم عربیہ کے ادب و لغت علی پر وہ دسترس حاصل ہے کہ جس کا چرچا ہندوستان میں ہے معجز کے غلط سے معمور ہے مالک شام جس کے ذکر سے رطب اللسان ہیں اور خود مستشرقین دیورپ جن سے منتقد ہیں۔

جناب مدوح کی مصنفات ۱۴ تک ہیں اور تمام عربی ہیں ان میں سے اکثر مطبوع بعض ناقص اور بعض حد تا تم تک پہنچ کر منتظر انتہا سے ان میں سے معجم الامثال السائرۃ والایام اللدائیۃ والبعثین والبعثات والاباء والامہات والذویین والذویات، ۲۰ ہزار مثال عرب کا مجموعہ ہے (شلیت تریس) اور مطبوعات میں سے سمط اللآلی فی شرح اصالی القالی، دو جلدوں میں کریم صاحب العلامة نے جس کے چھپوانے کے لیے مصر کا شہر حال فرمایا۔ آپ کی تصانیف کی تکمیل فہرست آگے چل کر آپ کے ملاحظہ سے گذرے گی۔

واخرد عوانسان الحین للکوب العلمین

الریحی نام خال نوشہری

## قرآن مجید کے ترجمے

رد	سلسلہ	نام ترجمہ	مترجم	کیفیت
۱	۱	فتح الرحمن (فارسی)	محمد اشرف شاہ ولی اللہ محدث دہلوی المترقی ۱۷۶ھ	
۲	۲	ترجمہ (اردو)	شاہ عبدالقادر محدث دہلوی المترقی ۱۲۳۳ھ	سب سے پہلے مولانا دلایرت علی صاحب دہلوی پوری رحمۃ اللہ علیہ کے مرید مولوی بدیع الزمان بردوانی نے ٹائپ میں چھپوایا
۳	۳	ترجمہ (اردو)	شاہ رفیع الدین محدث دہلوی المترقی ۱۲۴۹ھ	
۴	۴	ترجمہ (اردو)	نواب عبدالرحمن حیدر آبادی المتوفی ۱۵ شعبان ۱۳۳۵ھ	
۵	۵	ترجمہ (اردو)	حافظ نذیر احمد خاں	

## کتب تفسیر بزبان عربی

۱	۶	فتح التفسیر فی اصول التفسیر	محمد اشرف شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۲	۷	بانوۃ الکبریٰ فی اصول التفسیر	" " "	
۳	۸	تفسیر منظری	پیشی وقت علم الہدیٰ قاضی شہداء اللہ پانی پتی المتوفی ۱۲۵۹ھ	
۴	۹	تفسیر قاضی پوری	قاضی بخش احمد بٹاگری بہاری المتوفی ۱۹ ذی قعدہ ۱۳۰۲ھ	

غلڈ	مسلسل	نام کتاب	مشقّت	کیفیت
۵	۱۰	تفسیر القرآن بکلام الرحمن	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	
۶	۱۱	بیان القرآن علی علم البیان	" " "	
۷	۱۲	فتح البیان فی مقاصد القرآن	امیدالنواب صدیقی حسن خاں رئیس بھوپال	
		(۲ جلد)	المترقی ۱۳۰۷ھ	
۸	۱۳	بیل المراد من تفسیر آیات الاحکام	" " "	

## کتاب تفسیر بزبان فارسی

۱	۱۲	الفوز الکبیر	جناب شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۲	۱۵	فتح المعرین تفسیر بزبان	مولانا شاہ عبدالمعز محدث دہلوی	پارہ بتارک سورہ یسین، سورہ عمران
			المترقی، شمار ۱۳۷۹ھ	دوسرہ لکھنؤ تفسیر
۳	۱۶	اکسیر فی اصول تفسیر	امیدالنواب صدیقی حسن خاں	مشتمل بر اصول تفسیر و ذکر کتب تفسیر و ذکر لغتین
			رئیس بھوپال	دو طبقات کتب تفسیر
۴	۱۷	اقاؤۃ الشیوخ بقدر التامخ و المنسوخ	امیدالنواب صدیقی حسن خاں رئیس	
			بھوپال	

## کتاب تفسیر بزبان اردو

۱	۱۸	تفسیر توضح القرآن	شاہ عبد القادر محدث دہلوی	
۲	۱۹	ترجمان القرآن	امیدالنواب صدیقی حسن خاں رئیس	نواصحا حبشہ ابتدائی و جدیدی از سورہ فاتحہ تا سورہ کہف و از سورہ مائدہ سے سورہ ناس تک
		۱۵ جلدیں ہیں	بھوپال مترقی ۱۳۰۷ھ	

کتاب	مصنف	کیفیت	عدد	سلسلہ
تفسیر وحیدی	مولوی نواب وجہد الزماں حیدر آبادی متوفی ۱۲۳۵ھ	لکھی تھی کہ وہی جہل کو لیک کہا آپ کے بعد مولوی ذوالفقار احمد نے اسے مکمل کیا۔	۳	۲۰
اسن التفسیر	ڈپٹی بیدار محمد حسن دہلوی متوفی ۱۷ جمادی الاول ۱۲۳۵ھ	آپ نے ایک مختصر حاشیہ تفسیر ہی تمام ”اسن التفسیر“ بھی لکھا	۴	۲۱
تفسیر مظہر اسیماں	حکیم مظہر علی بن حکیم بدایونی ہمسواتی متوفی ۱۲۳۵ھ		۵	۲۲
انظم التفسیر لاندو	مولوی رحیم بخش مرحوم دہلوی	دہلی میں طبع ہوئی حاشیہ پر تفسیر سواد طبع الالباب اور حاشیہ لکھی ہے مختصر اور مفقود تفسیر ہے	۶	۲۳
تفسیر ثنائی (اردو)	مولوی ابوالخوارزمی شاد امرت سہری	آپ نے مستقل تفسیریں لکھیں اور ہر ایک اپنے موضوع میں بے بدل ہے۔	۷	۲۴
توبیہ القرآن	نواب وجہد الزماں حیدر آبادی	آیات قرآن کی مضمون دار توبیہ ایک کالم میں اردو ترجمہ، مصنفین اور روایات کے لیے بہت مفید و نافع کتاب ہے، لاہور مطبع احمدی میں چھپ چکی ہے۔	۸	۲۵
الحلاۃ الکبریٰ	خواجہ عبدالحی صاحب منار دہلی		۹	۲۶
تفسیر سورۃ بقرہ	شیخ تفسیر جامعہ اسلامیہ دہلی		۱۰	۲۷
بیان تفسیر سورۃ آل عمران	” ” ”		۱۱	۲۸
صراط مستقیم سورۃ النحل	” ” ”			

کتاب	مصنف	تاریخ	جلد	صفحہ
سبیل الرشاد تفسیر	خواجہ محمد امجدی صاحب ناردی شریخ تفسیر	۲۶	۱۲	
سورۃ حجرات	جامعہ علیہ اسلامیہ دہلی			
عزیز تفسیر سورۃ یوسف	" " "	۳۰	۱۳	
برہان تفسیر سورۃ نور	" " "	۳۱	۱۴	
سبیل السلام تفسیر	" " "	۳۲	۱۵	
سورۃ حجرات				
بصائر راجعہ جنت جناب	" " "	۳۳	۱۶	
موسلی علیہ اسلام در علوم				
تفسیر سورۃ فاتحہ کتاب	مولوی محمد یوسف جے پوری مولوی	۳۴	۱۷	
	۱۲ رجب ۱۳۵۰ھ			
ترجمہ تفسیر جوہری	مولوی بلید الرحمن منجیب پوری	۳۵	۱۸	
طلحادی	بہاری			
ترجمان المستعان	اسید مولانا ابو الکلام احمد آزاد	۳۶	۱۹	
جلداول و دوم	دہلوی صاحب اہلال نثر			
تفسیر محمدی	مولوی محمد زبیر اجاڑ محمدی	۳۷	۲۰	
دافع ابیان تفسیر	مولوی محمد ابراہیم سیال کوٹی	۳۸	۲۱	
سورۃ فاتحہ				
تائید القرآن	" " "	۳۹	۲۲	
تسلیم القرآن	" " "	۴۰	۲۳	
شہادت القرآن در صحیحہ	" " "	۴۱	۲۴	
	حیات مسکات ثبوت قرآن مجید سے بے نظیر کتاب ہے			

رد	رد سلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۲۵	۴۲	تفسیر القرآن بایات الفرقان	مولوی ابوالکلیب اسماعیل سبیل کوٹی	
۲۶	۴۳	قصص اولیٰ د اعرافی	مولوی محمد علی سدر پوری طبع آبادی متوفی ۵ ارجب ۱۲۸۹ھ	
۲۷	۴۴	علم اناس من القرآن	مولوی عبید اللہ ابوالبرکات جیدر آبادی مہم الحرم ۱۳۳۰ھ	
۲۸	۴۵	علم انبی من القرآن	" " "	
۲۹	۴۶	علم انبی من القرآن	" " "	
۳۰	۴۷	علم الریح من القرآن	" " "	
۳۱	۴۸	علم النما من القرآن	" " "	
۳۲	۴۹	علم الدعاء من القرآن	" " "	
۳۳	۵۰	علم الاستغفار من القرآن	" " "	
۳۴	۵۱	علوم وجوہ الخطاب من القرآن	" " "	
۳۵	۵۲	دعائت تفسیری	مولوی حافظ عبداللہ امرتسری	میراج خان تنظیم اہل حدیث رضویہ قلع اقبال
۳۶	۵۳	تعلیم القرآن	" " "	
۳۷	۵۴	قرآن اور دیگر کتب	مولوی ابوالوفا شاہ اسماعیل امرتسری	
۳۸	۵۵	ذیل الفرقان	" " "	منکرین حدیث کا جواب قرآن کریم سے
۳۹	۵۶	کتاب الرحمن	" " "	آئینہ نقض علی القرآن کا جواب
۴۰	۵۷	آیات متشابہات	" " "	

رد	تعداد	مؤلف کتاب	مصنف	کیفیت
۴۱	۵۸	القرآن اعظیم	مولوی ابوالقاسم خاندان امدامت سری	
۴۲	۵۹	مقابل تلاوت		
۴۳	۶۰	حرفہ لغات القرآن	سید شہید الدین احمد صغریٰ ہاشمی بناری المتوفی ۲۳ محرم ۱۳۲۰ھ	
۴۴	۶۱	لغات القرآن	سید سعید الدین احمد صغریٰ ہاشمی بناری، المتوفی ۱۲۹۳ھ	
۴۵	۶۲	حجید الکلام (شہری)	عبد السلام السید عبد العزیز محمدنی فرخ آبادی المتوفی ۲۶ رمضان ۱۳۴۱ھ	
۴۶	۶۳	تاریخ القرآن	مولوی محمد اسلم جے راج پوری	جناب اسلم کے زمانہ اُقتیاء حدیث کی حکمت سے ہے۔
۴۷	۶۴	ترجمہ سورۃ فاتحہ	مولوی محی الدین احمد قصوری	سید رشید رضا صاحب المنار الغزالی کی تفسیر کا ترجمہ ہے۔
۴۸	۶۵	شان قرآن ترجمہ	مترجم مولوی عبد الجبار ناظم	
۴۹	۶۶	فقرۃ خلق قرآن ترجمہ	ابو یحییٰ امام خاں نوشہری و تملنگا	کتاب الجیدہ نامہ عبد العزیز بن یحییٰ کتانی کا ترجمہ
۵۰	۶۷	تفہیم القرآن فی جواب تبلیغ القرآن	نواب ضمیر الدین احمد لوہارو	

## کتاب تفاسیر بزرگان پنجابی

۱	۶۸	تفسیر محمدی منظوم	حافظ محمد صاحب کاکھو کے المتوفی ۱۲ ذی قعدہ ۱۲۱۲ھ	گوہر اسلام انٹرنل پنجابی میں نظم کر دی ہے۔ ایک کتاب ترجمہ فارسی میں ہے (طالب شاہ ولی اللہ)
---	----	-------------------	---	---

کتاب	مصنف	کتاب	سلسلہ	عدد
صاحب کی فتح الرحمن کا بہت جامع اور نافع ہے اس سے صحابہ کے مسلمان خصوصاً مستورات کو بہت فائدہ حاصل ہوا				
سورۃ یوسف کی تفسیر بعض اسرہائیات و حکایات مضامیر کے ساتھ تک ۲۰ ہزار تک شائع ہو چکی ہے۔ (تفسیر سورۃ داغی)	مولوی عبدالستار منوئی	قصص المؤمنین (نظم)	۶۶	۲
	" "	اکرام محمدی (نظم)	۶۰	۳

## کتب حواشی

یہ حاشیہ تفسیر جامع ایمان پر عبداللہ غزنوی کے ایک سے چھ ماہ قبل فرزند الدین مرحوم (ساکن جموں) نے چھپوایا اور کتاب ہفت قسیم ہوئی۔ آپ نے تفسیر اردو اس تفسیر بھی لکھی ہے۔ حاشیہ احادیث و آثار سے مستفاد ہے۔	اسید محمد بن عبداللہ الغزنوی امت سری المتوفی ۱۲۶۳ھ	حاشیہ تفسیر جامع البیان (عربی)	۷۱	۱
بجالیات و بی مصنف مولوی شیخ مجید بخش دہلی ص ۲۲۰	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	حاشیہ قرآن بنام احسن لقواند	۷۲	۲
المسوی مطبوعہ مکتبہ کے بعض مقامات پر (المسوی ص ۵)	مولوی جمید اللہ (سراہ والے) المتوفی ۱۳۳۰ھ	حاشیہ قرآن جمید اللہ	۷۳	۳
	" "	حاشیہ برید علی الزمان عظمی (عربی)	۷۴	۴
	" "	حاشیہ شرح صحابہ علی تقیات علی مسوی	۷۵	۵
	" "	حاشیہ احوط علی احادیث احوط علی	۷۶	۶

عدد	سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۷	۷۷	حاشیہ مشکوٰۃ المصابیح عربی	مولوی ابو محمد عبدالوہاب دہلوی المتوفی	نسخہ مطبوعہ انصاری دہلی بڑا طبعی قاری کے حاشیہ کے سچے پیچھے حمایت شمارہ اول حدیث کی صورت میں ہے
۸	۷۸	حاشیہ بلوغ الملوئم من ادلۃ الاحکام (اردو)	مولوی عبدالنواب اسلمنی متانی	مطبوعہ مطبع احمدی لاہور۔ مطبوعہ مطبع لاہور پرنٹنگ
۹	۷۹	حاشیہ ریاض الصالحین (المتوفی، اردو)	مولوی عبدالاول بن السید محمد بن عبداللہ صاحب غزوی امرتسری المتوفی ۱۳۱۷ھ	نسخہ مطبوعہ امرتسر پر بصورت متن میں اول مطبوعہ لاہور پر حاشیہ پر ہے ریاض الصالحین کی نسخہ بھی مرحوم ہی نے لکھی۔
۱۰	۸۰	قیام اہل السنۃ پر (عربی)		
۱۱	۸۱	الاشارة الی بیان اصحاب الجمہات (المتوفی، عربی)	مولوی عبدالنواب اسلمنی متانی	
۱۲	۸۲	الحرب الاظہم پر (اردو)	" " "	
۱۳	۸۳	الحرب المقبول پر (اردو)	" " "	
۱۴	۸۴	فہم الریاء فی تخریج ابہدایہ پر (عربی)	مولوی ابوسعید شرف الدین دہلوی قلم سید سعید عربیہ دہلی	قلمی
۱۵	۸۵	الغائبین البیہر (عربی)	مولوی سعید الرحمن پیغمبر پوری بہاری	مستقل کتاب زیر تہ تیغ ہے اور فلسفہ جوہر پر آخری جاتوں کے لیے ہے
۱۶	۸۶	مسلم نبوت پر (عربی)	مولوی محی الدین عبد الرحمن دکنو کے المتوفی ۱۳۱۷ھ	
۱۷	۸۷	تختہ الودود با حکام (مولود عربی) پر	مولوی عبدالنواب اسلمنی متانی	اصل کتاب حافظ ابن قیم کی ہے لاہور نقیہ میں چھپ چکی ہے

# کتاب تشریح احادیث

ردیف	نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱	۸۸	الایضاح فی اسناد رسول اللہ (عربی)	حجرتہ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	فنی اسناد پر
۲	۸۹	الارشاد الی ہم الاسناد (عربی)	" " "	کتاب خانہ حمیدیہ بیوپال میں موجود ہے (معارف)
۳	۹۰	مسلمات (عربی)	" " "	"
۴	۹۱	فیما یجب حفظہ للتاخر (عربی)	" " "	"
۵	۹۲	جہادنا فی اصول حدیث، (فارسی)	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	"
۶	۹۳	منہج الوصول الی اصطلاح احادیث رسول (عربی)	اسید انوار صدیق حسن خاں رئیس بیوپال	"
۷	۹۴	انظم للدر فی مسانید الزبیر اللاختر (عربی)	فرید الدین خاں کاکوروی المتوفی ۱۳۳۵ھ	"
۸	۹۵	المعنی فی شرح الموطا امام مالک (فارسی)	حجرتہ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	"
۹	۹۶	المسوی فی شرح الموطا امام مالک (عربی)	حجرتہ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	"
۱۰	۹۷	تسبیل درایۃ الموطا (عربی)	شیخ عبدالوہاب آت علی جان دہلی	"

کیفیت	مصنف	نام کتاب	مجلد	عدد
	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	کشف المنظار ترجمہ انوار باسم مالک (لارود)	۹۸	۱۱
	شاہ دن اللہ محدث دہلوی	ترجمہ بخاری (عربی)	۹۹	۱۲
	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	تسہیل القاری شرح صحیح البخاری (لارود)	۱۰۰	۱۳
	مولوی عبد التواب ثنائی	ترجمہ صحیح البخاری ۸- پارہ (لارود)	۱۰۱	۱۴
	حافظ محمد ابوالحسن سیال کوٹی	فیض الباری ترجمہ شرح صحیح بخاری مکمل (لارود)	۱۰۲	۱۵
فیہ مطبوعہ	المفتویٰ ۸ محرم ۱۳۱۵ھ	فصل الباری ترجمہ کتابیات بخاری (عربی)	۱۰۳	۱۶
	مولوی عبدالاول بخاری	نصرا باری ترجمہ صحیح بخاری (لارود)	۱۰۴	۱۷
	امرت سری	فصل الباری ترجمہ صحیح البخاری (لارود)	۱۰۵	۱۸
۵ پاروں کا ترجمہ	مولوی فضل حق صاحب دلاوری	صحیح البخاری (لارود)	۱۰۶	۱۹
الجامع الصیغ البخاری کی حامل متن شرح	السید انواب عدیق حسن خاں رئیس بھوپال	عقوبی الباری لیل ادب ۲ جلد (عربی)	۱۰۷	۲۰
	" " "	توفیق الباری ترجمہ اللیب	۱۰۸	۲۱
	" " "	المعز و البخاری (لارود)		
"المرح علی البخاری" کا جواب	مولوی ابوالقاسم بخاری	حل مشکلات بخاری (لارود)	۱۰۹	۲۲

کتاب	مصنف	کیفیت	جلد	مجلد
فتح القباہ عن بعض الناس	مولوی محمد اسماعیل صاحب اسراہیلی علی گڑھی، المتوفی، اشوال ۱۱ ۱۳۱۱ھ	نقطہ طور پر مولانا الحارث شمس الحق دینا نوری شرح اوداؤد کے نام سے مشہور ہے اگرچہ کتاب پر مولانا اسماعیل صاحب کا نام بھی مرقوم نہیں، مگر اس کے مصدق آپ کے صاحبزادے مولوی محمد عثمان صاحب امام جاح مسجد اہل حدیث علی گڑھ ہیں۔	۱۰۹	۲۲
الدرہ دارى الثنا شتراننى ترجمہ مانی البخاری من انذاتیات (عربی)	فاضل شیخ محمد مجیدی شہری، المتوفی ۱۳۲۰ھ		۱۱۰	۲۳
تخریج آیات الجاح الصحیح البخاری (عربی)	مولوی ابوسعید شرف الدین دہلوی قلمی		۱۱۱	۲۴
غیثۃ القاری فی ثلثیات البخاری (عربی)	السید الثواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال		۱۱۲	۲۵
مصہم البخاری علی متن تجارح البخاری	مولوی محمد لیکادولی رحمہ، اجادی اللہ ۱۳۵۰ھ		۱۱۳	۲۶
المرآۃ الحاج فی شرح منہ صریح مسلم بن الحجاج ۲ جلد (عربی)	السید الثواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	مسلم کی حال، متن شرح مختصر بخاری، اوداؤد، ترمذی، ابوداؤد کی بجائے تخریح کی، تبویب کے ساتھ	۱۱۴	۲۷
الترجمہ الحاج شرح منہ صریح المسلم بن الحجاج (عربی)	العلامة شمس الحق دینا نوری صاحب عون العبود فی شرح ابی داؤد		۱۱۵	۲۸

عدد	مجلد	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۲۹	۱۱۶	مقدمتہ اصحاح المسلم (عربی)	استاذ الاساتذہ، حافظ عبداللہ غازی پوری المتوفی ۲۱ صفر ۱۳۳۳ھ	فنی
۳۰	۱۱۶	المخطوط فی ذکر اصحاح السنۃ (عربی)	سید انوار حدیث حسن خاں رئیس بھوپال	فی ذکر اصحاح السنۃ و در بیان شرف علم خصوصاً علم حدیث و ذکر فرزخ ابی علم نیز اسم کتب اصحاح سنۃ و مؤلفین انہا و ما متصل بہا انکاح النبۃ و اللوالب ص ۴
۳۱	۱۱۸	ترجمۃ صحیح مسلم (اردو)	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	
۳۲	۱۱۹	سواء المطبق رہم بکلام عربی	مولوی حافظ عبدالعزیز رحیم آبادی المتوفی ۱۳۳۶ھ	مشکوٰۃ الھماویح میں صحیحین کی روایات کا صحیح
۳۳	۱۲۰	قول العبود فی شرح سنن ابی داؤد (عربی) ۱۱ جلدوں میں	علامہ شمس الحق ڈیلوی بہاری المتوفی ۱۹ ریح الاول ۱۳۲۶ھ	گویا اپنے ہی عالی رعایۃ المقصود کا مختصر ہے
۳۴	۱۲۱	غایۃ المقصود شرح ابی داؤد (عربی)	" " "	۳۲ جلدوں میں صرف جداول طبع ہوئی تھو کہ شارح کا انتقال ہو گیا۔
۳۵	۱۲۲	حجرت اللود و علی رحال سنن ابی داؤد (عربی)	مولوی محمد رفیع شکرانوی بہاری المتوفی ۱۳۳۷ھ	
۳۶	۱۲۳	قول اللود و (عربی)	مولوی محمد حیدر آبادی	
۳۷	۱۲۴	شرح سنن نسائی ہرود	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	
۳۸	۱۲۵	مقدمتہ تحقیق الامحوزی	مولوی عبدالرحمن مبارک پوری لاٹھی المتوفی ۱۲ شوال ۱۳۵۳ھ	فنی مگر عنقریب چھپ جانے کی امید ہے انشاء اللہ
۳۹	۱۲۶	تحفۃ الامحوزی فی شرح صحاح الترمذی ۴ جلدوں میں	" " "	جامع ترمذی کی بسیط و فنی شرح

عدد	مستند	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۴۰	۱۲۷	ہدایۃ اللہ فی بحار ترمذی (عربی)	اعلام شمس الحق ڈیوانوی	قلمی۔ بعض مشکل مقامات کا حل
۴۱	۱۲۸	ہائزۃ اشعری ترمذی جامع	نواب وحید الزماں	
		(ترمدی (اردو)	جیدر آبادی	
۴۲	۱۲۹	ترجمہ جامع الترمذی (اردو)	مولوی فضل حق دلاوری	
۴۳	۱۳۰	ترجمہ ترمذی (اردو)	مولوی بلخ الزماں جیدر آبادی	
			المؤنی ۱۳۰۳ھ	
۴۴	۱۳۱	شرح حدیث نام نذر (اردو)	مولوی ابی بخش بڑاگری	
۴۵	۱۳۲	رفع الحجاب شرح ابن ماجہ	نواب وحید الزماں جیدر آبادی	
		(اردو)		
۴۶	۱۳۳	شرح سنن ابی ماجہ (عربی)	مولوی ابوسعید شرف الدین دہلوی	قلمی چند ابواب تک
۴۷	۱۳۴	رفع الحجاب ترجمہ سنن ابن ماجہ	مولوی عبدالصام بستوی	ذی ترتیب
		ماجد (اردو)		
۴۸	۱۳۵	ترویج مسند امام احمد بن حنبل	مولوی حافظ عبدالحکیم نصیر آبادی	مکمل مسند امام احمد بن حنبل کی ترویج فقہی پر جو مع شرح از مولوی ابوسعید شرف الدین دہلوی
				منجانب کانفرنس الحدیث صرف ۶۵ صفحہ تک چھپ کر رہ گئی اس کا بیضہ دفتر کانفرنس اہل حدیث میں موجود ہے
۴۹	۱۳۶	التفسیر شرح و تفسیر (عربی)	اعلام شمس الحق ڈیوانوی	
۵۰	۱۳۷	تفہیم الصحاح (اردو)	ہائزہ محمد رفیع مرقوم سیال کوٹی	
۵۱	۱۳۸	سیرۃ مشکوٰۃ الصحاب (اردو)	" " "	جو اس وقت ہی اسطورہ نسخہ میں تیار ہے
۵۲	۱۳۹	سیرۃ مشکوٰۃ الصحاب (اردو)	سید طیبی احمد حسن دہلوی	تفہیم الہدایۃ فی تشریح احادیث مشکوٰۃ

کیفیت	مصنف	نام کتاب	جلد	عدد
حکمدہ مستفیح المرادۃ فی تخریج احادیث مشکوٰۃ قلمی	مولوی ابوسعید شرف الدین		۱۴۰	۵۳
صاحب مشکوٰۃ نے ہر باب کو ۳ حصوں پر تقسیم کیا ہے۔ قواب صاحب نے ہر فصل کے بعد چوتھی فصل کی احادیث کا اضافہ کیا۔	اسید انوار صدیق حسن خاں	درجۃ المہدقانی من بیتر	۱۴۱	۵۴
	تیس بیوپال	زیادۃ اہم علی، احادیث مشکوٰۃ (عربی)		
	مولوی عبدالاول غزنوی	ترجمہ مشکوٰۃ المصابیح (اردو)	۱۴۲	۵۵
قواب صاحب نے زمانہ طالب علمی میں لکھی۔	اسید انوار صدیق حسن خاں	مسک الختام شرح بلوغ المرام، جلد ۱، ۲، ۳ (فارسی)	۱۴۳	۵۶
	تیس بیوپال	فتح السلام شرح بلوغ المرام	۱۴۴	۵۷
	"	"	۱۴۵	۵۸
	"	"		
	اسید احمد حسن مویشی قنوجی	شرح بلوغ المرام	۱۴۶	۵۹
	الموتوی ۱۲۵۳ھ			
یو۔ اے۔ جناح محمدی کیم اپریل ۱۹۳۷ء سے ۱	اسید ڈپٹی احمد حسن مویشی	شرح بلوغ المرام (عربی)	۱۴۷	۶۰
	مولوی عبدالاول غزنوی	ترجمہ ریاض الصالحین	۱۴۸	۶۱
		للنودی (اردو)		
	قاضی محمد عثمان پٹیل مولوی الموتوی ۱۹۳۵ء	شرح احادیث الحسنی (اردو)	۱۴۹	۶۲
(عربی)	قواب وحید الزمان حیدر آبادی	تخریج احادیث شرح عقائد	۱۵۰	۶۳
	سید احمد محمدی مویشی قنوجی	شرح تفسیر اوصول الی	۱۵۱	۶۴
		احادیث الرسول		
	"	"	۱۵۲	۶۵
	"	"		
	"	مواہب اللطیفہ علی مسند الامام ابی حنیفہ		

عدد	سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۶۶	۱۵۳	شرح ثقافتی بیاض	میدنیز الیدین احمد جعفری اہلباشی	
			بناری التوفی ۴ ذی الحجہ ۱۳۵۲ھ	
۶۷	۱۵۴	شرح صحاح ستہ (اردو)	عزیز الملک سعید عبدالحزیز محمد فی	
			فرخ آبادی	
۶۸	۱۵۵	ترجمہ مشارق الانوار (اردو)	مولوی خرم علی بلوری التوفی ۱۲۶۰ھ	
۶۹	۱۵۶	ترجمہ الاحادیث الموضوئہ	مولوی فضل حق دلاوری	
			لکھنؤ کانی	
۷۰	۱۵۷	ترجمہ الموضوعات طاعلی	قاری (اردو)	
۷۱	۱۵۸	ترجمہ تفسیر اصول جلد ۶	مولوی ابوالحسن سیالکوٹی	
۷۲	۱۵۹	انوار المسائل و مسائل الحدیث	نواب وحید الزماں جیدر آبادی	میسور میں مکمل طبع ہو چکی ہے اور کتب خانہ
			لاہور (اردو)	نذیر دہلی میں موجود ہے
۷۳	۱۶۰	شرح چہل حدیث ممنون بہ	السید امداد حسن قنوجی	
			لاہور (اردو)	
۷۴	۱۶۱	افلاح البیہ شرح البیہ	مولوی سید الیدین خاں	
			لاہور (اردو)	
۷۵	۱۶۲	الربیع محمدی ترجمہ (اردو)	مولوی ابوالقاسم بنارس	
۷۶	۱۶۳	ترجمہ الربیع ذوری	مولوی محی الدین عبد الرحمن	
			لاہور کے (پنجاب)	
۷۷	۱۶۴	تیسرے عربی ترجمہ الربیع (اردو)	السید انوار صدیق حسن خان	

سلسلہ کراچی میں طبع ہو چکی ہے ۱۲

کیفیت	مصنف	ہم کتاب	مجلد	عدد
	اسید التواب صدیق صحیح خاں	عین الیقین ترجمہ اربعین	۱۶۵	۷۸
	رمیس بھوپال	نزالی، اردو		
"	"	قیمتنا بصیری ترجمہ الیقین	۱۶۶	۷۹
"	"	فی احادیث النبی		
"	"	ابوحنیفہ حدیثا منوارہ (عربی)	۱۶۷	۸۰
"	"	ابوحنیفہ حدیثا فی فضائل	۱۶۸	۸۱
		الحج والعمرة (عربی)		
	خواجہ عبدالحمید صاحب فاروقی	پہلیں حدیثیں (اردو)	۱۶۹	۸۲
	نصیب اللہ الحدیث رحمانیہ دہلی	ابوحنیفہ رحمانی (اردو)	۱۷۰	۸۳
	اسید التواب صدیق صحیح خاں	الادراک فی تخریج احادیث	۱۷۱	۸۴
	رمیس بھوپال	الاشراک (فارسی)		
"	"	جامع المسححات ترجمہ	۱۷۲	۸۵
"	"	منہیات ابن حجر اردو		
"	"	الادواء اللوہی دارود	۱۷۳	۸۶
"	"	نزول اللہ علیہ وسلم الماثور	۱۷۴	۸۷
"	"	من اللہ الیقین والافکار		
"	"	(عربی فارسی)		
"	"	تعمیر الایقان بشرح حدیث	۱۷۵	۸۸
"	"	حللۃ الایمان (اردو)		
"	"	حدیث التعلیمی نغمات انتہی	۱۷۶	۸۹
		والتعلیمی (عربی)		

کیفیت	مصنف	مترجم	سلسلہ	عدد
	ابیدانصاب عسکری حسن خاں میمن	لادی اعجاز السلیح الی درجات	۱۷۷	۹۰
	بھوپال	بنات التعمیر		
	"	"	۱۷۸	۹۱
	"	"	حظیرۃ القدس بذخیرۃ الناس	
	"	"	دروانی	
	"	"	۱۷۹	۹۲
	"	"	سوانح الجاوی من جنان ہدی	
	"	"	الہادی (رائی)	
	"	"	۱۸۰	۹۳
	"	"	مشیخاں انجم الی روحہ	
	"	"	دار السلام دہلی	
	"	"	۱۸۱	۹۴
	"	"	خراسان الجزائر دروانی	
	"	"	۱۸۲	۹۵
	"	"	الغزوات لہل الجزائر دروانی	
	"	"	۱۸۳	۹۶
	"	"	یعظم لادی الاقبالیہ فیما ورد	
	"	"	۱۸۴	۹۷
	"	"	سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	
	"	"	۱۸۵	۹۸
	"	"	التذکرۃ لہل الجزائر من درکات	
	"	"	۱۸۶	۹۹
	"	"	الغزوات لہل الجزائر	
	"	"	۱۸۷	۱۰۰
	"	"	الغزوات لہل الجزائر	
	"	"	۱۸۸	۱۰
	"	"	الغزوات لہل الجزائر	
	"	"	۱۸۹	۱۰
	"	"	الغزوات لہل الجزائر	
	"	"	۱۹۰	۱۰
	"	"	الغزوات لہل الجزائر	
	"	"	۱۹۱	۱۰
	"	"	الغزوات لہل الجزائر	
	"	"	۱۹۲	۱۰
	"	"	الغزوات لہل الجزائر	
	"	"	۱۹۳	۱۰
	"	"	الغزوات لہل الجزائر	
	"	"	۱۹۴	۱۰
	"	"	الغزوات لہل الجزائر	
	"	"	۱۹۵	۱۰
	"	"	الغزوات لہل الجزائر	
	"	"	۱۹۶	۱۰
	"	"	الغزوات لہل الجزائر	
	"	"	۱۹۷	۱۰
	"	"	الغزوات لہل الجزائر	
	"	"	۱۹۸	۱۰
	"	"	الغزوات لہل الجزائر	
	"	"	۱۹۹	۱۰
	"	"	الغزوات لہل الجزائر	
	"	"	۲۰۰	۱۰
	"	"	الغزوات لہل الجزائر	

توحید پر بے نظیر کتاب

کتاب	مؤلف	نام کتاب	جلد	رد
	السید النواب صدیق حسن خان	نیل الامانی بشرح مختصر الشوکانی	۱۸۹	۱۰۲
	رئیس ہسپتال	(عربی)		
تلمی	قاسمی شیخ محمد محمدی شہری	الکلام المدبرین المنیر من	۱۹۰	۱۰۳
	"	اسماح العفیفہ عن امیر (عربی)		
کر ذکر ہوا	"	الردایات المصححہ لاثبات	۱۹۱	۱۰۴
	"	رفع المسجد (عربی)		
	"	رسائل فی بعض بالحديث	۱۹۲	۱۰۵
	"	المعراط السوی فی الصلوۃ لنبی رزق	۱۹۳	۱۰۶
	"	تخریج الاحادیث المروریہ من	۱۹۴	۱۰۷
	"	مشترکہ النبویہ (عربی)		
	"	المنعمۃ السالفتی تخریج صحابہ	۱۹۵	۱۰۸
	"	ابواب (عربی)		
	"	کتاب الاحکام من امامینہ	۱۹۶	۱۰۹
	"	علیہ الصلوۃ والسلام (عربی)		
تلمی . مولوی عبید اللہ مبارک پوری کے	شاہ ابو اسحاق کہراوی اعظم گڑھی	ذوالحجین فی اثبات نفع البیدین	۱۹۷	۱۱۰
کتاب خانہ میں ہے۔	م ۱۲۳۲ھ	(عربی)		
	شاہ محمد اسماعیل شہید دہلی یوم	نزۃ البعین فی اثبات	۱۹۸	۱۱۱
	شہادت ۱۲۴۶ھ قعد ۱۲۴۶ھ	رفع البیدین (عربی)		
	موری سخاوت علی بون پوری	التقریم فی احادیث النبی	۱۹۹	۱۱۲
	امرتی	الکرم (عربی)		

عدد	مجلد	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۱۲	۲۰۰	اخبار المنن فی تقدیر انوار السنن (عربی)	مولوی عبدالرحمن مبارک پوری ضا	بحاری پر ایک شیعہ کے اعتراضات کا جواب
۱۱۳	۲۰۱	اہام ایاری (اردو)	نواب ضمیر الدین صاحب لوہارو	
۱۱۴	۲۰۲	ابراہیم الخلیفہ فی فضل علم الحدیث	مولوی عبدالجلیل صاحب سامردی	
۱۱۵	۲۰۳	السیر الخلیفہ فی برآة (ہل حدیث (اردو)	مولوی ابوالقاسم بناری	
۱۱۶	۲۰۴	آقاویل ایمانیہ فی شرح احادیث سلیمانہ اردو	حافظ محمد بن اشتم سامردی سورتی	
۱۱۷	۲۰۵	زبدۃ اہرام (اردو)	مولوی عبدالحمید سوہروردی (متوفی ۱۳۱۵ھ)	
۱۱۸	۲۰۶	مجموع (۹)	مولوی نجم دوست فیض آبادی	
۱۱۹	۲۰۷	حدیث کی پہلی کتاب	مولوی عبدالحمید خادم سوہروردی	

## کتاب فقہ

۱	۲۰۸	حجۃ اللہ بالاعتدال (عربی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	اسرار شریعت و فقہ حدیث میں تغیر مسنونہ اور دیگر جمہوری ہوجکے سبب گناہیں ہیں
۲	۲۰۹	مقصد الجید فی احکام التہنید	"	فارسی دار و ترجمے ہوجکے ہیں
		ما تعظیہ (عربی)	"	"
۳	۳۱۰	الانصاف فی بیان سبب الانتہا (عربی)	"	"

کتاب	مصنف	کیفیت	سلسلہ نمبر	عدد
البلایع المبین بالبتاح	عبد اللہ شاہ ولی اللہ محدث	مسئلہ توکل و زیارت قبور و عرائس	۲۱۱	۴
خاتم النبیین (فارسی)	دہلوی	وغیرہ پر		
مجموعہ فتاویٰ ر ۱	شاہ عبد العزیز محدث دہلوی		۲۱۲	۵
تقریر دل پذیر (اردو)	"	"	۲۱۳	۶
تحفہ شاہ شہرہ (فارسی)	"	مناظرہ = رد و تشیح میں	۲۱۴	۷
کتاب انگیل	شاہ رفیع الدین محدث دہلوی		۲۱۵	۸
رسالہ دفع الباطل	"	"	۲۱۶	۹
اسرار المحبتہ	"	"	۲۱۷	۱۰
ایضاح الحق الصریح بحکام	شاہ محمد طویل شہید دہلوی		۲۱۸	۱۱
المیت و الصریح (فارسی)	"	"		
اصول فقہ رعی	"	بعض مسائل میں داخل نصاب ہے	۲۱۹	۱۲
رسالہ بیہ فائناں (اردو)	"	نظم و مفسرہ پر	۲۲۰	۱۳
مسائل العربین	الصدر الحمید شاہ محمد علی محدث		۲۲۱	۱۴
ماتہ مسائل	دہلوی دم نامہ جیب ۱۲۶۲		۲۲۲	۱۵
تذکرۃ الصیام	"	"	۲۲۳	۱۶
مطرق الحدید علی صاحب	حافظ عزیز الدین مراد آبادی	اس حدیث و تفسیر میں ایک تحقیق جدید یہ بھی ہوتی ہے کہ سیدنا شاہ محمد علی شہید کی تصانیف ان کی نہیں ہیں بلکہ بیرونیوں نے خود لکھ کر جوڑ کر جوہر سے منسوب کر دی ہیں مطرق الحدید اس تحقیق کا جواب ہے	۲۲۴	۱۷
التحقیق الحدید				

رد	مجلد	نیم کتاب	مصنف	کیفیت
۱۸	۲۲۵	اصول فقہ فارسی	بہیقی وقت نامی شاہ اندر پانی پتی	
۱۹	۲۲۶	حقوق الاسلام (فارسی)	" "	اس کا ترجمہ اردو میں مولوی محمد اسماعیل صدر پوری طبع آبادی نے کیا
۲۰	۲۲۷	سرمد بہا مت فر (فارسی)	" "	"
۲۱	۲۲۸	شہابِ ثاقب ( )	" "	"
۲۲	۲۲۹	اسیقت المسؤل ( )	" "	"
۲۳	۲۳۰	منہج افروختن چراغان بر قیوم زاد (دو)	علامہ سید اولاد حسن قزوینی	جناب نواب صدیق حسن خاں کے والد ماجد تھے
۲۴	۲۳۱	الاختصاص بمیان الحدود	" "	"
		واقفصاص زاد (دو)	" "	"
۲۵	۲۳۲	تور العزائم من مرآة الصفا	" "	"
۲۷	۲۳۳	افادۃ الملبیب زجرہ در اسات الملبیب	حافظ محمد ٹوکی المتوفی شاہ ۳۱ھ	در اسات الملبیب کے مصنف شیخ محمد امین بن محمد عین ہیں، شاہ اولیٰ اللہ کے شاگرد تھے
۲۶	۲۳۴	طلس الاقوال علی الدر الخفاء	سید احمد حسن عریشی قزوینی	بن سید اولاد حسن مذکورہ صدر
۲۸	۲۳۵	شہابِ ثاقب	" "	"
۲۹	۲۳۶	قویٰ فارسی	مرزا حسن علی صغیر محدث لکھنوی (م ۱۲۶۶ھ)	آپ شاہ بعد العزیز محدث دہلوی کے شاگرد تھے
۳۰	۲۳۷	تحفۃ العشاق فی الشکاح والصداق (فارسی)	مرزا حسن علی صغیر محدث لکھنوی	"
۳۱	۲۳۸	بوازیرۃ خلف الامم ( )	سید عین احمد طبع آبادی المتوفی ۱۲۷۵ھ	"

کیفیت	مصنف	نام کتاب	سلسلہ عدد	عدد
		رسالہ بیان بحیث و شرح	۲۳۹	۳۲
	یحییٰ بن اجمیر ابادی المتوفی ۱۲۷۵ھ			
	مولوی محمد علی صدیقی پوری طبع ابادی	تفسیر انظرین (در	۲۴۰	۳۳
	المتوفی ۱۲۸۹ھ	نکاح بیوگان)		
	مولوی ولایت علی صادق پوری بہاری	عمل بالحديث (اردو)	۲۴۱	۳۴
	" " "	تفسیر صلوة	۲۴۲	۳۵
	مولوی سخاوت علی بون پوری المتوفی	رسالہ تقری	۲۴۳	۳۶
	۱۲۷۲ھ			
	" " "	مخازن الاذکار و قنات ما	۲۴۴	۳۷
	" " "	تفسیر مسائل مجتہدین	۲۴۵	۳۸
	مولوی عبدالرحمن مبارک پوری	توضیح البصائر (اردو)	۲۴۶	۳۹
	المتوفی ۱۴ شوال ۱۳۵۳ھ			
	" " "	نور البصائر فی ثبوت قاضی	۲۴۷	۴۰
	" " "	المحرف فی تقری (اردو)		
	" " "	المرور المکتون فی ما یبید	۲۴۸	۴۱
	" " "	خیر الما یون (اردو)		
	" " "	اعلام الازمن تبصرہ	۲۴۹	۴۲
	" " "	آثار السنن (اردو)		
	" " "	خیر الما یون فی منہج القرار	۲۵۰	۴۳
	" " "	عن الطائون (اردو)		
	" " "	نبیاء البصائر (اردو)	۲۵۱	۴۴

رد	سلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۴۵	۲۵۲	کتاب الجنائز (اردو)	مولوی عبدالرحمن مبارک پوری	
۴۶	۲۵۳	المقالات الحسنى في سببها لصاخرة	"	"
		بید الحسنى (اردو)	"	"
۴۷	۲۵۴	ارشاد الہامی الی اخصاص	"	"
		الہامی (اردو)	"	"
۴۸	۲۵۵	تحقیق الحکام فی وجوب القراءة	"	"
		تمت اللام اردو	"	"
۴۹	۲۵۶	رسالہ منتشر (اردو)	"	"
۵۰	۲۵۷	الوشاح اللاریزی فی حکم	"	"
		دعاء اریزی	"	"
۵۱	۲۵۸	الکلمة الحسنى فی تہید المقالة	"	"
		الحسنى (اردو)	"	"
۵۲	۲۵۹	اقول السدید فی ما تعلق	"	"
		بتکبیرات الیحد (اردو)	"	"
۵۳	۲۶۰	رسالہ در حکم دعا بعد صلوة	"	"
		مکتوبہ (اردو)	"	"
۵۴	۲۶۱	حل المغلفات فی بحث	مولوی ابوالفیاض عبدالعتاور	
		المغلفات (اردو)	مولوی المتوفی ۱۳۳۱ھ	
۵۵	۲۶۲	تفہیم الجنان بحکام تہذیب	"	"
		رضان (اردو)	"	"
۵۶	۲۶۳	عزرة العالی فی رد علی درة نظام	"	"

کلیت	مصنف	نام کتاب	مسلسل عدد	عدد
	مولوی شوکت اللہ خان صاحب مدظلہ العالی متوفی ۱۳۱۵ھ	ہدایت الشفیق (اردو)	۲۶۲	۵۷
	" " "	اجالہ فی اثبات الازالہ	۲۶۵	۵۸
	مولوی ابوالمعالی محمد علی متوفی الامتلی المتوفی ۱۳۵۳ھ	میدان البحر (اردو)	۲۶۶	۵۹
	مولوی ابوالکلام محمد علی متوفی الامتلی المتوفی ۱۳۵۲ھ	الحین الحمدی (اردو)	۲۶۷	۶۰
	قاضی محمد مجملی شہری	رفع الیوموال باستیعاب	۲۶۸	۶۱
	" " "	مسح الراس (عربی)	"	"
	" " "	احکام الاحکام	۲۶۹	۶۲
	" " "	البشاشات	۲۷۰	۶۳
	" " "	الروایات المصححہ لابنات	۲۷۱	۶۴
	" " "	رفع المسبحہ (عربی)	"	"
	مولانا محمد امین شاگرد شاہ ولی اللہ دہلوی	دراسات البیب	۲۷۲	۶۵
	قاضی شیخ محمد مجملی شہری	رفع المسودین وضع الیبری	۲۷۳	۶۶
	" " "	علی الصدور (عربی)	"	"
	" " "	رسائل الحسنت فی اسلام	۲۷۴	۶۷
	" " "	والحسنت (عربی)	"	"
	" " "	کشف التدرع عن وصف	۲۷۵	۶۸
	" " "	الابابین بالانشارہ (عربی)	"	"
	" " "	تالیف الغلوب باحسن	۲۷۶	۶۹
	" " "	الاصلوب (عربی)	"	"

رد	سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۷۰	۲۷۷	انصاف النوی عن الدلیل (النوی عربی)	قاضی شیخ محمد محمدی شہری	
۷۱	۲۷۸	اسوۃ الابرار فی حل المآزدا لقیص (عربی)		
۷۲	۲۷۹	تقلید و عمل بالحدیث	ذاب محسن الملک مرحوم	
۷۳	۲۸۰	دہریت المعتدی فی قرآۃ المقتدی (اردو)	مولوی عبدالعزیز رحیم آبادی بہاری (موتی جمادی الاولیٰ ۱۳۳۶ھ)	
۷۴	۲۸۱	الرق المنشور (اردو)	" " "	
۷۵	۲۸۲	رمی الجمرہ	" " "	
۷۶	۲۸۳	الغور اللاحق فی اجازۃ الحجۃ علی النبی الشافعی	شمس الحق ڈانوی بہاری	
۷۷	۲۸۴	القول المحقق فی احصاء المسائل (فارسی)	" " "	
۷۸	۲۸۵	تحفۃ المؤمنین الارباب فی اجازۃ صلوۃ الترتیبیام رمضان	" " "	
۷۹	۲۸۶	اصولۃ علی النبی المختار (عربی)	" " "	
۸۰	۲۸۷	اعلام اہل العصر باحکام کتابی الفجر عربی	" " "	
۸۱	۲۸۸	تحقیقات علی بنیات خلیفۃ الجمعیۃ فی القرآنی (اردو)	" " "	
۸۲	۲۸۹	اعلام المؤمنین فی امر بالتعمیر (عربی)	" " "	

رد	عدد	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۸۲	۲۸۹	الفتاویٰ الصحیحہ فی احکام نسکیہ (فارسی)	علامہ شمس الحق ڈیوانوی بہاری	
۸۳	۲۹۰	مخاصصۃ المرام فی تحقیق فاتحہ خلف الامام (ف)	علامہ شرف الحق ڈیوانوی بہاری الموتی ۱۲ محرم ۱۳۲۶ھ	مرحوم مولانا شمس الحق کے برادر خود تھے۔
۸۴	۲۹۱	رسالہ قربانی (اردو)	مولوی محمد میر تقی ڈیوانوی بہاری الموتی ۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۱۹ھ	
۸۵	۲۹۲	نجات المؤمنین فی حفظ الآلات (اردو)	مولوی الہی بخش بٹاگری موتی ۳۳ ۱۳۳۴ھ	
۸۶	۲۹۳	سوط الرحمن (اردو)	" " "	
۸۷	۲۹۴	تشریح کادہ ( " )	" " "	
۸۸	۲۹۵	شرح الفہمین بہایۃ الرسول (اردو)	" " "	
۸۹	۲۹۶	راہ ہدایت (اردو)	سید محمد صاقل بدوسی گیادی الموتی ۱۳۱۱ھ	
۹۰	۲۹۷	جوایزات ہموالات خمسہ (اردو)	" " "	
۹۱	۲۹۸	رسالہ الجبہ ( " )	مولوی ابوطاہر بہاری (م ۱۳۲۵ھ)	
۹۲	۲۹۹	عقود الجنان فی اوزاکلمت للتسوان (فارسی)	علامہ شمس الحق ڈیوانوی بہاری	
۹۳	۳۰۰	فتویٰ ڈوگرانی (ف)	" " "	
۹۴	۳۰۱	مسائل سنین (ف)	" " "	
۹۵	۳۰۲	فیض ابتدائی (ف)	" " "	
۹۶	۳۰۳	فتویٰ مسائل متفرقہ (ف)	سید محمد ذکی المصطفیٰ ۱۳۱۰ھ	

عدد	سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۹۷	۳۰۴	رسالہ تفسیر تفسیر الطالین (الرد)	حافظ محمد نوکی المتوفی ۱۳۱۰ھ	
۹۸	۳۰۵	احکام حیدرآباد (الرد)	میر عرفان نوکی المتوفی ۱۳۳۲ھ	
۹۹	۳۰۶	ہرابتناستی	مولوی مجید دوست شمس فیض آبادی	
۱۰۰	۳۰۷	حیون کی پہلی کتاب (الرد)	" " "	
۱۰۱	۳۰۸	اسلامی پبلس	مولوی عبد السلام بستوی	
۱۰۲	۳۰۹	اسلامی فارسی	" " "	
۱۰۳	۳۱۰	تحقیق الفقہ	مولوی مجید دوست پوری	
			المتوفی ۴ رجب ۱۳۵۰ھ	
۱۰۴	۳۱۱	ارشاد المسائلین فی مسائل	مولوی عبد الجبار پوری پوری	
		اشکالین (الرد)	المتوفی ۴ رجب ۱۳۳۳ھ	
۱۰۵	۳۱۲	تذکرۃ الامتوان فی خطبہ اجمیۃ	" " "	
		فی کل لسان (الرد)	" " "	
۱۰۶	۳۱۳	صلوۃ المسلمات ( )	شیخ احمد صاحب مہاجر مدنی	ساکن قدیم دہلی اب قیام جوار انجی صلی امد علیہ وسلم ہیں۔
		اعمال الحج	" " "	
۱۰۸	۳۱۵	امرار حج	شیخ عبدالعزیز دہلی آندہ بلجیان	
۱۰۹	۳۱۶	اصلاح الہدایہ (عربی)	قائب و حیدرآبادی	موسم فقہ و جہرہ فقہ کی طرح کتب فقہا فقہ
۱۱۰	۳۱۷	انتہائی الاستنار	المتوفی ۵ شعبان ۱۳۳۸ھ	کی تدوین کی مستند کتابیں لکھیں مگر جماعت
۱۱۱	۳۱۸	ہدیۃ الہدی	" " "	کا توکل فی الحدیث ان پوری طرح متوجہ
۱۱۲	۳۱۹	نزل اللہ	" " "	ہونے سے مانع رہا۔
۱۱۳	۳۲۰	نور الہدایہ شرح فقہ	" " "	

عدد	تعداد	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۱۴	۳۲۱	تفہیم القرآن (عربی)	مولوی پھول کرات جید آبادی	
۱۱۵	۳۲۲	الایضین فی اسرار الصوم	المفتی بہا محرم ۱۳۳۷ھ	
۱۱۶	۳۲۳	الایضین فی نایک صلوٰۃ الفریضہ	" " "	
		فی المسجد (عربی)	" " "	
۱۱۷	۳۲۴	شہادۃ الزود (اردو)	مولوی نظام علی قصوری امرتسری	
۱۱۸	۳۲۵	بقول محمد فی بیان الولود	مولوی احمد افسار امرتسری	
۱۱۹	۳۲۶	امامت مشرک	مولوی جہاد کیرپڑی امرتسری	
۱۲۰	۳۲۷	فصل الخطاب (عربی)	" " "	
۱۲۱	۳۲۸	اطفالہ شہداء ثبات خلیفۃ	" " "	
		المجہد	" " "	
۱۲۲	۳۲۹	فقہ صحیب	مولوی محی الدین لاہوری	ضمیمہ جلد نامہ مسائل فقہ کے لیے
۱۲۳	۳۳۰	سلسلہ کتب اسلام	مولوی ریحتمش لاہوری المتوفی ۱۳۱۲ھ	اسلام کی پہلی کتاب سے لے کر اسلام کی سولہویں کتاب تک بے مثل کتاب ہے پچھلے دوروں کے لیے بطور نصاب کام دے رہی ہے۔
۱۲۴	۳۳۱	تذکرۃ العینین	مولوی محی الدین لاہوری	
۱۲۵	۳۳۲	الظفر البین	المتوفی ۱۳۱۲ھ	
۱۲۶	۳۳۳	الکلام البین	مولوی ابوالحسن محمد سیال کوٹی	
۱۲۷	۳۳۴	ترغیبۃ الطالبین	" " "	
۱۲۸	۳۳۵	انتفاع المرہون	" " "	

عدد	مجلد	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۲۹	۳۳۶	خلاصۃ المرادین (اردو)	مولوی ابوالحسن محمد سیال کوٹی	
۱۳۰	۳۳۷	فقہ محمدیہ	" " "	اسی کتاب کے نام کا اور پورا ۳۲۹ پر بھی ذکر ہے نہیں
۱۳۱	۳۳۸	ترغیب الیہین و المنہکین	" " "	کہا جا سکتا کہ دونوں ایک ہی یا علیحدہ علیحدہ
۱۳۲	۳۳۹	خطبات التوحید	" " "	
۱۳۳	۳۴۰	کتاب الصلوٰۃ بانبت بالسنہ	مولوی غلام حسن بیال کوٹی المتوفی	
			۷ اربیع الاول ۱۳۳۱ھ	
۱۳۴	۳۴۱	القول فی وجوب الفتح	" " "	
		علی المامون فی المنہج الصحیح	" " "	
		(اردو)	" " "	
۱۳۵	۳۴۲	شمس الہدیٰ اردو	مولوی ابوالحاج احمد بیال کوٹی	
۱۳۶	۳۴۳	الکلام فی صحیح الاقنعا	" " "	
		مختصر لسانی	" " "	
۱۳۷	۳۴۴	شہاب ثاقب	" " "	
۱۳۸	۳۴۵	الحجۃ ایمانہ الیاتیہ فی اسرار	" " "	
		الطہارۃ والجمادۃ الاسلامیہ (اردو)	" " "	
۱۳۹	۳۴۶	صلوٰۃ النبی	مولوی محمد یحییٰ بیال کوٹی	
۱۴۰	۳۴۷	فردۃ ناجیہ	" " "	
۱۴۱	۳۴۸	آئین در فتح بدین	ابوالوفاء مولوی شامہ اللہ شامہ تیسری	
۱۴۲	۳۴۹	اسلام اور تشریح لار	" " "	
۱۴۳	۳۵۰	رسالہ اسلام علیکم	" " "	

کیفیت	مصنف	نام کتاب	مسلسل	عدد
	ابوالوفا زبیدی ثناء اللہ ام تسری	اردو ہدایت الزوجین	۳۵۱	۱۳۳
	" " "	" " " ہدایت الزوجین	۳۵۲	۱۳۵
	" " "	" " " رسوم اسلامیہ	۳۵۳	۱۳۶
	حافظ محمد گوجرانوالا پنجاب	" " " صفحہ مسنونہ	۳۵۴	۱۳۷
	" " "	" " " تحقیق المسح	۳۵۵	۱۳۸
	" " "	" " " رد مولود و جود	۳۵۶	۱۳۹
	مولوی ابوالخیر عبدالعزیز ملتان	" " " فیصلہ حدیث قرطاس	۳۵۷	۱۴۰
	مولوی محی الدین عبدالرحمن کھوکھو کے	" " " نماز مترجم	۳۵۸	۱۴۱
	مولوی ابوالشیر علی سوہدروی	" " " اذان اسلام	۳۵۹	۱۴۲
	ترجمہ از مولوی محمد احمد لکھنوی	" " " نیز ان تحقیق	۳۶۰	۱۴۳
	اسلمانی بمبئی			
	مولوی حافظ ابو عمران عثمانی اللہ	الاسم المستوردی، تحقیق	۳۶۱	۱۴۴
	دہرہ آبادی	الاولد (اردو)		
	حاجی عبدالکریم علی گڑھی	" " " احوال سنت	۳۶۲	۱۴۵
	" " "	" " " شہزادی عاجز	۳۶۳	۱۴۶
	حافظ احمد حسن نصیر آبادی متوفی	" " " صلوات الہی	۳۶۴	۱۴۷
	۲۳ رمضان ۱۳۱۲ھ			
	مولوی ابوالصالح محمد عثمان صاحب	" " " نبی کی نماز	۳۶۵	۱۴۸
	نصیر آبادی	" " " سجدہ تعظیم	۳۶۶	۱۴۹
	" " "	" " " سرمت قرانی	۳۶۷	۱۵۰

رد	سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۶۰	۳۶۷	تحفۃ الاولین لوصول سادۃ الدارین (ریحانی)	مولوی قلام نبی ساموودی المتوفی ۴ ذی الحجہ ۱۳۳۸ھ	
۱۶۱	۳۶۸	تحفۃ الحجرات فی تکمیل الصلوۃ	" " "	نظم
۱۶۲	۳۶۹	تحفۃ الحجاب المعروف بہ	" " "	"
		نصیحۃ انتشار (ریحانی)	" " "	"
۱۶۳	۳۷۰	ازراغ محمدی	حافظ محمد کھوکھو	"
۱۶۴	۳۷۱	برہانہ متعلیٰ البیت (اردو)	ڈاکٹر شرف خاں علی گڑھی المتوفی	
۱۶۵	۳۷۲	حقیقۃ الوحی	" " "	"
۱۶۶	۳۷۳	الکلام الزین فی الرد علی القول المتعین (اردو)	مولوی محمد سید علی گڑھی	
۱۶۷	۳۷۴	لفح الجہنم	حافظ عبدالرشید کاناوری المتوفی	
۱۶۸	۳۷۵	مجموعہ راجح	" " "	
۱۶۹	۳۷۶	تقریر السراج	مولوی ابو الجلیل ساموودی سورتی	
۱۷۰	۳۷۷	قانون شریعت محمدی	مولوی محمد نواز حسین بہت سہسوانی	
۱۷۱	۳۷۸	الغزب المبین لتمام التوبین عند رب العالمین (اردو)	مولوی ابو الجلیل ساموودی سورتی	
۱۷۲	۳۷۹	تعلیم الدین	" " "	
۱۷۳	۳۸۰	رسالہ البرید	" " "	
۱۷۴	۳۸۱	انجمن فی سبیلہ التعمیر عند الاطعمہ (عربی)	" " "	

عدد	مجلد	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۷۵	۳۸۶	نبیل المرام	مولوی عبدالغنی ساموودی سورتی	
۱۷۶	۳۸۷	حسن التعمیر	" " "	
۱۷۷	۳۸۸	عیانہ العبادۃ فی تلبیسات	مولوی عزیز الدین اکبر آبادی	
		سبیل الرشاد	المتوفی ۱۹۲۰ء	
۱۷۸	۳۸۵	صمصام التحقیق	مولوی محمد بجاری المتوفی	
۱۷۹	۳۸۶	تفسیر تامل	ملک ہدایت اللہ سوہدروی	
۱۸۰	۳۸۷	فلسفہ اور معجزہ	" " "	
۱۸۱	۳۸۸	معراج المؤمنین	قاضی محمد سلطان منصور پوری پٹیالوی	
۱۸۲	۳۸۹	نہایت المرام	" " "	مزار کے قادیان کی اذکار المرام کے جواب میں
۱۸۳	۳۹۰	آئینہ الاسلام	" " "	رحیفہ پٹانی
۱۸۴	۳۹۱	بریلان	" " "	
۱۸۵	۳۹۲	تبیان الاسلام	" " "	
۱۸۶	۳۹۳	استقامت	" " "	رد عیسائیت ریزدانی
۱۸۷	۳۹۴	ہدایۃ المرتاب	مولوی محمد سعید بنارسہ	
۱۸۸	۳۹۵	مجموعۃ السکین	" " "	
۱۸۹	۳۹۶	الاسرار الہیہ لا یطال کلام الحکم	مولانا ابوالقاسم بنارسہ	
۱۹۰	۳۹۷	جمع الرسائلین	" " "	
۱۹۱	۳۹۸	قشف التشر	" " "	
۱۹۲	۳۹۹	الافکار	" " "	
۱۹۳	۴۰۰	البرزخ	" " "	
۱۹۴	۴۰۱	الجواز	" " "	

نمبر	سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۰۵	۴۰۲	ہمدانی الضحیٰ اردو	مولانا ابوالقاسم بنارسی	
۱۰۶	۴۰۳	تحفۃ العبد	" " "	
۱۰۷	۴۰۴	تجربہ الپرفین فی صدقہ	" " "	
		الترابک والعبیدک لادع	" " "	
۱۰۸	۴۰۵	الارہام الیاسم	" " "	
۱۰۹	۴۰۶	الولود والمرجان	" " "	
۱۱۰	۴۰۷	دفع بیتان	" " "	
۱۱۱	۴۰۸	اسی الموریش	" " "	
۱۱۲	۴۰۹	علاج صانہ	" " "	
۱۱۳	۴۱۰	ایضاح المنج	" " "	
۱۱۴	۴۱۱	اظہار حقیقت	" " "	
۱۱۵	۴۱۲	التبذیر	" " "	
۱۱۶	۴۱۳	ذکر الی الذکر	" " "	
۱۱۷	۴۱۴	اعتقاد المنفتح	" " "	
۱۱۸	۴۱۵	ری البحرہ	مفتی اعظم مولوی محمد سیر خاں صاحب بناری	
۱۱۹	۴۱۶	منہاج الفردوس	سید سعید الدین احمد جعفری بناری	
۱۲۰	۴۱۷	کنز بیوگان	سید شہید الدین احمد جعفری	
۱۲۱	۴۱۸	وعظ نامہ	بناری	
۱۲۲	۴۱۹	ترغیب تہجد	" " "	
۱۲۳	۴۲۰	فاتح الصواب	سید جلال الدین احمد جعفری بناری	

خود عدد	سلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۲۴	۴۲۱	اقول المنصور	سید ظلال الدین احمد صغری بنارسى	
۱۲۵	۴۲۲	اقول المحمودی رد جواز سود	" " "	
۱۲۶	۴۲۳	انمام الحجرتی من ادحی البریة کالجح	سید اعجاز احمد مجتہد مہسوانی	
۱۲۷	۴۲۴	الدرشاد الی سبیل الرشاد	مولوی ابوبکر محمد شاہ جہان پوری رم ۱۳۶۸ھ	مولانا رشید احمد گلوچی تصنیف کے جواب میں رد دانی
۱۲۸	۴۲۵	اعلام الاجار والاعلام ان اللہ عند اشد السلام	سید محمد نذیر مہسوانی رم ۱۲۹۹ھ	
۱۲۹	۴۲۶	اقول المحقق المحکم فی زیارة قبر الحبيب الاکرم	علامہ محمد بشیر مہسوانی رم ۱۳۶۸ھ	
۱۳۰	۴۲۷	رد بدعت کارسالہ	حافظ محمد صاحب گنگوڑا لہر پنجاب	مکرر ذکر ہوا
۱۳۱	۴۲۸	رد کاذب بہامیہ	مولوی محمد یوسف صاحب شمس فیض آبادی	
۱۳۲	۴۲۹	الاتقید لادلة الاجتہاد و تعقید (عربی)	سید انوار محمد حسین خاں فنا رئیس بیوپال	
۱۳۳	۴۳۰	البيان المخصوص من بیان الفتیحة المنصوص (فارسی)	" " "	
۱۳۴	۴۳۱	یلوہ الاہل من ربط المسائل بالاد (فارسی)	" " "	
۱۳۵	۴۳۲	نزول المنفعة لایضاح الارکان (الدریة لارد)	" " "	

نمبر	جلد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۳۶	۲۳۴	بیوگ اسٹوری عن تعینتہ الرسول	الغاب حیدری محسنی خاں صاحب	
۱۳۷	۲۳۴	فادی نام المتعین (فارسی)	نہیں مہر پال	
۱۳۸	۲۳۵	دلیل الطالب علی ادرج الطالب (فارسی)	"	
۱۳۹	۲۳۶	دعوتہ المذبح الی اناسا لاتباع علی الامتداع (اردو)	"	
۱۴۰	۲۳۷	الطریق النشانی فی ارشاد الی ترک التقلید	"	
۱۴۱	۲۳۸	و اتباع ما ہوا ہوی (عربی)	"	
۱۴۲	۲۳۹	الروضۃ الندیہ شرح الدیالیہ الی	"	
۱۴۳	۲۴۰	نصیب الندیہ الی نسرید علوم الشریعہ	"	
۱۴۴	۲۴۱	ہو ما جو بہ پشادہ (فارسی)	"	
۱۴۵	۲۴۲	حل الاستدلال مشکلہ	"	
۱۴۶	۲۴۳	حل سوالات مشکلہ	"	
۱۴۷	۲۴۴	دشمن الحقی من آداب المغنی	"	
۱۴۸	۲۴۵	ظفر الاشیء بما یجب فی القضاء علی القاضی (عربی)	"	
۱۴۹	۲۴۶	ایضاح الحجۃ للعمرة والحج	"	
۱۵۰	۲۴۷	طراز الخیر للہجۃ والعمرة	"	
	۲۴۸	تحفہ فقیر (ذکر قبور)	"	

کثیفیت	مصنف	نام کتاب	مسلل عدد	عدد
	الید تواب مدینی تصنیف خال صاحب	رفع الالباس عن بعض مسائل الناس	۴۴۸	۱۵۱
	رئیس بھوپالی	سبیل الرشاد لما یتبرج المیرا الجماد	۴۴۹	۱۵۲
	" " "	المنج المنجول من شرک الرسول	۴۵۰	۱۵۳
	" " "	پہلیت مسائل الی اولہ مسائل	۴۵۱	۱۵۴
	مولوی محمد صاحب دہلوی	صلوۃ محمدی	۴۵۲	۱۵۵
	" " "	صیام محمدی	۴۵۳	۱۵۶
	" " "	زکوٰۃ محمدی	۴۵۴	۱۵۷
	" " "	حج محمدی	۴۵۵	۱۵۸
	" " "	برائت محمدی	۴۵۶	۱۵۹
	" " "	تخوق محمدی	۴۵۷	۱۶۰
	" " "	میلاد محمدی	۴۵۸	۱۶۱
	" " "	برائت محمدی	۴۵۹	۱۶۱
	" " "	ہدایت محمدی	۴۶۰	۱۶۲
	" " "	دلائل محمدی (۲ حصہ)	۴۶۱	۱۶۲
	" " "	ہدایت محمدی	۴۶۲	۱۶۵
	" " "	صدیف محمدی	۴۶۳	۱۶۶
	" " "	انعام محمدی	۴۶۴	۱۶۷
	" " "	آئینہ محمدی	۴۶۵	۱۶۸
	" " "	درود محمدی	۴۶۶	۱۶۹
	" " "	تخویر محمدی	۴۶۷	۱۷۰

کیفیت	مصنف	نام کتاب	مجلد مسلسل	رد
	مولانا محمد صاحب دہلوی	تعلیم محمدی	۲۶۸	۱۶۱
	" " "	مدائے محمدی	۲۶۹	۱۶۲
	" " "	ذمت سود	۲۷۰	۱۶۳
	" " "	موت بیت کے مسائل	۲۷۱	۱۶۴
	" " "	حزب مسجد	۲۷۲	۱۶۵
	" " "	اذان محمدی	۲۷۳	۱۶۶
	" " "	اصول محمدی	۲۷۴	۱۶۷
	" " "	مملکت محمدی	۲۷۵	۱۶۸
	" " "	ضرب محمدی	۲۷۶	۱۶۹
	" " "	شفیع محمدی	۲۷۷	۱۷۰
	" " "	فتاویٰ محمدی	۲۷۸	۱۷۱
	" " "	خطبہ محمدی	۲۷۹	۱۷۲
	" " "	مناظرہ محمدی	۲۸۰	۱۷۳
	" " "	وضو محمدی	۲۸۱	۱۷۴
	" " "	تویذ محمدی	۲۸۲	۱۷۵
	" " "	فیصد محمدی	۲۸۳	۱۷۶
	" " "	سراج محمدی	۲۸۴	۱۷۷
	" " "	ارامت محمدی	۲۸۵	۱۷۸
	" " "	حقیقت محمدی	۲۸۶	۱۷۹
	" " "	نایب محمدی	۲۸۷	۱۸۰
	" " "	شکوہ محمدی	۲۸۸	۱۸۱

# کتاب عہادہ

رد	مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف
۱	۲۸۹	حسن العقیدہ	عربی	حجرت اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۲	۲۹۰	المقدمۃ السنیہ	"	"
۳	۲۹۱	مکاتیب	"	"
۴	۲۹۲	فتح الودود معرفۃ الجہود	"	"
۵	۲۹۳	ہدایت المؤمنین	اردو	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی
۶	۲۹۴	تقریۃ الابیان	"	سیدنا اسمین شہید دہلوی
۷	۲۹۵	مالا ید منہ	فارسی	بیہقی وقت قاضی ثناء اللہ پانی پتی
۸	۲۹۶	تقریۃ التقرین	"	"
۹	۲۹۷	ہدایت المؤمنین	"	سید ابوالفتح قزوینی
۱۰	۲۹۸	رسالہ یربان ما اہل بر فیہ اللہ	"	"
۱۱	۲۹۹	انقسام بالسنتہ	"	مولوی محمد جماد (م ۱۳۰۰ھ)
۱۲	۵۰۰	رسالہ فی العمل بالمحدث	عربی	قاضی شیخ محمد جمیل شہری
۱۳	۵۰۱	ابراہیل الحدیث و القرآن	"	استاذ الاساتذہ حافظ عبداللہ غازی پوری
۱۴	۵۰۲	اہل حدیث کا مذہب	"	مولوی ابوالقادر ثناء اللہ امرتسری
۱۵	۵۰۳	اہل حدیث کی تعریف	"	حافظ عبداللہ روپڑی امرتسری
۱۶	۵۰۴	اہل سنت کی تعریف	"	"
۱۷	۵۰۵	تخصیص حدیث	"	مولوی ابوتراب محمد حسین ہزاروی
۱۸	۵۰۶	رحمت عظیم	"	محمد ابراہیم بیگ پوری لاہوری
۱۹	۵۰۷	اشارات التوحید	اردو	مولوی حافظ محمد صاحب گوندلانی والا

رد	مجلد	کتاب	زبان	مصنف
۲۰	۵۰۸	کتاب الایمان	اردو	مولوی محمد یوسف شمس فیض آبادی
۲۱	۵۰۹	دین کی پہلی کتاب: مکر ذکر ہوا	"	مولوی عبد السلام سنوی
۲۲	۵۱۰	اسلامی توجید	"	حافظ عبد اللہ ریوڑی امرت سری
۲۳	۵۱۱	کلمہ توجید	"	مولوی ابوالفضل ثناء اللہ امرت سری
۲۴	۵۱۲	ابنِ ارض یرین (مکر ذکر ہوا)	"	"
۲۵	۵۱۳	تقیۃ قلبیہ	"	"
۲۶	۵۱۴	تقیۃ شخصی	"	"
۲۷	۵۱۵	اجہتاد و تقلید	"	"
۲۸	۵۱۶	علم لفظ	"	"
۲۹	۵۱۷	فخر الفقہیہ	"	"
۳۰	۵۱۸	اتباع سلف	"	"
۳۱	۵۱۹	حدیث نبوی اور تقلید شخصی	"	"
۳۲	۵۲۰	اسلامی عقائد	"	مولوی ابوسعید محمد حسین بٹالوی
۳۳	۵۲۱	سجدہ رتعلیم	"	"
۳۴	۵۲۲	سبب الحسن	"	میراں صاحب سید نذیر حسین محدث دہلی
۳۵	۵۲۳	رسالہ دینیات	"	مولوی احمد رحیم چیمبروی
۳۶	۵۲۴	کشف الغائب عن وجہ المشاہد القباب	"	سید ابوالاعلیٰ انظر احمد سہسوانی
۳۷	۵۲۵	تحفۃ الہند	"	مولوی عبید اللہ (م۔ ۱۳۱۰ھ)
۳۸	۵۲۶	تحفۃ الانحوان	"	"
۳۹	۵۲۷	ایمان محمدی	"	مولوی محمد صاحب بدیر انجرا محمدی دہلی
۴۰	۵۲۸	توجید محمدی	"	"

۱۰ مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی سے مل سکتی ہے۔

مصحف	زبان	نام کتاب	سلسلہ نمبر	نمبر
مولوی محمد صاحب بدایہ نبار محمدی دہلی	اردو	طریق محمدی	۵۲۹	۴۱
"	"	عقائد محمدی	۵۳۰	۴۲
"	"	عقیدہ محمدی	۵۳۱	۴۳
"	"	صراط محمدی	۵۳۲	۴۴
"	"	معراج محمدی	۵۳۳	۴۵
"	"	فرمان محمدی	۵۳۴	۴۶
السید انوار مدنی صحن خال رئیس جموں پال	"	التصح السدید لوجوب التوحید	۵۳۵	۴۷
"	"	مراد المرید فی اخلاص التوحید	۵۳۶	۴۸
"	"	اخلاص التوحید للجمید الحمید	۵۳۷	۴۹
"	"	منہاج الحمید فی معراج التوحید	۵۳۸	۵۰
"	"	اخلاص القوادی توحید رب العباد	۵۳۹	۵۱
"	"	الانفکاک عن مراسم الاشرک	۵۴۰	۵۲
"	"	التفکیک عن افان التشریک	۵۴۱	۵۳
"	"	الاحتواء علی سئلہ الاستدلال	۵۴۲	۵۴
"	"	دعایۃ الایمان الی توحید الرحمن	۵۴۳	۵۵
"	"	تعلیم الایمان	۵۴۴	۵۶
"	عربی	الاتقاد البریح فی شرح الاعتقاد للصحیح	۵۴۵	۵۷
"	فارسی	ترجمہ تشریحی الاسلام	۵۴۶	۵۸
"	"	بیتیتہ الراید فی شرح العقائد	۵۴۷	۵۹
"	اردو	عقیدہ سنی	۵۴۸	۶۰

نمبر	سلسلہ	نمبر کتاب	زبان	مصنف
۶۱	۵۲۹	فتح الباب العقاید اولوالباب		الغلاب السید صدیق حسین خاں رئیس جویپال
۶۲	۵۵۰	تفصیل التشریح بیان عقیدۃ اہل الآثار	عربی	"
۶۳	۵۵۱	تفسیر الیوم الکلام و التاویل	"	"
۶۴	۵۵۲	ذکاء السعادت فی اذکار اللہ تعالیٰ بالعبادۃ	اردو	"
۶۵	۵۵۳	اللواد المعقودہ التوجید الرب الوجود	"	"
۶۶	۵۵۴	المتقصد المتقصد	"	"
۶۷	۵۵۵	الجواہر و اصلاک جمیع الاسامیٰ و الصفات	عربی	"
۶۸	۵۵۶	الذکر ما کان و ما یكون بین الساعۃ	"	"
۶۹	۵۵۷	حجج الکرامہ فی آثار البقاع	فارسی	"
۷۰	۵۵۸	آقرب الساعۃ	اردو	"
۷۱	۵۵۹	حصول المأمون من علم الاصول	فارسی	"
۷۲	۵۶۰	المفاتیح الفصیحۃ	"	"
۷۳	۵۶۱	وصیت نامہ	"	"
۷۴	۵۶۲	رسالہ کلمات کفر	اردو	مولوی سخادت علی بون پوری
۷۵	۵۶۳	غفا بید نامہ	"	"
۷۶	۵۶۴	رسالہ در معنی کلمہ توجید	"	سید اولاد محمد توجیدی
۷۷	۵۶۵	شرح رسالہ مولا رفیع الدین	فارسی	سید حسین احمد طبع آبادی
		دہلوی در بیان وحدۃ وجود	"	"
۷۸	۵۶۶	نصیحۃ المسلمین	اردو	مولوی خرم علی بہودی
۷۹	۵۶۷	سجدۃ تعلیم (کر ذکر تہوا)	"	مولوی محمد رفیعان نصیری آبادی
۸۰	۵۶۸	تحقیقۃ الوحی (۷۷)	"	ڈاکٹر اشرف خاں علی گڑھی

مصنف	زبان	نام کتاب	جلد مسلسل	عدد
حافظ محمد سیال کوٹی	اردو	ترجمہ فتوح الغیب	۵۶۹	۸۱
مولوی عبید اللہ سعید آبادی	"	مناجات اسمائے حسنیٰ	۵۷۰	۸۲
مولانا کے حافظ محمد لکھو کے	"	فضیخ قصوری (نظم میں ہے)	۵۷۱	۸۳
مولوی محمد علی صدر پوری طبع آبادی	فارسی	قصائد در حمد و تعبت	۵۷۲	۸۴
سید شہید الدین احمد جعفری بنارس	اردو	وعظ	۵۷۳	۸۵
نواب وجید الزماں حیدر آبادی	"	فنون بے نظیر	۵۷۴	۸۶
سید بشیر الدین احمد جعفری بنارس	"	تفریق الاسلام	۵۷۵	۸۷
مولوی ابوالقادر ثناء اللہ امرت سری	"	کلمہ طیبہ	۵۷۶	۸۸
مولوی عبد المجید دیناگری	"	فوق قدیم	۵۷۷	۸۹
" " "	"	خانمہ الاختلاف	۵۷۸	۹۰
نواب وجید الزماں خاں حیدر آبادی	"	اشراق الالبصافی تخریج ایچاء انوار الافکار	۵۷۹	۹۱
" " "	"	ذلیفہ نبی	۵۸۰	۹۲
مولانا کے حافظ محمد لکھو کے	"	عقائد محمدی (نظم میں ہے)	۵۸۱	۹۳
شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	عربی	المعالم الوضیعی فی النبیۃ والوصیۃ	۵۸۲	۹۴
نواب السید صدیقی حسن خاں سیں بہوپال	"	روزمرہ اسلام	۵۸۳	۹۵
" " "	"	الجنة فی الاسوۃ الحسنہ	۵۸۴	۹۶
مولانا غلام اعلیٰ قصوری امرت سری	اردو	تثاقیہ	۵۸۵	۹۷
" " "	"	حمویہ	۵۸۶	۹۸
" " "	"	تحقیق اسلام	۵۸۷	۹۹
شاہ عبد العزیز محدث دہلوی	فارسی	تقریر دل نیر فی شرح عدیم الفظیر (رکورد ذکر نما)	۵۸۸	۱۰۰

## کتب سیر و تاریخ

عدد	سلسلہ	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۱	۵۸۹	رحمۃ اللعالمین ۳۰ جلدات	اردو	تاضی محمد سلطان مظہر پوری ٹیپا لوی	
۲	۵۹۰	سیرۃ النبی	"	ابیدالسلامہ سلیمان ندوی	اب تک ۵ جلدیں چھپ چکی ہیں ۶ ویں زیر ترتیب ہے۔
۳	۵۹۱	محمد نشی	"	مولوی ابوالفانہ شاہ احمد قسری	آئیول کی حدیدہ دہلی کے جہا بات
۴	۵۹۲	نفس رسول	"	" " "	" " "
۵	۵۹۳	سیرت محمدیہ	"	مولوی محمد ابراہیم میاں گلوی	" " "
۶	۵۹۴	تاریخ نبوی	"	" " "	" " "
۷	۵۹۵	خصائل النبی	"	مولوی ابوالفانہ شاہ احمد قسری	" " "
۸	۵۹۶	نبی معصوم	"	مولوی حافظ عبداللہ ندوی پڑوسی	" " "
۹	۵۹۷	ہمارے رسول	"	خواجہ عبداللہ صاحب فاروقی	" " "
۱۰	۵۹۸	نخیر البشر	"	مولوی محمد حیات قسری	" " "
۱۱	۵۹۹	سیر کمال	"	مولوی عبدالحمید خادم سوہروردی	" " "
۱۲	۶۰۰	سوانح پیغمبر اسلام	"	مولوی عبدالکریم دہلوی	" " "
۱۳	۶۰۱	نبیوں کے قصے	"	خواجہ عبداللہ صاحب فاروقی	" " "
۱۴	۶۰۲	خلفائے اربعہ	"	" " "	" " "
۱۵	۶۰۳	رسالہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم و اولادہ	عربی	شیخ محمد محمد علی شری مرحوم	علمی
۱۶	۶۰۴	سیرۃ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	اردو	ابیدالسلامہ سلیمان ندوی	" " "
۱۷	۶۰۵	سوانح صحیحہ حضرت علی	"	سید عبدالعزیز صدیقی فرخ آبادی	" " "

رد	عدد	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۱۸	۶۰۶	مناقب ترغوی	اردو	حافظ ابوالحسن بیال کوٹی	
۱۹	۶۰۷	سر لشہادتین	فارسی	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	
۲۰	۶۰۸	سیرۃ ام سلمہ	اردو	سید محمد طلحہ ٹوکنی ایم۔ اے	
۲۱	۶۰۹	بدعا بدو (صحابہ بدر)	"	ہاشمی محمد بیجان شہر پوری پٹیالوی	
۲۲	۶۱۰	ایستان الحدیث	فارسی	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	
۲۳	۶۱۱	حیات امام مالک	اردو	سید سلیمان ندوی	
۲۴	۶۱۲	سیرۃ البخاری	"	مولوی عبدالمسلم مہارکپوری	
۲۵	۶۱۳	سوانح ابن عبدالعزیز اموی	"	ابوالفیاض مولوی عبدالقادر مولوی	
۲۶	۶۱۴	مزین القباس فی فضائل النبا	فارسی	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	
۲۷	۶۱۵	ازہر الطالب فی نسب آل	عربی	شیخ محمد مجملی شہری	
		جعفر ابن ابی طالب	"	"	
۲۸	۶۱۶	الجمالات الجعفریہ فی سلالتہ	"	"	
		الجعفریہ	"	"	
۲۹	۶۱۷	الشماتت الخضر فی تاریخ	"	"	
		آل جعفر	"	"	
۳۰	۶۱۸	سلالات الکریم فی خلافت العظام	"	"	
۳۱	۶۱۹	الزین فی اصحاب المہدیین	"	مولوی ولایت علی صاحب پوری بہار	
۳۲	۶۲۰	اصلاح عرب	اردو	مولوی محمد ابراہیم بیال کوٹی	
۳۳	۶۲۱	تاریخ فرخ آباد	"	سید عبدالعزیز صدیقی	
۳۴	۶۲۲	انساب سلالات فرخ آباد	"	"	

لے جس میں جنگ بدر کی تفصیلات ادیبی موثر و صحابہ کرام کے حالات درج ہیں۔ کتبہ تیز یہ چھپوٹھی نے تراش کی ہے قیمت ۵ روپے

عرد	سلسلہ	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۳۵	۶۲۳	تسلیتہ الغواد	اردو	سید اعجاز احمد معراج سہسوانی	
۳۶	۶۲۴	اکمال ترجمہ اسماء الرجال	"	مولوی ابوالحسن سیال کوٹی	
۳۷	۶۲۵	انفاس الساریفین	فارسی	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۳۸	۶۲۶	سرود المرحولون	"	" " "	
۳۹	۶۲۷	نقد المرآة	عربی	شیخ محمد مجمل شہری	تجزیہ علامہ محمد بیات السنہی
۴۰	۶۲۸	الدر المنثور فی تراجم اہل صدق پور	اردو	مولوی عبدالرحیم صاحب پوری بہاری	
۴۱	۶۲۹	الباقرات والمرجان فی ذکر کلمائے	"	سید عبدالباقی سہسوانی	
		سہسوان		المؤلفی ۲۰ ذی الحجہ ۱۳۵ھ	
۴۲	۶۳۰	ترویج الفزنی فی تذکار ادباء	عربی	سید اعجاز احمد معراج	
		الہند		سہسوانی	
۴۳	۶۳۱	تفصیح المتذکرین فی ذکر	"	علامہ شمس الحق محدث	غیر مطبوع
		کتب المتأخرین		ڈیپانوی بہاری	
۴۴	۶۳۲	تذکرۃ النبلا فی تراجم العلماء	فارسی	" " "	
۴۵	۶۳۳	صوانح حیات	اردو	مولوی عبدالغفار قلعہ دارے	سوانح میری مولوی غلام رسول مرحوم قلعہ مہاں سنگھ راجپوت
۴۶	۶۳۴	تاریخ الابد	"	مولانا اسلم بیہ راج پوری	
۴۷	۶۳۵	حیات جامی	"	" " "	
۴۸	۶۳۶	عزیز القادری	"	سید عبدالعزیز محمدنی	
۴۹	۶۳۷	سیر السوانح	"	" " "	
۵۰	۶۳۸	انقاد المؤمن بانقاد المؤمن	"	ابید انواب صدیق حسن خاں	اپنے واردات اپنے ہی قلم سے
۵۱	۶۳۹	تاریخ نجد	"	مولانا اسلم بیہ راج پوری	

کتاب	مصنف	زبان	تعداد صفحات	تعداد
تذکرۃ الوجید	نواب وحید الزماں وحید آبادی	اردو	۶۳۰	۵۲
حیات حافظ	مولانا اسلم بی راج پوری	"	۶۳۱	۵۳
تذکرۃ الاعلیٰ	سید نذیر الدین احمد بنارس	"	۶۳۲	۵۴
تذکرۃ السجید	مولوی ابوالقاسم صاحب بنارس	"	۶۳۳	۵۵
کنز الکرامات مولانا ابی الحسنات	مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب	عربی	۶۳۴	۵۶
تاریخ المشاہیر	قاضی محمد سلیمان منصور پوری پٹیالوی	"	۶۳۵	۵۷
کتاب التمدن	مولوی عبد السلام مبارک پوری الاعلیٰ	"	۶۳۶	۵۸
ہوب و ہند کے تعلقات	السلامۃ السید سلیمان ندوی	اردو	۶۳۷	۵۹
خطبات مدراس	"	"	۶۳۸	۶۰
عمر خیام	"	"	۶۳۹	۶۱
اسلامی تاریخ	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ تھانوی	"	۶۴۰	۶۲
سفر تاجرانہ	قاضی محمد سلیمان منصور پوری	"	۶۴۱	۶۳
سفر بیت اللہ	مولوی ابوالقاسم بنارس	"	۶۴۲	۶۴
البلد الامین	شیخ عبد الوہاب راف علی جان، دہلوی	عربی	۶۴۳	۶۵
شرح طبقات ابن سعد	مولوی ابوالنعمان عبد الرحمن اعلیٰ الاعلیٰ	اردو	۶۴۴	۶۶

رد	سلسلہ	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۶۷	۶۵۵	آبحاث البطلان المتیقن فی ما تخرق فارسی		محمد بنی و کتب حدیث پر بے مثل اور جامع کتاب ہے۔	
۶۸	۶۵۶	انقباض و انقباضین		مولوی یحییٰ بخش دہلوی	سوا نوحی حجتہ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۶۹	۶۵۷	حیات ولی		مولوی محمد اسماعیل صاحب گڑھی	مولوی محمد اسماعیل صاحب گڑھی
۷۰	۶۵۸	حیات عزیز		مولوی محمد اسماعیل صاحب گڑھی	مولوی محمد اسماعیل صاحب گڑھی
۷۱	۶۵۹	حیات عزیز		مولوی محمد اسماعیل صاحب گڑھی	مولوی محمد اسماعیل صاحب گڑھی
۷۲	۶۶۰	حیات عزیز		مولوی محمد اسماعیل صاحب گڑھی	مولوی محمد اسماعیل صاحب گڑھی
۷۳	۶۶۱	حیات عزیز		مولوی محمد اسماعیل صاحب گڑھی	مولوی محمد اسماعیل صاحب گڑھی
۷۴	۶۶۲	حیات عزیز		مولوی محمد اسماعیل صاحب گڑھی	مولوی محمد اسماعیل صاحب گڑھی
۷۵	۶۶۳	حیات عزیز		مولوی محمد اسماعیل صاحب گڑھی	مولوی محمد اسماعیل صاحب گڑھی
۷۶	۶۶۴	حیات عزیز		مولوی محمد اسماعیل صاحب گڑھی	مولوی محمد اسماعیل صاحب گڑھی

کتاب	مصنف	زبان	تعداد	عدد
تذکرہ	السید الامام ابو الکلام آزاد دہلوی	اردو	۶۶۵	۷۷
تراجم علمائے اہل حدیث ہند	ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی	"	۶۶۶	۷۸
۲ جدیدیں	(مقالہ نگار)	"		
تاریخ گلے زنی	ملک ہر ایب اللہ صاحب دہلوی	"	۶۶۷	۷۹
تاریخ اہل حدیث	شیخ احمد ہاجردنی	عربی	۶۶۸	۸۰
فضائل محمدی	مولوی محمد صاحب دہلوی	اردو	۶۶۹	۸۱
امام محمدی	"	"	۶۷۰	۸۲
اقتصادی وجود الباراد من تذکار	السید انوار حسین خاں	فارسی	۶۷۱	۸۳
جنود الاحرار	"	"		
التاج المکمل من جواهر فاخر	"	"	۶۷۲	۸۴
طراز الاخر از اول	"	"		
سلسلہ تصدیق ذکر شاخ السنہ	"	عربی	۶۷۳	۸۵
تذکرہ شمع نجف	"	فارسی	۶۷۴	۸۶
تذکرہ صبح گلشن	"	"	۶۷۵	۸۷
نگارستانِ سخن	"	"	۶۷۶	۸۸
مراقب الزلزلان فی تذکار	"	"	۶۷۷	۸۹
ادب الازمان	"	"		

عدد	مسلل	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۹۰	۶۷۸	ایجد العلوم	عربی	ابیدانواب صدیق حسن خاں	فائزۃ المعارف کی طرز پر ایک نثر کے قریب صفحات
۹۱	۶۷۹	نقطۃ الجمالان لما تمس الی معرفۃ فارسی	فارسی	"	تاریخ عالم ہمد آفرینش سے
		حاجتہ الانسان	"	"	سے گرفتہ تک
۹۲	۶۸۰	ترجمان و صحابہ	اردو	"	الجدیث سے ان م تومب کی مدحت
۹۳	۶۸۱	جدت الصدیق الی بیت الحقیق	"	"	اپنا سفر نامہ حجاز
۹۴	۶۸۲	ظلال المعتمدین مطالع المدہور فارسی	فارسی	"	"
۹۵	۶۸۳	مواعظ الخواص من بیون الاجار	"	"	"
		والغوائد	"	"	"
۹۶	۶۸۴	سرمن رائی	"	"	"
۹۷	۶۸۵	تکرم المومنین بتقدیر عم الخلفاء	"	"	"
		الراشدین	"	"	"
۹۸	۶۸۶	تشریح البشیرۃ کمال اللہ الی عشر	"	"	"
۹۹	۶۸۷	جدت النصفی الذب عن الامم	عربی	"	"
۱۰۰	۶۸۸	یادایم تذکرہ شعراء ہند	اردو	سید عبدالحی ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ	"
۱۰۱	۶۸۹	ترویج الفروقی تذکار ادباء	عربی	سید اعجاز احمد ریسہ سواتی	ادب و ہند کا عربی تذکرہ

اللہند  
وما الشیطان الا الشیطان ان اذکرہ  
(مؤلف)

عدد	مجلد	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۱۰۲	۶۹۰	نقض الالباب فی الذب عن شیخ اسماعیل		سید امیر احمد محدث سہوانی	یہ کتاب میں صرف انتقاد الحق ہے، کے جواب میں لکھی گئیں
۱۰۳	۶۹۱	برائین عشرت نجاب انتقاد الحق	اردو		انتقاد الحق سیدنا اسماعیل شہید کی خدمت پر تھی۔
۱۰۴	۶۹۲	بکرتہ خاں	"		
۱۰۵	۶۹۳	اختیار الحق نجاب انتقاد الحق	"		
۱۰۶	۶۹۴	تقیحس الانظار فی مابنی علیہ الامتصاص			
۱۰۷	۶۹۵	حسن البیان		مولوی عبدالحق ریہیم آبادی	سیرۃ استوانہ کوشلی کے بعض مقامات کے جواب میں ریہیانی
۱۰۸	۶۹۶	سارخ اسلام		پہاڑی مولوی عبدالحق ریہیم آبادی	
۱۰۹	۶۹۷	سارخ بغداد		"	
۱۱۰	۶۹۸	سارخ سندھ		"	
۱۱۱	۶۹۹	ترویج صلیبیہ		"	
۱۱۲	۷۰۰	خاتم المرسلین		"	
۱۱۳	۷۰۱	بولئے حق		"	
۱۱۴	۷۰۲	ہمد مظلومین اسلام		"	
۱۱۵	۷۰۳	عرب قبل از اسلام		"	
۱۱۶	۷۰۴	عصر قدیم		"	
۱۱۷	۷۰۵	مسح و مسیحیت		"	
۱۱۸	۷۰۶	سارخ یہود		"	
۱۱۹	۷۰۷	ابو کر شہلی		"	

کیفیت	مصنف	زبان	ہم کتاب	سلسلہ نمبر	نمبر
	مولوی بیہدائے شریک لکھنؤی	اردو	افسانہ نفیس	۷۰۸	۱۲۰
	"	"	چنیدہ انجوداد	۷۰۹	۱۲۱
	"	"	حسن بن صباح	۷۱۰	۱۲۲
	"	"	خواجہ حسین الدین حبشی	۷۱۱	۱۲۳
	"	"	ملکہ نور بیہ	۷۱۲	۱۲۴
	"	"	بیکترہ بنت حسین	۷۱۳	۱۲۵
	"	"	شیرین ملکہ مجسم	۷۱۴	۱۲۶
	"	"	مد پارہ دل رانامورانی اسلام	۷۱۵	۱۲۷
	"	"	(کے حالات)		
	"	"	شہنائی شہینہ (خلیقہ اول کے حالات)	۷۱۶	۱۲۸
	"	"	ذوالنورین (خلیقہ ثانیہ کے حالات)	۷۱۷	۱۲۹
	"	"	الحسین (خلیقہ ثالثہ کے حالات)	۷۱۸	۱۳۰
	"	"	عندرات زانامورانی ارض	۷۱۹	۱۳۱
	"	"	(کے حالات)		
	"	"	آہنائی صاحب مرزا آغا علی مرحوم	۷۲۰	۱۳۲
	"	"	بیس لکھنؤ کے حالات		
	"	"	امام ابو الحسن اشعری	۷۲۱	۱۳۳
	"	"	سیر ہمار	۷۲۲	۱۳۴
	"	"	ہندوستان میں مشرقی تمدن	۷۲۳	۱۳۵
	"	"	کا آخری نمونہ		
لکھنؤ کی قدیم تہذیب کا دلچسپ نقشہ					

کتاب	مصنف	زبان	جلد کتاب	مجلد	عدد
	مولوی عبدالحمید شہر لکھنوی	فارسی	حلیۃ العزیز	۶۲۳	۱۳۵
	"	اردو	سر سید کی دینی بکتیں	۶۲۵	۱۳۶
	"	"	سفر نامہ امام شافعی	۶۲۶	۱۳۷
فرد متمیز کے حالات	"	"	مختزلہ	۶۲۷	۱۳۸
	حکیم محمد سراج الحق تخلص الصدق	"	مسلمان نامہ داران ہند مہر	۶۲۸	۱۳۹
	جناب شہر مہر موم لکھنوی	"	ماہِ دخت	۶۲۹	۱۴۰

## کتاب مناقب

	امید الامیر الغواب سیدی حسن	اردو	حکیم المومنین بقدم الخلفاء	۶۳۰	۱
	خال والی بھوبال	"	الراشدين	۶۳۱	۲
	"	"	تشریف البشر بذكر الائمة	۶۳۱	۲
	"	"	الاشی عشر	۶۳۲	۳
	"	فارسی	جلب المنقصر فی الذب عن	۶۳۲	۳
	"	"	الائمة الاربعہ	۶۳۲	۳
	"	"	جیل المیت بذكر مناقب اہل بیت	۶۳۲	۳
	"	اردو	رفق الحق بشفوف الحرمہ	۶۳۳	۵
	"	"	الموعظۃ الحسنة بیاختیار	۶۳۵	۶
	"	عربی	فی شہورائہ	۶۳۶	۷
	"	"	فتوح الہدی فی العلم بترشیف حمود	۶۳۶	۷
	"	"	تفتاء الارباب من مشعلہ النسب	۶۳۷	۸

## کتاب التنبؤات

رد	مستعمل عدد	نام کتاب	زبان	مصنف
۱	۷۲۸	دیوان زائر	فارسی	شاہ محمد فائزہ زائر الہ آبادی
۲	۷۳۹	رسالہ تجدیہ	"	" " "
۳	۷۴۰	نظم سفر السعاده	"	" " "
۴	۷۴۱	راہِ سنت (منظوم)	"	العلامة السيد اولاد حسن فخری
۵	۷۴۲	ناجوان (نظم فارسی)	فارسی	مولوی عبید العزیز قلم مہر سمنگہ دالے
۶	۷۴۳	نسبت احمدی	اردو	مولوی عید الجبار صاحب کھنڈاپوری
۷	۷۴۴	نور الہدین	"	مولوی محمد یوسف شمس قیس آبادی
۸	۷۴۵	عصمت و نبوت	"	مولوی محمد ابراہیم سیال کوٹی
۹	۷۴۶	عصمت انبیاء	"	" " "
۱۰	۷۴۷	عصمت البنی	"	" " "
۱۱	۷۴۸	پیشدارت محمدیہ	"	" " "
۱۲	۷۴۹	سلم الوصول الی اسرار الرسول دالوصول	"	" " "
۱۳	۷۵۰	الدر الثمین فی البشیرات البنی الکریم	"	حجتہ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۱۴	۷۵۱	تفسیرہ الجلیل النظم فی مدح سیر العرب والہجم	"	" " "
۱۵	۷۵۲	تخت درود	اردو	سید منظور احمد صوفی (م ۱۳۰۶ھ)
۱۶	۷۵۳	شرح تفسیرہ بانث سعاد	"	مولوی عبدالرحمن آزاد مؤوی اعظمی
۱۷	۷۵۴	مدد الاکباد شرح تفسیرہ بانث سعاد	"	السید نواب صدیق حسن خاں
۱۸	۷۵۵	کلمۃ العنبریہ فی مدح خیر البریۃ	"	" " "

نمبر	سلسلہ	نام کتاب	زبان	مصنف
۱۹	۷۵۶	اشھارۃ العیرۃ فی تولد خیر البریۃ		السید الغاب صدیق حسن خاں امیر بھوپال
۲۰	۷۵۷	سوط البنی علی مترض البنی		مولوی ابوطاہر بھاری
۲۱	۷۵۸	قصیدہ غیا		مولوی غلام اعلیٰ قصوری امرت سہری

## کتاب سیاسیات

۱	۷۵۹	اذلۃ الخائفین علی غلۃ الخلفاء	فارسی	حجرت اللہ شاد ولی اللہ محدث دہلوی
۲	۷۶۰	فرقۃ الجہنم فی تفسیر الشیخین	"	"
۳	۷۶۱	منصب الامت	"	سیدنا محمد اسماعیل شہید دہلوی
۴	۷۶۲	اکلیل الکریم فی بیان مقاصد الامنۃ	عربی	السید الغاب صدیق حسن خاں امیر بھوپال
۵	۷۶۳	برگ سبز در بیان بیعت	فارسی	"
۶	۷۶۴	المدد المنفرد فی ذکر الہدی الوجود	اردو	"
۷	۷۶۵	البحرہ الجاہلیۃ فی الخیرۃ اشہادۃ و البحرہ	عربی	"
۸	۷۶۶	حسن المسامحۃ الی اصلاح الرعیۃ والراعی	"	"
۹	۷۶۷	خیرتہ الامکان فی افتراق الہدی علی المذہب الاذلیان	"	"
۱۰	۷۶۸	قلح الیربانی اصلاح الراعی والرعایا	"	"
۱۱	۷۶۹	خلافت اسلامیہ	اردو	صاحب العظم الہدی مولانا ابوالکلام آزاد
۱۲	۷۷۰	قول فی بیان زبرد فہم $\frac{۱۱۲}{۱۵۳}$ الف	"	"
۱۳	۷۷۱	خلافت اسلامیہ	"	مولانا سید ابوالرقاب شاد اللہ امرت سہری
۱۴	۷۷۲	خلافت محمدیہ	"	"
۱۵	۷۷۳	فضائل خلفائے صدیقین	"	مولوی محمد المزین طنائی

# کتب مناظرہ بہ غیر مسلمین

(بہ سادہ سڈ زائیدہ قادیانیہ)

قادیانیہ کے رد میں ہمارے علمائے بے شمار کتابیں لکھیں مگر راقم کو ان سے زیادہ معلوم نہ ہو سکیں

نرد	مصلس	نام کتاب	مصنف	عدد	عدد مصلس	نام کتاب	مصنف
۱	۷۷۴	الہامات مرزا	مولانا ثناء اللہ امرتسری	۱۶	۷۸۹	قیصلہ مرزا	مولانا ثناء اللہ امرتسری
۲	۷۷۵	ترخ قادیان	"	۱۷	۷۹۰	علم کلام مرزا	"
۳	۷۷۶	سنا ترح مرزا	"	۱۸	۷۹۱	مرزا اور بہاداد شاہ	"
۴	۷۷۷	کلیح مرزا	"	۱۹	۷۹۲	ذات قادیان	"
۵	۷۷۸	تقاید مرزا	"	۲۰	۷۹۳	الجزیرہ صبح علی قبر مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	
۶	۷۷۹	چیننان مرزا	"			المسح	
۷	۷۸۰	شہادت مرزا	"	۲۱	۷۹۴	قیصلہ ربانی بہ برگ	
۸	۷۸۱	فناح قادیان	"			قادیانی	
۹	۷۸۲	فتح ربانی	"	۲۲	۷۹۵	آئینہ قادیانی	
۱۰	۷۸۳	شاہ انگلستان اور	"	۲۳	۷۹۶	رحلت قادیانی	
		مرزات قادیان	"	۲۴	۷۹۷	القول المشریح فی مولوی محمد سلیمان	
۱۱	۷۸۴	نسخ کلیح مرزائی	"			تکذیب مشیل المسیح علی گڑھ	
۱۲	۷۸۵	نکات مرزا	"	۲۵	۷۹۸	قول الحق معروف بہ حافظ محمد عثمان	
۱۳	۷۸۶	محمد قادیانی	"			المسح الملوود نصیر آبادی	
۱۴	۷۸۷	مراق مرزا	"	۲۶	۷۹۹	بجلی آسمانی بر سر مولوی محمد سیال کوٹی	
۱۵	۷۸۸	تعلیمات مرزا	"			دجال قادیانی	

مصنف	تعداد	سلسلہ	نام کتاب	مصنف	تعداد	سلسلہ
مولوی عبدالعزیز ملتانوی	۲۶	۸۰۰	جوہر پے بہادر	مولوی محمد مصطفیٰ آبادی	۲۹	۸۰۲
مولوی غلام محمد گونہ لاولا			اہل بہا	مہیار بخت	۳۰	۸۰۳
مستزی محمد سعید شاہ قسری	۲۸	۸۰۱	آفتاب تحقیق	پاکٹ بک محمدیہ	۳۱	۸۰۴

## بردار یہ و ہندو

مصنف	تعداد	سلسلہ	نام کتاب	مصنف	تعداد	سلسلہ
مولانا شامہ احمد قسری	۱	۸۰۵	حق پر کاشش	مولانا شامہ احمد قسری	۱۲	۸۱۶
"	۲	۸۰۶	حدوث دینا	"	۱۳	۸۱۷
"	۳	۸۰۷	الہامی کتاب	"	۱۴	۸۱۸
"	۴	۸۰۸	خاندار بیہ	"	۱۵	۸۱۹
"	۵	۸۰۹	بحث تنازع	"	۱۶	۸۲۰
"	۶	۸۱۰	جہاد و بیہ	"	۱۷	۸۲۱
"	۷	۸۱۱	اصول آریہ	"	۱۸	۸۲۲
"	۸	۸۱۲	تکلیف آریہ	"	۱۹	۸۲۳
"	۹	۸۱۳	الہام	"	۲۰	۸۲۴
"	۱۰	۸۱۴	ترک اسلام	"	۲۱	۸۲۵
"	۱۱	۸۱۵	بہشتی در بیار مر	"	۲۲	۸۲۶

## تراجم کتب عربی

مصنف	تعداد	سلسلہ	کتاب عربی	مصنف	تعداد	سلسلہ
مولوی عبدالرزاق طبع آبادی	۱	۸۲۵	کتاب الوسیلہ	امام ابن تیمیہ		
			القواعد الجلیلیہ فی التوسل			
			والوسیلہ			

رد	مجلد	کتاب تراجم	کتاب عربی	مصنف	تراجم
۲	۸۲۶	الوسيلة	اقامة الجليل في اوتس والوسيلة	امام ابن تيمية	مولی ابو البشر مولی سید مولی
۳	۸۲۷	مرط مستقیم	اقتدار المرط المستقیم للخالفة	" "	مولی عبدالزاق طیح آبادی
			اصحاب الجیم	" "	" " "
۴	۸۲۸	مفردب			" " "
۵	۸۲۹	جرى الرسول	زوا المعاد في جری خیر العباد	حافظ ابن ائیم	" " "
۶	۸۳۰	اسماع والرقص	الاسماع والرقص		" " "
۷	۸۳۱	اصحاب المصنف	اصحاب المصنف	ابن تيمية	" " "
۸	۸۳۲	سورة الكوثر	سورة الكوثر		" " "
۹	۸۳۳	الوعية الكبرى	الوعية الكبرى		مولی عبدالجلیل ہزاروی
۱۰	۸۳۴	الوعية الصغرى	الوعية الصغرى	" "	" " "
۱۱	۸۳۵	درجات اليقين	درجات اليقين	" "	" " "
۱۲	۸۳۶	العقيدة الاسطية	العقيدة الاسطية	" "	" " "
۱۳	۸۳۷	زيارة القبور	زيارة القبور	" "	مولی عبدالقادر قصوری
۱۴	۸۳۸	تفسير العزوتين	تفسير سورة الفلق والناحس	" "	مولانا عبدالجلیل ہزاروی
۱۵	۸۳۹	دين محمدی	اعلام الموحدين	المم ابن ائیم	مولانا محمد دہلوی

## کتاب نفوس و اخلاق

رد	مجلد	کتاب	زبان	مصنف
۱	۸۴۰	الغیبة اکثر	عربی	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۲	۸۴۱	تفسیرات الیہ	"	" " "

مضمت	زبان	نام کتاب	سلسلہ نمبر	عدد
حجۃ اللہ علیہ مولیٰ اللہ محدث دہلوی	عربی	عوارف	۸۴۲	۳
" " "	"	زہر الدین	۸۴۳	۴
" " "	فارسی	سطحات	۸۴۶	۵
" " "	"	لمعات	۸۴۵	۶
" " "	"	شرح رباعیتیں	۸۴۶	۷
" " "	عربی	المقالة الوضیة	۸۴۷	۸
" " "	"	العلیة الصمدیة	۸۴۸	۹
" " "	"	شفاء القلوب	۸۴۹	۱۰
" " "	"	الطاف القدس	۸۵۰	۱۱
" " "	"	فیوض الحرمین	۸۵۱	۱۲
" " "	فارسی	جوامع شرح لامع	۸۵۲	۱۳
" " "	عربی	المبدد البازقہ	۸۵۳	۱۴
" " "	"	الانقاس المحمدیہ	۸۵۴	۱۵
" " "	"	المقول الجمیل	۸۵۵	۱۶
سیدنا شاہ محمد اسماعیل شہید دہلوی	"	عجبات	۸۵۶	۱۷
مولوی سعادت علی جون پوری	"	رسالہ اسرار و رفیق	۸۵۷	۱۸
سید نذیر الدین احمد جعفری بنارس	"	کرامات الاولیاء	۸۵۸	۱۹
" " "	"	تحفہ اخبار	۸۵۹	۲۰
سیدہ اعجاز احمد میجر سہسوانی	"	ارتخات الکریم فی شرح قصید الکریم	۸۶۰	۲۱
قاضی شامہ اللہ پانی پتی	"	تذکرۃ الموتی و القبور	۸۶۱	۲۲

مصنف	زبان	کتاب	مجلد عدد	رد
تقاضی ثناء اشرفانی پتی		تذکرۃ الہاد	۸۶۲	۲۳
سید ادا حسن قنوجی		القول الیقین فی حقوق الخلق اجمعین	۸۶۳	۲۴
"		آداب وعظ	۸۶۴	۲۵
مولوی محمد علی صد پوری طبع آبادی		دلیر و ظہین	۸۶۵	۲۶
"	"	شہوی تحفۃ الایثار	۸۶۶	۲۷
"	"	شہوی تحفۃ الاصحاب	۸۶۷	۲۸
"	"	قصہ زلی دین دار	۸۶۸	۲۹
"	"	آثار محشر در احوال قیامت	۸۶۹	۳۰
"	"	ہدیۃ الایثار	۸۷۰	۳۱
"	"	بینظیر و قصص بزرگان	۸۷۱	۳۲
مولوی ابی بخش بڑا کروی بہاری	اردو	سعادۃ الدارین فی اطاعت الممالکین	۸۷۲	۳۳
"	"	زجر المعاصی عن فزب المعاصی	۸۷۳	۳۴
"	"	جمال نس محمدیہ	۸۷۴	۳۵
علامہ شمس الحق ڈیالوی بہاری	"	المکتوب اللطیف	۸۷۵	۳۶
سید عبدالعزیز صدیقی	"	کتوب حضرت میاں صاحب	۸۷۶	۳۷
"	"	عزیز الاخلاق	۸۷۷	۳۸
مولوی عبدالرؤف منو آثر الہ آبادی	"	تہذیب الاخلاق	۸۷۸	۳۹
"	"	کتاب تعلیم و تربیت	۸۷۹	۴۰
مولوی الہراق شفاء اشرفا قسری	"	تہذیب	۸۸۰	۴۱
مولوی حافظ محمد لکھو کے (فیروز پور)	پنجابی	محامد اسلام (نظم)	۸۸۱	۴۲

رد	سلسلہ	نام کتاب	زبان	مصنف
۲۳	۸۸۲	احوال الآخرۃ و نظم	پنجابی	مولوی حافظ محمد لکھنوی کے (فیروز پور)
۲۴	۸۸۳	زینت الاسلام	"	"
۲۵	۸۸۴	تحفۃ الاولیاء	"	مولوی غلام نبی سوہدروی
۲۶	۸۸۵	پیروی صحابیات	اردو	ایمن خاندان غزنوی مولوی عبدالکریم حنا فیروز پوری
۲۷	۸۸۶	ادامۃ اسکر باقۃ الصبر و الشکر	"	السید التواب صدیق حسن خاں امیر بھوپالی
۲۸	۸۸۷	ایقانۃ الیقین لصلۃ الارحام	"	"
۲۹	۸۸۸	اختیار الرقود باحوال الیوم الموعود	"	"
۵۰	۸۸۹	اختیار السعاده باختیار علم علی العبادۃ	"	"
۵۱	۸۹۰	اسعاد العباد بحق المومنین والاولاد	"	"
۵۲	۸۹۱	اعلام البشر بوجہ الخیر و الشر	"	"
۵۳	۸۹۲	بشارۃ الفساق	"	"
۵۴	۸۹۳	ذیل الحسان لحسن الحيات	"	"
۵۵	۸۹۴	بشیرہ	فارسی	"
۵۶	۸۹۵	تحفۃ الصائین	اردو	"
۵۷	۸۹۶	تذکرۃ الکویب بالتوبۃ عن الذنوب	"	"
۵۸	۸۹۷	تسلیۃ المصاب	"	"
۵۹	۸۹۸	تبشیر العاصی بتکفیر المسامحی	"	"
۶۰	۸۹۹	اللیقاد المتی (اخلاق نسواں پر)	"	"
۶۱	۹۰۰	محاسن الاحمال	"	"
۶۲	۹۰۱	محو الحوبہ بانذار الاستغفار و التوبہ	"	"

رد	سلسل	نام کتاب	زبان	مصنف
۶۳	۹۰۳	ایقانہ ارقیوہ باحوال الیوم المعروف	اردو	السید المنزب، مدنی حسن خاں امیر جموں پال
۶۴	۹۰۴	زیادۃ الایمان باحوال الجنان	"	"
۶۵	۹۰۵	ملاح ذات الیلین ببیان المذوجین	"	"
۶۶	۹۰۶	ضارۃ الناسما تقریب عن بشری الکیب	"	"
۶۷	۹۰۷	خود الشمس	"	"
۶۸	۹۰۸	فتح الخلق للطایف المؤمنین و الاصلح	"	"
۶۹	۹۰۹	عاقبتا المتیقین	"	"
۷۰	۹۱۰	عشرۃ کاملہ	"	"
۷۱	۹۱۱	کلمۃ الحق	فارسی	"
۷۲	۹۱۲	کشف الامام عن غریبۃ الاسلام	اردو	"
۷۳	۹۱۳	سکام الاخلاق	"	"
۷۴	۹۱۴	تجریم الخمر و الزنا و اللواط و المعازف المشفق	"	"
۷۵	۹۱۵	توضیح المعاصی	"	"
۷۶	۹۱۶	تظہیر التوبہ بقبول التوبہ	"	"
۷۷	۹۱۷	تذریح العباد الی الدرجات یوم المعاد	"	"
۷۸	۹۱۸	تحصیل الکمال بالمحصال الموجبۃ للظلال	"	"
۷۹	۹۱۹	توزیح المعاصی و الخبیثات الی انما الدر کما بالدرجات	"	"
۸۰	۹۲۰	تخریج الوصایا من ہنایا الزواہا	عربی	"
۸۱	۹۲۱	ثمار تنبیکت فی شرح اثبات التبتیت	فارسی	"
۸۲	۹۲۲	حفت الانسان علی ما یوجب دخول الجنان	اردو	"

مؤلف	زبان	نام کتاب	سلسلہ	عدد
السید القاب صمدی محسن خاں رئیس بھوپال	اردو	حسن الاسوہ مما ثبتت عن اللہ و رسولہ فی اسرہ	۹۲۳	۸۳
"	"	خلق الانسان	۹۲۴	۸۴
"	"	خیرة الخیرة	۹۲۵	۸۵
"	فارسی	ریاض الزیاض و ریاض العیاض	۹۲۶	۸۶
"	"	الروض الخصب من تزکیتہ قلب العیب	۹۲۷	۸۷
"	"	سائق العباد	۹۲۸	۸۸
"	اردو	سعة المجال الی یکل من اللذائق حال الاموال	۹۲۹	۸۹
"	"	صدق المجال الی ذکر الخوف والرجا	۹۳۰	۹۰
"	"	فتنة الانسان من تقاضا بناء الزمان	۹۳۱	۹۱
"	"	فتنة المقدر علی فتنة القیوم	۹۳۲	۹۲
"	"	قول الحق	۹۳۳	۹۳
"	"	قول الثابت	۹۳۴	۹۴
"	"	دواء القلب الذی یبذکر الموت الناسی	۹۳۵	۹۵
"	"	قوالح البشر	۹۳۶	۹۶
"	فارسی	تطیح الاوصال ترجمہ قصص الامان	۹۳۷	۹۷
"	"	کشف الستور من وجهة الذکر و الفکر	۹۳۸	۹۸
"	"	منتخب زاد المتقین (تلمی)	۹۳۹	۹۹
"	"	رسالہ منجیات و مہلکات	۹۴۰	۱۰۰
"	"	لسان العرفان	۹۴۱	۱۰۱
"	"	مقالات للاسنان فی مقالات العرفان	۹۴۲	۱۰۲
"	"	ترجمہ توح العیب (آخری تصنیف)	۹۴۳	۱۰۳

# کتاب ادب و علوم

التواہب السید صدیق حسن خاں رئیس محبوباں

رد	سلسلہ	نام کتاب
۱	۹۴۳	انشائے عربی
۲	۹۴۵	البلغة الی اصول اللغة
۳	۹۴۶	تکمیل الجون بتعاریف العلوم و الفنون
۴	۹۴۷	اعلم الخاق من علم الاشتقاق
۵	۹۴۸	تصریف الریاح ترجمہ مزاج الارواح
۶	۹۴۹	صافیہ شرح کا قیہ ظہری
۷	۹۵۰	تہ مصیب شرح تہذیب منطق
۸	۹۵۱	ربح الادب
۹	۹۵۲	السحاب المرکوم فی بیان انواع الفنون و العلوم ظہری
۱۰	۹۵۳	قیانذ الاحوال بقیانتہ الانسان
۱۱	۹۵۴	غرض البیان المورق بحسنات البیان رادب
۱۲	۹۵۵	قسطاس الاذقان فی شرح المیزان
۱۳	۹۵۶	لغ القواط علی بعض ما استعمله العامة عن العرب و الدخیل الاضطاد
۱۴	۹۵۷	تہذیب الخبیب الہامی فی شرح نوح البیان التثانی
۱۵	۹۵۸	نشوة اسکران من صہبائتہ کا لغز لان
۱۶	۹۵۹	فتح الطیب من المنزل و الجیب (دیوان فارسی)
۱۷	۹۶۰	دیوان گل رفا ترجمہ غزلیات اردو (فارسی)

نمبر کتاب	سلسلہ	عدد
۱۶۱	المعجم ابارد للصادر والوارد (مجموعہ رباہجات فارسی)	۱۸
۹۶۲	المعجم المختصر فی صحت العین المختصر	۱۹
۹۶۳	روشنی المرقوم فی بیان اعمال العلوم المنشور منہاد المنظم	۲۰
۹۶۴	مستحب فی نحو المغرب	۲۱

## کتاب ادب عربیہ

لاناؤ بنید الحزب المہینہ راج کوٹی پرنٹسیر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

مضمون	نمبر کتاب	سلسلہ	عدد
۲۰ ہزار اشعار کا مجموعہ جو تا مینوزیم بطور کتابت میں ہے۔	۹۶۵	مجموعہ اشعار السائرہ والایام الدائرہ والینین و الینات دالہ الاموال والاموات والذویات	۱
	۹۶۶	کتاب الفقہ عربیہ والمدود للقرآن	۲
	۹۶۷	الاختیار من اشعار المتنبی و الجبتری دابی تمام بحر جانی	۳
	۹۶۸	دیوان المافہ المادی	۴
	۹۶۹	دیوان اشتغری المادی	۵
	۹۷۰	دیوان ابراہیم المصوبی	۶
	۹۷۱	دیوان کعب بن زہیر	۷
	۹۷۲	دیوان حمید بن ثور الہلالی	۸
	۹۷۳	دیوان یحییٰ بن یحییٰ	۹
	۹۷۴	دیوان ثور بن یحییٰ المصوبی	۱۰

مضمون	نام کتاب	سلسلہ نمبر	نمبر
کے صاحب جو دو مخاکے واقعات اعطا ۲ ضخیم جلدات میں حال ہی میں مصر سے خود پھیرا کر لائے ہیں یہ کتاب آپ کی زندگی کا بہترین شاہکار ہے۔ شرح بی اے بی کو رس پنجاب یونیورسٹی، اردو میں لکھی اور عربی میں بھی ترجمہ ہو گیا ہے ابن شریق دا بن شرف کا دیوان متنبی کا غیر معروف کلام خزانۃ اللادب میں مذکورہ کتب کی فہرست	نظرة الى ديوان شكري النخعي بن بشير وكر الدلفي	۹۷۳	۱۱
	المستجاد من فعلات الالاجاد	۹۷۴	۱۲
	ما اتفق لفظه للمبرد والابواب مختاره للاصبهاني	۹۷۵	۱۳
	۱- مقاله کلا	۹۷۶	۱۴
	ثلاث رسائل ۲ رمانجن فيہ العوام للکسائي	۹۷۷	۱۵
	۳ رسالہ ابن العربي الی فخر المازنی	۹۷۸	۱۶
	سمط اللالی فی شرح الامالی القالی	۹۷۹	۱۷
	نسب عدنان وقحطان للمبرد	۹۸۰	۱۸
	الزهري الجني من رياض البيني	۹۸۱	۱۹
	جوزة ابن رشيقي	۹۸۲	۲۰
	المنتقى من شعرا ابن رشيقي دا بن شرف	۹۸۳	۲۱
	تريادات ديوان شعرا تنبني	۹۸۴	۲۲
	ابو الحلال دا اليه	۹۸۵	۲۳
	فاست شعرا ابى العلاء	۹۸۶	۲۴
	رسالة الملكة	۹۸۷	۲۵
	نظرة في النجوم من المزدوم وغير مطبوع	۹۸۸	۲۶
اقيدا الخزانة	۹۸۹	۲۷	
خلاصة السبير	۹۹۰	۲۸	

کیفیت	نام کتاب	سلسلہ عدد	خرد
جلداول شائع ہو چکی ہے	نقد لسان العرب	۹۹۱	۲۹
۱۰ اجلدات میں (مطبوع)	انکسرت علی خوانزادہ الادب	۹۹۲	۳۰
دنیا کی پہلی کتاب جو جہد امون فارسی سے عربی میں منتقل ہوئی	جاویدان خرد	۹۹۳	۳۱
صاحب العلم نے مجمع علی دمشق کے غیر منتخب ہونے پر بطور پیش کش مجلس رفدہ میں پیش کی۔	کتاب المعاملات لابی عمر الزاہد	۹۹۴	۳۲

### اضافہ دستاویز

بعد از وفات ۱۹۶۱ء ..... ص ۶۱

### کتاب فقہ

مصنف	نام کتاب	سلسلہ عدد	خرد
مولوی بابو المعالی محمد علی منوئی الاعظمی	ظہار البغوات (اردو)	۹۹۵	۱۹۲
مولوی ابوالقاسم بنارسوی	جوابات ۱۲ سوالات	۹۹۶	۱۹۳
" "	لور لور الشرح مع لطیف	۹۹۷	۱۹۴
" "	الفتول الشدید	۹۹۸	۱۹۵
" "	جواب دعوت	۹۹۹	۱۹۶
" "	مخبرہ تحقیق	۱۰۰۰	۱۹۷
" "	شنائے ربانی	۱۰۰۱	۱۹۸
" "	www.KitaboSunnat.com نور اسلام	۱۰۰۲	۱۹۹

مصنف	نام کتاب	مجلد	صفحہ
مولانا ابوالقاسم بناری	التقید فی رد التقید	۱۰۰۳	۲۰۰
مولوی محمد ابراہیم بیگ پوری لاہوری	قلب سلیم	۱۰۰۲	۲۰۱
فاضل بخش احمد ٹراکری بہاری	قلب الاطمینان	۱۰۰۵	۲۰۲
سید عبدالباری ہسوانی	ہدایۃ البیتین	۱۰۰۶	۲۰۳
سید اعجاز احمد ہسوانی	بہار تحقیق مسکدہ تہاد و تقید	۱۰۰۶	۲۰۴
مولوی محمد اسماعیل علی گڑھی مرحوم	آبناۃ الجہرا تائین عن الاضافات للتحقیق	۱۰۰۸	۲۰۵
" " "	الکلام الریزین علی القول المتین	۱۰۰۹	۲۰۶
مولانا محمد بشیر ہسوانی مرحوم	حیاتیۃ الانسان عن دوسرۃ الشیخ المدبران	۱۰۱۰	۲۰۷
مولوی عبد الجبار مرحوم عمر پوری	ارشاد الامام فی فرضیۃ الحجۃ والفاخرۃ	۱۰۱۱	۲۰۸
مولوی محمد حسین خاں غزنی (م ۱۳۰۷ھ)	خلف الامام		
مولوی محمد یوسف شمس فیض آبادی	برد التقید بالکتاب الجید	۱۰۱۲	۲۰۹
مولوی محمد ابراہیم بیگ پوری لاہوری	آبناۃ زین	۱۰۱۳	۲۱۰
مولانا ابوطاہر بہاری	فیضان علم	۱۰۱۴	۲۱۱
" " "	تحقیق زین	۱۰۱۵	۲۱۲
" " "	تقریر حاصل و محمول	۱۰۱۶	۲۱۳

## جامعہ اہل حدیث کے اخبار رجو اپنا دور بجات ختم کر چکے ہیں

کثیفیت	ادارہ اخبار	مقام شہادت	وقت شہادت	زمانہ اجرا	زبان	نام اخبار	عدد	مسئلہ
جامعہ اہل حدیث کا سب سے پہلا رسالہ جس نے کئی سال تک علم و فنی کی خدمت کی جیسا یوں کے الزامات کا جواب دیا نرسائے تعلیمات کی، کفر، کفر کا اہتمام کیا۔	مولوی ابوسید محمد نبی پٹا کی الترقی جمادی الاول ۱۳۳۵ھ	پٹنہ ضلع گڑھ پور	۱۹۶۱		اردو	اثرات اہل حدیث	۱	۱
مولوی فیض الرحمن صاحب مولوی دہلوی بقید بجات موبہد میں، اگر رسالہ کچھ بوجہ سے بند ہے۔	مولوی فیض الرحمن صاحب	گلگت	۱۹۶۲		اردو	فیضانِ اہل حدیث	۲	۲
۱۹۳۱ء — زمانہ نہیں اردو میں بھی، پنجاب میں نرسائے جیسا ہیئت کا نرسائے تھا جس کی پشت سمیٹ جہد نرسائے دیان، نے مضمون کر دی ان ہر دور کے لیے یہ رسالہ بوقت تھا، کئی سال جاری۔ ۱۹۳۱ء	مولوی محمد ابراہیم صاحب	سیال کوٹ	۱۹۶۲		اردو	اہل حدیث	۳	۳

مستند	عدد	نمبر اخبار	زبان	تاریخ اجراء	دست نشانی	مقام اشاعت	ادارہ اخبار	کیفیت
۲	۲	مسلمان	اردو		مفتی وار	امرت سر	مولوی ابوالقاسم شاہ راشد	سال ۱۳۱۱ھ سے پھر اجراء کی توقع ہے؛
۵	۵	ترقیہ تادیبانی	اردو		۱۹۱۲ء	امرت سر	مولوی ابوالقاسم شاہ راشد	آزاد پورہ کی شورش کے نتیجہ سال کے لیے جاری ہوا؛
۶	۶	اہل الذکر	اردو		۱۹۱۲ء	فیض آباد	مولانا محمد رفیع شمس	صوت فانیان، کلثونہ کے انسداد و اصلاح کے لیے دو مرتبہ جاری ہوا۔
۷	۷	توحید	اردو	۱۹۱۲ء	مفتی وار	امرت سر	الہیہ محمد داد و روز نوی	صوت ایک سال زندہ رہ کر ختم ہو گیا۔
۸	۸	الہ سال	اردو	۱۹۱۳ء	مفتی وار	کلکتہ	امام ابیہ سعید مولانا ابوبکر علیہ السلام سے پہلے مسلمانان ہند کے ابتدائی مذہبی و زہد نصاب کی اصلاح کے مقصد سے جس میں آیات اہل کورہی کا مباحی ہوئی، اگر تاقون صلاح کی زد	

ردیف	تاریخ	موضوع	زبان	محلہ	تعداد صفحات	تعداد اشعار	محلہ اشاعت	ادارہ اخبار	کیفیت
۱	۹	اسبلاخ	اردو	پہنژدار	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	پہنژدار
۲	۱۰	الجب اور	عربی	پہنژدار	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۳	۱۱	انتظام	اردو	اردو	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۴	۱۲	تہنیت اسنت	اردو	پہنژدار	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۵	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳

ردیف	تعداد	نام اشعار	تہذیب	زبان	تاریخ اشعار	مقام اشاعت	ادارہ اشعار	کیفیت
۱۳	۱۳	انتہیہ	اردو		۱۹۲۶ء	جنگ چوہانہ لاہور لیگ برات پنجاب	مولیٰ عبدالغنی صاحب	بند ہو چکا ہے۔
۱۴	۱۴	دل گداز	اردو	۱۹۲۵ء	گھنڈ		مولیٰ جمالیہ شمس	زبان اردو کا بہترین علمی، تاریخی، ادبی رسالہ تھا
۱۵	۱۵	نقارہ	اردو	۱۹۱۹ء	بیرٹ		محمد امجد علی صاحب بیرٹ	۵ سال خدمت کمونیٹ کرنے کے بعد بند ہو گیا۔
۱۶	۱۶	نفرت اسٹ	اردو	۱۹۲۵ء	بنارس		مولیٰ محمد سعید و مولیٰ شمیمہ صاحبہ بہاری	

# جماعت اہل حدیث کے اخبارِ رحیم کا سلسلیہیاتِ قائم ہے

سلسلہ	نمبر اخبار	ژنار	زمانہ اجرا	وقت اشاعت	مقام اشاعت	املاہ اخبار	کیفیت
۱۵	۱	اردو	۳۱ دسمبر ۱۹۷۷ء	مہینہ وار	اسرائیل	مولوی ابوالفضل عثمان صاحب	کثیر النسخ، کثیر الاشاعت، جماعت ولست میں سہولت مزید
۱۸	۲	عجمی	۱۳۱۷ھ	بندوبست روزانہ	دہلی	مولی محمد سیدنا گرامھی	تقریباً ۱۷ سال سے جاری ہے
۱۹	۳	صارت	اردو	ماہانہ	عظیم گڑھ	اسید بیہان ندوی	ماہ جولائی ۱۹۷۷ء سے جاری ہے، علم و ادب، ذہنی و دنیا دوست ہر ایک فیہ میں اپنے معاصرین کو اردو میں پیکر سمون ہے
۲۰	۴	ہندو جدید	اردو	مذاہب و عقیدت روزانہ	کلکتہ	مولوی سعید اسرار خان سلج آبادی	سیاست، ذہنی علم و تیز نگاہ، صلح، سہولت مزید

سلسلہ	عدد	مآخذ	زبان	تاریخ تراویح	دقت شاعت	مقام اشاعت	ادارہ اخبار	مکیت
۲۱	۵	عشرت	اردو	۱۹۱۲ء	۱۹۱۲ء	دہلی	مولوی پیدائش پوریاک پوری مولوی نذیر احمد لوی	دارالحدیث رحمانیہ کا مجلہ، جو ہر ہفت روزہ دربار شریف شیخ عطاء الرحمن صاحب کی عطا فرمائی ہوئی ہے۔ ہفت معمول ڈاک پارانہ پریس اردن کی اشاعت
۲۲	۶	بیاض توحید	اردو	۱۹۱۳ء بھون	۱۹۱۲ء	دہلی	مولوی عبدالرحمن عمر لوی	آج کل الہود سے شائع ہو رہا ہے۔
۲۳	۷	الجزئیہ گزٹ	اردو	۱۹۱۲ء	۱۹۱۲ء	دہلی	مولوی عبدالکھان بھاری	دارالعلوم احمدیہ کا ماہانہ رسالہ
۲۴	۸	مسلمان	اردو	۱۹۱۲ء	۱۹۱۲ء	سہارنہ	مولوی عبدالحمید قاسم	
۲۵	۹	عجمیہ سلفیہ	اردو	۱۹۱۲ء مشرق	۱۹۱۲ء	دہلی گورنمنٹ پریس	سید ابو حفصہ بن علی گویاوی	
۲۶	۱۰	تعلیم الحدیث	اردو	۱۹۱۲ء	۱۹۱۲ء	پانچ سائیکل پریس	مولوی سادات عبدالرشید	ادارہ تنظیمیہ اہل حدیث پنجاب کا ممبر اخبار

کیفیت	ادارہ اخبار	مقام اشاعت	تعداد اجراء	تاریخ	صفحہ	۱۱	۲۶
در سند پناہ صحیحہ و سببہ اسلام پر مرثیہ کا موزن رسالہ، لابی، نائیگی، مذہبی معاشرتی سفارشی کا دلچسپ مریخ، اولیٰ		مرزا آباد ریسٹورنس، کابل	اردو				
پلاگیا کتابت، طبیعت، سداسی بی، اردو کی مقبولیت کا نئے نئے مجموعہ							
	نوری محمد حیات بی بیف	ارٹ سر	اردو ماہیچہ ہفتہ وار				
						۱۲	۲۸

۱۳۵۰ھ



# جماعت اہل حدیث ہند کے مدارس

کتابت	تلازہ	اساتذہ	اساتذہ	محققین	بانی مدرسہ	ام مدرسہ	مفتیین	مقام	۴	۱
	پہلے شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی	شاہ عبدالرحمن صاحب	دوران	شاہ	شاہ	شاہ	شاہ	دہلی	۱	۱
	پہلے شاہ عبدالعزیز انصاری بیگ شاہ عبدالعزیز محدث دہلی	شاہ عبدالرحمن صاحب	دوران	شاہ	شاہ	شاہ	شاہ	دہلی	۱	۱
	پہلے شیخ ابوالفتح البیہقی محدث - مفت محمد تقی علم الہدی تاشی شاہ اشیا فی تہذیب و اصلاح العربیہ ترمذی بگاری زبیدی مولانا فریح الدین سرواڈی مولانا خیر الدین	شاہ عبدالرحمن صاحب	دوران	شاہ	شاہ	شاہ	شاہ	دہلی	۱	۱

کشفیت	تعارفہ	اساتذہ	محققین و	بانی مدرسہ	اہم مدرسہ	کون تیسریں	نظام	مرد	بیک
شاہ عبدالعزیز صاحب محدث نے تمام متون و معقول اپنے والد گرامی پر شاہ عبدالعزیز شاہ دہلی اللہ صاحب سے پڑھے	سورقہ محمدی لکھنوی دارالاسلام پوربند جلال الدین و مولانا محمد عبدالعزیز جلال محمد سعید خاں اربہ علی مولانا نجم اشقی صاحب خاں العزیز علیہ السلام شیخ جلال الدین عبدالرحیم اللہ برکی اللہ فی الدنیا اور زلالان محمد سعید صاحب الامانات البیہ بن اربابہ مولانا محمد علی و شاہ محمد شمس پوربندی السورقہ باہمنہ کشمیری و شیخ محمد بن پیر محمد بن شیخ ابراہیم گولائی الہ آبادی و شاہ شمس علی الہ آبادی وغیرہ	شاہ عبدالعزیز محدث متوفی ۱۱۳۸ھ	دو درجہ تالیفات	بانی مدرسہ	مدرسہ پیر پوربند		دہلی		



کیفیت	تلازہ	اساتذہ	مختلفہ	باقی	آہستہ	کئی	تقام	حد	سلسل
شاہ عبدالغنی صاحب محدث نے پھر ملاوہ صاحب اپنے والد امجد شاہ ولی اللہ سے پڑھے شاہ عبدالغنی صاحب محدث نے تمام علوم سیکھے والد امجد شاہ ولی اللہ سے پڑھے۔	شاہ عبدالغنی ابراہیم صاحب مولانا فضل بن سیرا آبادی دہلی صاحب مولانا محمد شاہ محمد صاحب مجاہد کی دہک لانا صاحب اردھی	شاہ عبدالغنی صاحب مستوفی ۱۱۲۰ھ مستوفی ۱۱۲۰ھ مستوفی ۱۱۲۰ھ مستوفی ۱۱۲۰ھ	مختلفہ دہلی	باقی	آہستہ	کئی	تقام دہلی	حد	سلسل
شاہ عبدالغنی صاحب محدث نے پھر ملاوہ صاحب اپنے والد امجد شاہ ولی اللہ سے پڑھے شاہ عبدالغنی صاحب محدث نے تمام علوم سیکھے والد امجد شاہ ولی اللہ سے پڑھے۔	شاہ عبدالغنی ابراہیم صاحب مولانا فضل بن سیرا آبادی دہلی صاحب مولانا محمد شاہ محمد صاحب مجاہد کی دہک لانا صاحب اردھی	شاہ عبدالغنی صاحب مستوفی ۱۱۲۰ھ مستوفی ۱۱۲۰ھ مستوفی ۱۱۲۰ھ مستوفی ۱۱۲۰ھ	مختلفہ دہلی	باقی	آہستہ	کئی	تقام دہلی	حد	سلسل
شاہ عبدالغنی صاحب محدث نے پھر ملاوہ صاحب اپنے والد امجد شاہ ولی اللہ سے پڑھے شاہ عبدالغنی صاحب محدث نے تمام علوم سیکھے والد امجد شاہ ولی اللہ سے پڑھے۔	شاہ عبدالغنی ابراہیم صاحب مولانا فضل بن سیرا آبادی دہلی صاحب مولانا محمد شاہ محمد صاحب مجاہد کی دہک لانا صاحب اردھی	شاہ عبدالغنی صاحب مستوفی ۱۱۲۰ھ مستوفی ۱۱۲۰ھ مستوفی ۱۱۲۰ھ مستوفی ۱۱۲۰ھ	مختلفہ دہلی	باقی	آہستہ	کئی	تقام دہلی	حد	سلسل

کتاب	مقام	تقریبیں	تہم در تہم	آئی ایس	محققین	اساتذہ	تلاذہ	کیفیت
	دہلی				دہلی میں یعنی شہر دہلی کے کوچہ و بازار جامع مسجد کی بیٹھیاں دہلی نے جتنا کے سال ادھر تباہی کرتی تھی سنگھ پر طمان	دستبردار شاہ بعدالحی البدلی زوی متوفی پنجاب ۱۲۲۳ھ		بدلی کی بعد دستبردار شاہ کی زیر قیادت تحریک جہاد شروع ہوئی۔ بعد شاہ محمد علی شہید ادھر دستبردار شاہ بعدالحی بدلی زوی مستند ہیں چھوڑ کر صفت جہاد میں جا کھڑے ہوئے اور آزادی اسلام کے لئے جان آفرین کرنی دی۔

تفصیل	عدد	مقام	سویا سببیں	اہم دسترس	باقی دسترس	مختلف دور	استاذہ	کلازہ	کیفیت
		دہلی		دور رس شاہ محمد علی صاحب		دور رس	استاذہ اصولہ کتبہ شاہ محمد علی صاحب صاحب ہندوستانی پبلسٹیٹی مکتبہ دہلی	شاہ محمد یحییٰ رابع کے برادر سردار شاہ محمد یحییٰ رابع نے سید احمد ابوعلیٰ شہید مولوی کی دستخطی اسرار پبلسٹیٹی محمد احمد شاہی بہار نوبھاری سید احمد شاہ کی مولوی محمد یحییٰ رابع سے مندرجہ بالا سید نے پیرسین ہوئی مولوی رابع علی صاحبی بہار کی مولوی ابو الہام محمد صاحبی شہنشاہ محمد یعنی مولوی شاہ عبدالحق مولوی علی احمد مولوی ذاب مطلب الہیہ تان مولوی عالم علی سرگودا آبادی شاہ فاضل اگرگن کچھ مولوی آبادی شہنشاہی صاحبی بہار احمد گوردی مولوی محمد یحییٰ رابع مولوی صاحب محمد یحییٰ رابعی مولوی صاحبی بہار مولوی محمد یحییٰ رابع مولوی عبدالحق مولوی صاحبی بہار	

کیریت	تلاوہ	اسانہ	مختلف روای	بالا مدرس	تھا مدرس	سین آئین	نظام	یہ	سج
<p>ایک ہی ایچہ لاد برنگ الصدور                  اچھینا تھہ اچھتی ہا جب بہا برکی                  کے یہی ویسا تخریرت فرمانے۔</p>	<p>بہا لکن پائی تھہ توری بہا لڈیہ بہا لڈی                  کا کردی اعدادی امدی امدی امدی                  یہ نہا تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ</p>	<p>انشاء محقرتوب بہا لڈی                  امدی امدی امدی امدی امدی امدی</p>							
<p>مولوی بہا لڈی تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ</p>	<p>مولوی تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ</p>	<p>تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ</p>							
<p>مولوی بہا لڈی تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ</p>	<p>مولوی تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ</p>	<p>تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ                  تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ</p>							







کثیفیت	تاریخہ	اساتذہ	مختلفہ نسخے	باقی برسر	۱۰۰۰م برسر	سوی پانچویں	تفاسیر	عدد	مستثنیٰ
<p>گرد پٹی میں ان کی اولیت مستثنیٰ ہوا اسلامی بھی تھا جسے خود پٹی نے دیکھا اور پٹی ہی برادر میں مسافر خانہ میں مسافریں پانچویں قائم کرتے تھے</p>		<p>برادر مولانا محمد سعید اللہ صاحب</p>			<p>مسجد پنجاب کتب مجلس ناول</p>				
<p>انصاف دینی نظامی ہے حاجی محمد علی والا نظر پر وقتہ مدیعیل السلام دہلی مولانا بعدالاکرم برادر خود مولوی غیر اہل اندر حرم درباری۔ ۲۰ سال تک دربر علی بنان محمد علی بنان متصل تکلف طوطی دہلی میں مولوی سید مولوی غیبی اللہ صاحب فارسی دارالعلوم رہا تیرہ دہلی پٹی۔ آپ نے مدرسہ</p>	<p>۲۵ ۱۰ ۲۰ ۲۵</p>	<p>مولوی ازیم علی مولوی بعدالاکرم مولوی غیبی اللہ صاحب فارسی</p>			<p>مدرسہ دارالاسلام واقعہ مسجد مدرسہ بازار دہلی</p>			۴	۵



ردیف	مقام	تاریخ پیمائش	اہم مدرس	مختلفہ درجے	اساتذہ	تلازمہ	کیفیت
۶	دہلی	۱۳۵۱ھ	مدرسہ خلیفۃ المسیح دہلی	مدرسہ خلیفۃ المسیح دہلی	مولوی محمد رشید صاحب برادر	تعداد ۱۸ × ۲۰	تمام مصروفات مدرسہ کے کفیل تھے خاصی قیام میں امدینی صاحب صاحب باقی مدرسہ میں۔
۷	دہلی	۱۳۵۱ھ	مدرسہ خلیفۃ المسیح دہلی	مدرسہ خلیفۃ المسیح دہلی	مولوی محمد رشید صاحب برادر	تعداد ۱۸ × ۲۰	تمام مصروفات مدرسہ کے کفیل تھے خاصی قیام میں امدینی صاحب صاحب باقی مدرسہ میں۔

شماره	مد	مقام	سوانح	تاریخ	تاریخ	بانی	مختلفہ	امائزہ	تلازمہ	کیفیت
۱۰	۱۰	دہلی	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ	مولوی انور علی گڑھی صاحب سہروردی	پندرہ صاحب مسند: تفسیری، مولوی محمد شفیع آبادی مولوی ابوالحسن مولوی مصطفیٰ مولوی بیادشاہ نقی مولوی رحال مدنی، مولانا اسحاق صاحب مولوی علیہ الرحمہ نقی مولوی مولوی عبدالعظیم صاحب مولوی محمد اسحاق الہیہ، مولانا مولوی محمد تقی مولانا مولوی ابوالفتح مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا	انصاف = دریں نظر میں مصداق کی افادت جو کہ زیر نظر کی کاروں کی آمد سے جو قی ہے
۱۰	۱۰	دہلی	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ	مولوی انور علی گڑھی صاحب سہروردی	پندرہ صاحب مسند: تفسیری، مولوی محمد شفیع آبادی مولوی ابوالحسن مولوی مصطفیٰ مولوی بیادشاہ نقی مولوی رحال مدنی، مولانا اسحاق صاحب مولوی علیہ الرحمہ نقی مولوی مولوی عبدالعظیم صاحب مولوی محمد اسحاق الہیہ، مولانا مولوی محمد تقی مولانا مولوی ابوالفتح مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا	دارالعلوم: بفتاح احیاء ہے اس وقت جو درستان میں، جماعت المجربین کے سوا ایسے مدرسے ہیں جنہیں ملازمی کے موجود ہو جانے کے مطابق کالج نہیں چاہیے دارالعلوم: بفتاح احیاء ہے اس وقت جو درستان میں، جماعت المجربین کے سوا ایسے مدرسے ہیں جنہیں ملازمی کے موجود ہو جانے کے مطابق کالج نہیں چاہیے
۱۰	۱۰	دہلی	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ	مولوی انور علی گڑھی صاحب سہروردی	پندرہ صاحب مسند: تفسیری، مولوی محمد شفیع آبادی مولوی ابوالحسن مولوی مصطفیٰ مولوی بیادشاہ نقی مولوی رحال مدنی، مولانا اسحاق صاحب مولوی علیہ الرحمہ نقی مولوی مولوی عبدالعظیم صاحب مولوی محمد اسحاق الہیہ، مولانا مولوی محمد تقی مولانا مولوی ابوالفتح مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا	دارالعلوم: بفتاح احیاء ہے اس وقت جو درستان میں، جماعت المجربین کے سوا ایسے مدرسے ہیں جنہیں ملازمی کے موجود ہو جانے کے مطابق کالج نہیں چاہیے دارالعلوم: بفتاح احیاء ہے اس وقت جو درستان میں، جماعت المجربین کے سوا ایسے مدرسے ہیں جنہیں ملازمی کے موجود ہو جانے کے مطابق کالج نہیں چاہیے



کتاب	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	باقی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلازہ	کیفیت
۱۳	۱۳	دہلی	۱۳۵۵ھ	جامع اعظم		دعوتِ اہل	مولانا محمد السورقی مولوی احمد سہارن پوری مولوی تقی رضا احمد سہارنی مولوی عبدالملک عمر پوری ماسٹر عبدالملک جمہور شاہگانی حافظ محمد علی	تعداد طلبہ ۲۰ × ۳۰	درسی نظامی و انگریزی
۱۴	۱	مفتی بخش کراچہ مفتی بخش کراچہ مفتی بخش کراچہ	۱۳۵۵ھ	دارالعلوم تکسیرہ	دارالعلوم تکسیرہ		مولوی عبدالجبار مولوی محمد دائود صاحب مولوی عبد القادوس	تعداد طلبہ ۳۰ × ۲۵	علاقہ تیسوات میں یہ مدرسہ علم و ہدایت کا دائم ذریعہ ثابت ہوا مصارف کے کفیل جماعت کو کانفرنس اہل حدیث کے مشہور مدیر دسر رہت شیخ حاجی حمید اللہ صاحب ہیں سالانہ خرچ ۲۵ سو روپے میرے حساب دو مہینے سے یہ مدرسہ کانفرنس اہل حدیث کے ذمہ کر دیا گیا ہے لیکن کانفرنس کے ذمہ ہوا

کتاب	حصہ	مقام	پرنٹنگ ایس	نام مدرسہ	پانی درجہ	مختلف دور	اساتذہ	تلازمہ	کیفیت
									شیخ صاحب مدوح کے مصارف کی کفالت آپ ہی پر ہے۔ نصاب مدرسہ ابتدائی تعلیم کے لئے درس نظامی تک ہے۔
۱۵	۱	پانی پت	تدریس	بینقی وقت قاضی شاعر اللہ پانی پتی	بینقی وقت علم الہدی قاضی شاعر اللہ پانی پتی المستوفی ۱۲۲۵ھ				سبحان اللہ شاہ ولی اللہ صاحب کے شاگرد تھے نسبت بیعت حضرت میرزا منظر جان ماہاں سے بھی تھی آپ نے قاضی صاحب کو علم الہدی کا خطاب عنایت فرمایا اور مولانا شاہ عبدالحزیر جو حیرت نے یہ بھی وقت آپ کے مال بالحدیث ہونے کے لئے شمار ثبوت ہے اور تصدیق سے ملے ہیں جو میری تصنیف ترجمہ علمائے الی حدیث میں قاضی صاحب کے ترجمہ میں منقول ہیں عہدہ شاعر قدیر ہے

سلسلہ	عدد	مقام	میں تائیس	اہم مدرسہ	باری مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۶	۱	علی گڑھ	تدریس بر دولت گڑھ	مولوی محمد اسماعیل مروم	مولوی محمد اسماعیل مروم	دور اول	۱۳۱۱ھ	مولانا نعمت اللہ بروداتی مولوی حفاظت اللہ بنگالی مولوی ابراہیم دیب کنڈی مولوی محمد ابراہیم مرشد آبادی مولوی محمد حسین گجراتی مولوی محمد اسحاق مرشی دہرادون خرد مروم) مولوی محمد یونس خاں رتیس دتالی	مولانا نعمت اللہ صاحب مدرسہ کھنونا ضلع بروداتی ننگال میں مدرس میں مولوی محمد اسماعیل صاحب ان حضرات سے فیض یافتہ ہیں یعنی مولوی فیض محمد بہاؤ پوری د مولانا محمد قاسم نافر توی سے۔
۱۷	۲	خوجہ ضلع بلند شہر	تدریس حسین خاں	مولوی محمد حسین خاں	مولوی محمد حسین خاں		متوفی ۱۳۰۷ھ	مولوی محمد حسین خاں میمال صاحب کے شاگرد تھے۔	
۱۸	۳	داندی شاہ علی گڑھ	تدریس	مولانا محمد یونس	مولانا ابوسعید شرف الدین صاحب دہلوی			مولانا ابوسعید محمد جلیل صاحب بلخی (فارغ التحصیل) مولانا محمد یونس خاں صاحب کبک لقب عالم	

شماره مسلسل	عدد	رقم	سن تالیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
					خال صاحب		خال صاحب مولوی محمد رئیس خال صاحب وغیرہ	عظیم مولوی محمد ابراہیم بی اسرا علی علی گڑھی حافظہ بلند است عظیم مولوی مرحوم مولوی عظیم عبد الجبار ساکن موضع پرودہ منصل دناولی مولوی عظیم عبد الحمید خال صاحب آرام پوری لاکھنؤ دولاب گڑھی مسجد میں مدرس عرفی ہیں مولوی محمد حسین بیگ مدراں مولوی محمد یوسف مدراس و تصدق احمد شروانی لاہور میں ہوا صاحبزادہ گرامی خان بہادر مولوی محمد رئیس خال	خال صاحب اور ان حضرات سے مستفیض ہیں یعنی مولوی خان محمد ہلمی مولوی عبید اللہ خال استاد نواب حامد علی خال مولانا محمد اسماعیل مولانا الطاف اللہ صاحب علی گڑھی و شیخ حسین عرب یعنی و شیخ احمد گڑھی و شیخ شعیب مغربی مولانا محمد علی موگیل بریلی سے
۱۹	۱	سہسوان		واقع مسجد شاہ خلام علی		تا ۱۲۹۱ھ	بید امیر احمد راپ کے صاحبزادہ اور سید محمد نذیر و بید عبد الباری و مولانا محمد تقی خلیف مولوی محمد اسماعیل خطیب سہسوان	بید امیر حسن محمد شہ نے ان حضرات سے استفادہ کیا یعنی مفتی محمد رالہ رین خال دہلوی شیخ عبد الباقی مجلدی و سید نذیر حسین محدث دہلوی اور راپ نے بڑھ کر اور دہلی کے مدارس میں بھی پڑھا ہے	

۱۲۶

سلسلہ	عدد	مقام	سینہ سہسوانی	ہم دروسہ	بانی دروسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت	
						دہلی نانی	سید امیر احمد محدث توفی ۱۳۰۶ھ	مولانا محمد شفیع صاحب توفی ۱۳۰۶ھ	مولوی محمد اسحاق خاں بریلوی مولوی عبدالمکریم پنجابی گنج مراد آبادی مولوی ثبوت اللہ (اتر دہلی) ٹنسن ریاست رام پور ریفرہ۔ مولانا احمد اللہ صاحب پرتاپ گڑھی رصد المیزان دارالحدیث رحمانہ دہلی، مولانا ابو سعید شرف الدین صاحب مدرس اول مدرسہ سعید ریو بریلو بنگلہ دہلی۔ گراہوں نے آپ سے دہلی میں پڑھا۔ مولانا محمد سلیمان خلیب انصاری سہسوانی مولوی سید افتخار احمد صاحب سہسوانی دایوبالشاہ امیر احمد بن عربیہ قریشی سہسوانی	آپ سید نذیر حسین صاحب محدث کے تلامذہ میں سے تھے سند و اجازت شیخ محسن عرب سے بھی حاصل تھا نواب السید صدیق محسن خاں کے دور میں بمبوال مدرس رہے۔ دہلی کے مختلف مدارس الحدیث میں بھی آپ کا فیضان ہوا بہ جازہ سہسوانی نو آپ کا وطن ہی تھا
	۳۰	فتوح	تذریس	سید ذوالاد ۱۲۵۳ھ	سید ذوالاد ۱۲۵۳ھ		سید اولاد محسن توفی ۱۲۵۳ھ والسید احمد بن ششی توفی ۱۹ جمادی الاول ۱۲۷۷ھ		سید العلامہ اولاد محسن حضرت والہ ہا بھی مولانا سید نواب صدیق محسن خاں صاحب کے والد بزرگوار	

ردیف	رد	مقام	سین آفیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	تعلیمت دور	اساتذہ	تلازہ	کیفیت
									نصف شاہ عبد العزیز صاحب محدث دین شاہ ولیح الدین صاحب مدرسہ علی محدث کسروی سے مستفیض تھے اور امیر المؤمنین سید احمد صاحب کے خلیفہ تھے۔
۲۱	۱	الراہ آباد شاہ اجمل	تدریس				سیدنا شاہ محمد فخر نائک متوفی ۱۱۶۴ھ و بلادر مدوح یعنی مولانا غلام صقدر خاں متوفی ۱۲۸۲ھ ذبحالشاہ ہیرا کاوری ص۔۔ ۱۳	۱۲۵۲ھ ۱۲۸۲ھ	شاگرد شیخ مجتہد مدنی دارہ شاہ اجمل کا عالم میلان علی، باصوبہ مدنی عمل بالریٹ کی طرف تھا ان حضرات میں سے سیدنا شاہ محمد ہانڑ صاحب بالکل صاف ہو گئے۔
۲۲	۱	جون پور جامع مسجد شامی		مدرسہ قرآنیہ	مولانا سماوت علی جونپوری		مولانا سماوت علی جون پوری متوفی بہ شوال ۱۲۷۲ھ خواجہ احمد نصیر آبادی مولانا کریمت علی جونپوری موزی حبیب علی جون پوری مولوی محمد شریف جون پوری مولانا غلام محمد		ایک اساتذہ مولوی قدرت اللہ راولی و

سیرت	عدد	مقام	سین کا پیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختصات دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
						اب تک قائم ہے		<p>جگدیش پوری شیخ محمد چلی شہری مولوی محمد عقیب بہاری</p> <p>مولوی مصطفیٰ شیر و مولوی بہاری مدرسہ خانقاہ ہمسزیم</p> <p>مولوی شجاعت علی بہاری مولوی محمد غازی پوری مولوی</p> <p>فیض اللہ مندی مولوی جیم اللہ ساکن ضلع بستی اور مولانا</p> <p>عبدالبارق چلی شہری</p>	<p>دمولوی احمد اٹھانامی زلمیز شاہ محمد سبحان</p> <p>صاحب ہاجر کی ویدنا اسماعیل شہید و</p> <p>شاہ عبدالرحمن شہید بدھا نوالی</p>
۲۲	۱	غازی پور		پیشہ جوت مدرسہ	مولوی محمد جت اللہ	مولوی محمد جت اللہ	<p>شاگردان حافظ عبداللہ صاحب</p> <p>یعنی</p> <p>مولوی نعمت علی پھلوار دیو شاہ عین الحق پھلوار دیو و</p> <p>مولانا عبدالرحمن دقا و مولانا عبدالمنان بقا غازی پوریاں</p> <p>مولوی عبدالوہاب چیمپروی و مفتی عبدالستار کلا نوالی و</p> <p>حافظ محمد عتیق رضاق مؤول علاقہ تھمت بہارہ و مولوی</p> <p>علی اصغر چیمپروی</p>	<p>آپ کے اساتذہ ہیں؟</p> <p>مفتی محمد رفیع مفتی ذکی علی و حضرت الیہ</p> <p>نذیر حسین محدث دیوبند قابل ذکر ہیں یہ کتاب</p> <p>حافظ صاحب مرحوم نے چشمہ رحمت</p> <p>غازی پور کے سوا متعدد جہز ذیل مدارس میں</p> <p>بھی پڑھایا (۱) مدرسہ احمدیہ آڑہ (۲)</p> <p>مدرسہ ریاض العلوم نزد جامع مسجد دہلی</p> <p>(۳) مدرسہ علی جان دہلی</p>	

۱۲۶

ردیف	عنا	مقام	سین پاپیس	نام و سر	باقی مدرسہ	مختلف دعو	اساتذہ	تلازمہ	کیفیت
								اساتذہ	سابق مدرس دارالطہارت رحمانہ دہلی پیروارت محی شاہ کوٹہ جہاں آبادی مولوی عبدالسلام جہاں آبادی مولوی عبدالرحمن آزاد مولوی انصاری مولانا ابوظہر ہمدانی سید محمد اؤد غزنوی انصاری مولانا احمد اسحاق آندی مولوی محمد الین جون پوری مولوی نائل الرحمن پورہ فیبر مدرسہ عالیہ کلکتہ مولوی محمد سعید بنارس مولانا اے ایڈر کر شہتہ صاحب ناظم قیامت مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
۲۲	۱	عظم گڑھ					اساتذہ	اساتذہ	اساتذہ

۱۲۱

مولوی عزیز الدین مولوی عزیز الدین  
بیچ الدل ۱۳۱۶ھ مولوی عزیز الدین  
توفی  
۱۵۱۳ھ

کتاب	صفحہ	مقام	سن تاسیس	۲۰۱۰ مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دعوے	اساتذہ	تلاذہ	کیفیت
۲۵	۲	انارکراہ					مولوی سلامت اللہ بھٹو ج پوری متوفی ۳۰۔ ۱۳۲۲ھ	شمس اظہار مولانا حفیظ اللہ سابق ہجرت مدرسہ مولوی عبید اللہ چاند پوری مولوی اسد اللہ مولوی فتح اللہ ہجرت مدرسہ سیما نیہ جوبال دہمہ نواب صدیقی حسن خاں جوبال احمد اللہ صاحب صدر المدینہ دار الحدیث رحمانہ دہلی	مولانا سے سلامت اللہ؛ علامہ اسلام سے تھے اور علوم دہخون میں شاگرد مفتی محمد یوسف فرنگی علی سید نذیر حسین صاحب مدرسہ مولوی اور مختلف مدارس شوالیار میں جوبال پور تھانہ کی پورے گوتہ وضع انارکراہ میں تدریس فرماتے رہے جہد نواب عبیدی حسن جوبال کے مدارس کے افسر اہل تھے۔
۳۶	۳	بھارک پور ضلع انارکراہ			حافظ عبدالرحیم بھارک پوری	دورادیل	حافظ عبدالرحیم بھارک پوری متوفی ۱۳۳۰ھ	آپ کے زمانہ تک مذاق میں حافظ قرآن نہ تھے۔ آپ نے اپنی توجہ سے لاتعداد لوگوں کو حافظ قرآن کر دیا اور علوم بھی پڑھائے۔	شاگرد مولوی محمد رفیع اللہ، ملا حسام الدین مٹھی ذوالفقار شیخ محمد مچھلی شہری

۱۲۱

ردیف	تاریخ	مقام	سن تاسیس	نام مدرس	بانی مدرسہ	مختلف دفعہ	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		اعظم گڑھ				دوہ تالی	مولانا عبدالرحمن صاحب تحفۃ الاحوذی شرح جامع الزیلعی متوفی ۱۶ شوال ۱۳۵۳ھ	مولوی عبدالسلام (رائہ) مولوی عبید اللہ مدرس و ملا الحدیث رحمانہ دہلی اور مولوی نذیر احمد مولوی محمد بشیر و مولوی عبدالصمد اسکین مبارک پور اور مولوی نعمت اللہ بنگالی مولوی ابو محمد عبدالرحیم اکھنڈ پوری و شیخ تقی الدین اہلای لکھنؤ سابق ادیب ندوہ لکھنؤ و شیخ عبدالرحیم دی و مولوی محمد نجالی	اساتذہ: مولوی خندان اعظم گڑھی مولوی محمد فیض اللہ متوفی شیخ اکل میاں صاحب مہدی نذیر حسین محدث پوری و حافظ صاحب قاری پوری اور قاضی شیخ محمد علی شہری تدریس و غرض کے سوا بچہ دیگر مصنفات کے جامع الزیلعی کی شرح بنام تحفۃ الاحوذی لکھی ہیں کی۔
۲۷	۵	قصبہ سکر پنجاب	تقریباً سن ۱۲۸۵ھ	مدرسہ اسلامیہ اور اب مدرسہ عالیہ	لاکھنؤ		علامہ محمد اسماعیل متوفی ۱۲۱۰ھ	ابوالحسن مولانا محمد سعید اللہ و اعظم منوی (میرزا اعظم بھوپال) و حافظ عبدالرحیم مبارک پوری و ابوالکارم مولوی محمد علی متوفی	اب مولوی محمد فیض اللہ متوفی کے شاگرد تھے کہ متوفی پہلے مدرسہ آپ نے قائم کیا یہ ابھی تک جاری ہے اور اب اس کا نام مدرسہ عالیہ ہے اور اہم کی مناسبت کی وجہ سے ہند پاب بھی

۱۳۱

ردیف	عنوان	مقام	سینک نام	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلازہ	کیفیت
		مترجمہ بعضین		ایضاً مدرسہ عالیہ			مولوی ابوالفیاض عید القادری مترجمہ متوفی ۱۳۳۱ھ		اس قصیدہ کا پورا نام مولانا محمد بعضین اساتذہ کا: مولوی محمد خاں سید علی و مولوی عبد الکریم پنجابی و شیخ محمد پنجابی شہری مولوی سید فیاض القادی رہتے بریلوی مدرسہ اسلامیہ مولانا کے علاوہ ۳ سال مدرسہ کاشمی ناگ پورہ اور آئی۔ اے۔ مدرسہ احمدیہ رانہ میں بھی پڑھایا۔ ان حضرات سے پڑھا پسند کر سبھی صاحب محبت مولوی قاضی شیخ محمد علی شہری شیخ حسین عربی بنی نوری مولانا کے صاحب تخلص مولانا احمد مبارک پوری
۲۸	۵	قصیدہ مولانا بعضین		مولانا محمد مبارک پوری			مولانا احمد صاحب و مولانا عبد اللہ شامی استویان		اس مدرسہ کے مختلف شعبے ہیں ۱) حفظ و قراءۃ

۱۳۳۱ھ

سلسلہ	عنوان	مقام	سن تالیف	ہم مدرسہ	بالی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	ملازہ	کیفیت
	دوران سبیلان صاحب منوکی								<p>(۲) حساب (۳) اردو و فارسی (۴) دین نظامی۔</p> <p>تقدیر طلبہ بیک وقت تقریباً ۲۵۰</p> <p>اساتذہ بیک وقت ۸</p> <p>مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے اور لوکل گریجویٹ</p> <p>سے اعانت و گرانٹ ہوتا ہے۔ موجودہ</p> <p>وقت میں تلخ نظام گروہ کا سب سے بڑا</p> <p>مدرسہ ہے۔</p> <p>مولانا عبدالسلام مبارک پور کے رکن تھے</p> <p>جہاں تک مدرسہ سہیل حدیث تلخ پور ضلعاً</p> <p>وضلع گونڈ میں پڑھایا اور خود اراحدیہ پینٹ</p> <p>رحمانہ دہلی میں۔ اور یہیں پیر و خاک</p> <p>ہوئے۔</p>

ردیف	حصہ	مقام	سین یا بیس	ہام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	ترانہ	کیفیت
۲۹	۶	محمد آباد سنگھ اعظم مدرسہ					شمس اعلمار مولانا حفیظ اللہ محمد آبادی اعظم گڑھی	اساتذہ مولانا حفیظ اللہ ہیں؟ مجموعہ دیگر حضرات کے مولانا ابوالحسنات جدی صاحب لکھنوی فرنگی محل ہیں۔	ان مدارس میں بڑے بھائی یعنی کاکوری میں اور مدرسہ العلوم ندوۃ العلماء کاسنگھ بنیاد رکھو ۹ سال تک مدرسہ عالیہ لامپور کے پرنسپل بھی رہے
۳۰	۱	بنارس			شیخ عبدالرحمن محمد بناری متوفی ۱۲۷۸ھ		شیخ محمد محمد علی شہری و سید جلال الدین احمد ندوی جنوری ۱۲۷۸ھ	شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی اور ہام شوکانی کے شاگرد تھے۔	
۳۱	۲	تقریباً ۱۲۷۵ھ	تقریباً ۱۲۷۵ھ		۱۲۷۵ھ سے ایک فیض جہاڑی ہے		سید جلال الدین جعفری شہمی بنارس متوفی ۱۲۷۹ھ سید سعید الدین احمد ۱۲۹۳ھ سید محمد الدین احمد ۱۲۰ جمادی الاول ۱۲۹۵ھ سید سعید الدین احمد ۱۳۰۸ھ	بنارس دنواچی کے بے شمار طلاب	

تعداد	مقام	سن تکمیل	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف مدرسے	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
						سید شہید الدین احمد ۱۳۳۶ھ سید عبد الباقیر بہاری توفیقی ۱۳۲۱ھ		
					دو تہائی	سید بشیر الدین احمد دہلوی نذیر الدین احمد ۱۳۵۲ھ		سید نذیر الدین احمد مستفیض تھے حضرت میاں صاحب دہلوی و استاذ الاساتذہ سابقہ سید صاحب فاضل پوری سے
					دو تہائی	مولانا ابوالقاسم صاحب مولوی حکیم عبد المجید صاحب مولوی عبد الوہاب دیوبند مولانا فضل نیازی مولوی ابو سعید صاحب قمر نیازی دہشت گردان بنارس و نواحی		مولوی ابوالقاسم صاحب ان حضرات سے مستفیض ہیں یعنی سید عبد الباقیر و حضرت میاں صاحب و اساتذہ شمس الحق ڈیلانی دہشت گردان بنارس و نواحی فیض آبادی و مولوی عبد الوہاب تہذیبی بہاری حکیم عبد المجید صاحب حضرت میاں صاحب ادریس انیسویں القضاة و غیر حملے

۱۳۶

ردیف	عدد	مقام	کتابیں	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مشتقات و ذمہ	اساتذہ	تفازہ و مشہورین	کیفیت
۳۲	۳	بنارس محلہ من پورہ	اب تک	صباح الہدی غیر اب	مدرسہ اسلامیہ بنارس		مولوی محمد زبیر خان صاحب صدر مدرسہ مولوی عبدالغفار رحمانی دہلوی مولوی حبیب چھپر دی وقاری احمد سعید آزاد ایک معلم حساب	مولوی عبدالمجید بنارس مولوی عبدالمجید بنارس مولوی عبدالمجید بنارس مولوی عبدالمجید بنارس مولوی عبدالمجید بنارس	مولوی محمد زبیر خان صاحب مہارن پوری مولوی محمد سعید بنارس حضرت میاں صاحب مستفید تھے۔ مولوی عبدالمجید بنارس کے فارغ ہیں مولوی سعید اللہ سعید بنارس کے سرپرست ہیں
۳۳	۴		شاہی مسجد بنام مسجد سنگھ بنام ننگم	شاہی مسجد بنام مسجد سنگھ بنام ننگم	مولوی محمد زبیر خان صاحب بنارس		مولانا محمد زبیر خان صاحب بنام	مولانا محمد زبیر خان صاحب بنام	مولوی محمد زبیر خان صاحب بنام مولانا محمد زبیر خان صاحب بنام مولانا محمد زبیر خان صاحب بنام مولانا محمد زبیر خان صاحب بنام



نمبر	عنوان	مقام	کتاب	موضوعات	تعداد	تفصیلات
۱	۳۰ ہزار روپیہ کی یکمشت عطا کیے۔ اور مقامی طور پر سبھی کچھ جمع ہونی ۱۰ ہزار روپیہ سے ایک عمارت درسد تعمیر ہو گئی۔ تصاحب دریں نظامی بہ التزام حدیث و تفسیر ہے انگریز گویا یہ کام درسد اسی کا پر ہے۔	دہلوی ابو کریم صاحب دہلوی نور محمد صاحب دہلوی بیرانہ پنجابی دہلوی ابو احمد صاحب (اوسط طرز ۳۰ ۳۰۸)	دہلوی سبحان و مولوی حبیب الرحمن ہاری تھے اس وقت مولوی ابو یوسف دیناگری مدرس اول ہیں			
۲	یہاں کی جاؤت بہت کم کر کے ان بہت ہے میں ذاتی طور پر نہیں جاتا ہوں کہ نزدیک و نا دور کے محض وہ جب میں مدرسہ کے قیام سے قراہم مسلمانوں کو تعلیم عفت اور سہوت سے حاصل ہو رہی ہے۔	انزلی ۳۰ انزلی تعلیم تعداد طلبہ ۵۰ x ۵۵	مفت مولوی ابو کریم ساکن باڑی مدرسہ مولوی ابو یوسف صاحب	حاجی محمد ابو یوسف یوسف کو ابو یوسف دیناگری	۳۰	شکر بیاست گویا یہ

۱۱

نمبر	مقام	سن تائیس	نام مدرسہ	باقی دروسہ	مختلف دور	استاذہ	کامزہ	کیفیت
۳۰	۱	۱	آگرہ			ابتدائی جماعتوں میں	۲۰۷۳۰	ملائی وارث علی مرحوم سوہاگر مخیر بزرگ تھے جو اتنے ہی ان کی اعانت کی اور یہ مدرسہ جاری ہوا
۳۱	۲	۲	سر سرائے			آخری درجوں میں	۱۰۷۸	
۳۹	۱	۱	کنڈہ بڑھن جے پور ریاست	مولوی ابو محمد عبد الجبار صاحب	مولوی ابو محمد عبد الجبار صاحب کنڈہ ٹیلوی۔ غالباً اس وقت مولوی عبد الجبار صاحب در مدرسہ شکر آباد میں ہیں	مولوی ابو محمد عبد الجبار صاحب جیسے پور موضع کھیتڑی ہے آپ نے ان حضرت سے استفادہ کیا یعنی مولوی عبد الجبار دلاق دہوی مرحوم و مولوی عبد الوہاب صدیقی دہوی (تموئی) سے ان کے زمانہ میں اسی میں مدرسہ مدوح و عبد الوہاب صاحب کے مدرسہ میں مدرس بھی رہے		
۴۰	۱	۱	نصیر آباد ضلع آجیر	مولانا حافظ عبد الجبار صاحب	مولانا حافظ عبد الجبار صاحب	حافظ ابو صالح محمد عثمان صاحب نصیر آبادی اور		مولانا عبد الجبار صاحب

اساتذہ	عنا	مقام	سن تالیف	نام مدرسہ	باقی مدرسہ	عقلمت دور	اساتذہ	تلازہ	کیسیت
								بے شمار حضرات	<p>وطن مومنجیہ ضلع گورداسپور۔ پنجاب،</p> <p>مگر ترک وطن کے بعد نصیر آباد رہا جو تانا،</p> <p>جو قیام پذیر ہوئے تو بس یہیں کے مدرسے</p> <p>اور ان حضرات سے پڑھا یعنی شیخ پنجاب</p> <p>حافظ عبدالمنان محدث و نیر آبادی و مولیٰ</p> <p>۱۰ رمضان ۱۳۳۴ھ و حضرت السید میراں</p> <p>صاحب دہلوی و اساتذہ الاساتذہ حافظ</p> <p>عبداللہ غازی پوری۔ انہی حضرات کی</p> <p>برکت تھی کہ مستدام احمد علی کی ترویج</p> <p>فقہی طرز کی۔ اوساں انڈیا اہل حدیث</p> <p>کالفرس دہلی نے اسے مع شرح (تذکرہ) لانا</p> <p>اور سید شرف الدین صاحب دہلوی چھپوایا</p> <p>شروع کو بالکل وہ صفحے چھپ چکے تھے</p>

ردیف	عنوان	مقام	مدرسہ	پانی مدرسہ	تعمیرت و	اساتذہ	تلازمہ	کیفیت
								کہ یہ سلسلہ بند ہو گیا
۱۱	۱	شاہان پور	تدریس	مولوی		مولوی محمد متوفی ۱۳۳۸ھ و مولوی عبدالعزیز دوانوی اعظم گرامی متوفی ۱۳۳۱ھ		آپ حضرت میاں صاحب کے شاگرد تھے یہ مدرسہ ختم ہو چکا ہے
۱۲	۱	لکھنؤ پہلی گنج	تدریس	مرزا حسن علی خیر مجموع		مرزا حسن علی صغیر محرش متوفی ۱۲۲۶ھ		مرزا حسن علی محرش شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی کے شاگرد تھے۔ لکھنؤ، کرا علم حدیث کی ترقی کے لیے جس میں کوشاں رہے علمائے فرنگی میں ان سے علم حدیث کا قبض حاصل کیا مولانا محمد علی صدیقی صاحب آپ کے شاگرد تھے ریاست میان ندوی بجا اور معارف ہند ۲۳ عدد ۵

۱۲۱

کتاب	عنوان	مقام	سن تالیف	نام مدرس	بانی مدرسہ	تعداد دورے	امدادیہ	تلامذہ	کیفیت
۲۳	۱	ایضاح آزاد		تدریس	سید		امدادیہ	مروزی حکیم علی حسین خاں، رام پوری مائتہ محمد شاہ کانتالی، سید تقی سندی، مولوی خادم علی سندھی، صاحب مائتہ، جدوئیہ، مولوی محمد علی صدیق پوری، صدیق پور، محلی بہ، ایضاح آزاد، حکیم مشتاق علی دروازہ، جہاد، الدین کا کوری، مولوی نواز الدین احمد، آبادی	الرحیمین احمد، صاحب کے اساتذہ علم وفقیح، اجتناب، حکیم محمد صادق فیض آبادی، مولوی ظہور اللہ لکھنوی، مولوی عبدالرزاق، مولوی سید محمد، مولوی سید محمد، مولوی نورالحق لکھنوی، شیخ محمد عمر حضرت، مکی، مولوی بیرون علی سندھی، مولانا شاہ، عبدالعزیز، مولانا حضرت، مولوی، مولانا شاہ
۲۴	۱	رام پورہ (زیادہ سے زیادہ)		تدریس					۱۔ مولوی عبدالرحمن، قہستانی، مولوی محمد علی، رام پوری کے شاگرد تھے۔ ۲۔ .....

۱۳۳



سلسلہ	حصہ	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دوا	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		سجاول پبلیکیشن					مولوی امین الرشید صاحب الرشید آبادی		انعام رسول صاحب ہیں۔
۵۱	۱	اردو عمر	نہدلیس				مولوی رجب علی منٹولی ۱۲۶۰ھ		ماخوذ از تذکرۃ الکرام مولوی محمود احمد جمادی ص ۱۶۹ و ۱۸۱ بالفاظ آخروم ننگ درس حدیث و قرآن میں مصروف رہے۔
۵۲	۲	پٹنہ علاء صاویر	نہدلیس	مولوی ولایت علی خلیفہ سید احمد بریلوی	مولوی ولایت علی منٹولی		مولانا ولایت علی منٹولی ۱۲۶۹ھ و مولوی فرحت حسین منٹولی ۲۶۲ھ و مولوی عبداللہ مولوی ہاربت اللہ و مولوی عبدالکریم و مولوی محمد حسن مولوی بچھی علی و مولوی احمد اللہ و مولوی نیا علی و مولوی	اپنے کے برادران حقیقی یعنی مولوی طالب علی و مولوی عنایت علی و مولوی فرحت حسین اور حضرت کے صاحبزادگان عالی سی مولوی عبداللہ مولوی ہاربت اللہ و مولوی عبدالکریم و مولوی محمد حسن مولوی بچھی علی و مولوی احمد اللہ و مولوی نیا علی و مولوی	مولوی ولایت علی صاحب سلسلہ صادق پور کے بانی تھے اپنے حدیث شاہ محمد امجد شہید سے پر علمی اور نازیست جہاد و جہاد میں بسر کی وفات ہجرتی کوہستان ہی میں ہوئی۔

۱۲۵

سلسلہ	رد	مقام	سن پائیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دعو	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								اکبر علی رحیم ارادت حسین لازمہ صادق پور، اواز بردوان مولوی بدیع الزمان رحیم احمد نسائی	
								من جلد دیگر حضرات کے آپ کے صاحبزادگان گرامی و مولانا عبدالرحیم مجوس انڈمان ہیں۔	مولوی فرحت حسین صاحب بعد نماز ظہر درس قرآن و حدیث فرماتے۔ اللہ رب العرش فی ترجمہ اہلی صادق پور
								آپ کے برادران تحقیقی یعنی مولوی یحییٰ علی و مولوی نیاز علی و مولوی اکبر علی	مولوی احمد انصاری کے اساتذہ حضرات ہیں یعنی مولوی ولایت علی و مولوی منور علی اور مولوی احمد انصاری صاحب و اپنی کمپنی انبارہ میں مجوس انڈمان ہونے مشمول دیگر برادران و انصار میں شہادت پائی اور علامتے الی حدیث صادق پور کا یہ خاندان بسلسلہ ولادہ اصحاب مولوی الہی
								حکیم جلد الخیر اور حکیم مولوی ارادت حسین و حکیم وجاہت حسین و مولوی عبدالرحیم راہلی صادق پور پٹنہ	
								مولوی احمد انصاری شہید رحیم مجوس انڈمان ایوم شہادت ۲۸ ذی الحجہ ۱۲۹۸ھ	

۱۲۸

ردیف	عدد	مقام	سن تالیف	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دعو	اساتذہ	ترغیہ	کیفیت
							د مولوی فیاض علی منٹو قی ۱۳۰۰ھ مولانا حکیم عبدالحمید منٹو قی ۵ جمادی الآخر ۱۳۲۳ھ	حکیم عبدالحمید بن مولوی احمد اللہ مدوح و مولوی محمد قیوم بن مولوی احمد اللہ و مولوی عبدالقیوم راپ کے برادر ختی، مولوی اشرف علی ایم۔ اسے و مولوی عبدالحمید بن مولانا احمد اللہ و مولوی عبدالقیوم بی مولوی یحییٰ علی	صاحب جعفری ہے۔ مولوی فیاض علی صاحب نے مولوی واجد علی بناریسی سے پڑھا اور حکیم عبدالحمید صاحب ادب میں بے بدل تھے اور مستزلات میں پیش شاگرد دل کے جوڑ کی وجہ سے سات دن پڑھاتے۔
							مولوی عبدالقیوم بی مولوی یحییٰ علی منٹو قی ۱۳۲۲ھ	مولوی عبدالرحیم صاحب اللہ اللہ شوری ذکر اہل صادقین اور رتاں ہے	صداق پوریں یہ خانوانی سلسلہ آخری رتاں ہے
							مولانا حکیم اروت حسین دین مولوی لاویا علی منٹو قی ۱۳۹۳ھ	شاہ محمد حسین (ساکن محلہ نقویہ) تھے جیسا کہ آگے ذکر آتا ہے	شاہ محمد حسین و شاہ محمد سعید خود صاحب مدد تھے جیسا کہ آگے ذکر آتا ہے

کتاب	ع	مقام	مفت نامہ	اہم مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلاذہ	کیفیت
۵۳	۲	صادق پور (ڈیپٹی)					مولوی سید کفایت اللہ نونوی مولوی منیر علی صاحب چیمپروی		مولوی علی اصغر صاحب برفیہ و علم کی کتابیں پڑھتے ہیں اور اہل حدیث و رحمانہ دہلی وغیرہ میں بجا رہ چکے ہیں۔
۵۴	۳	پٹنہ محلہ نمبر ۱۰			شاہ محمد حسین		نشاہ محمد حبیبی نونوی ۱۲۰۷ھ دساکن نمبر ۱۰ پٹنہ ۲ انشا محمد سعید نونوی مثنوی ۱۳۰۲ھ	میرا صاحب سید نذیر حسین محدث دہلی دہلیہ صلی طالب العلم	آپ نے حکیم ابوالحسن صاحب سے پڑھا آپ کا درس مشہور اور بے مثل تھا وہ عظیمی بے بدل تھے حضرت اسید احمد بریلوی کے خلیفہ و مرید تھے۔ اساتذہ شاہ محمد سعید بہ صاحب ہیں مولوی ابوالحسن الحنفی ساکن بہار پورہ پرگنہ دانا پورہ مرزا حسن علی صغیر محدث لکھنوی مولوی سلامت اللہ سید احمد پلان د محمد بن علی بن سنوسہ حسینی۔

۱۰۷

کتاب	حصہ	مقام	سوی تائیس	نام مدرس	بانی مدرسہ	مقتادہ	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۵۵	۴	داتا پور پٹنہ					مولوی فیض اللہ منوی متوفی ۳۰ ربیع الاول ۱۳۱۶ھ ابوالحالی مولوی محمد علی منوی متوفی ۱۳۵۳ھ		مولوی فیض اللہ صاحب کا تذکرہ مدرسہ اسلامیہ مہینہ عظیم گڑھ کے خانہ کیفیت میں درج ہے۔ مولانا ابوالحالی الاحصام الدینی صاحب کے ذمہ نظر مولانا فیض اللہ صاحب کے شاگرد زاد حدیث میں حضرت مہال صاحب سے مستفید تھے۔
۵۶	۵	آرہ		مدرسہ صحیبہ	مولانا حافظ محمد ابراہیم آردی متوفی ۶ ذی الحجہ ۱۳۲۰ھ مولانا محمد سعید تائیس و مولانا محمد اسحاق غزفازی پوری و مولانا عبدالعزیز ندانوی		مولوی عبد الغفور صاحب پوری مظفر پوری شاہین الحق پھولادی مولوی محمد اسلام مبارک پوری و مولانا عبدالرحمن مبارک پوری صاحب "تحفۃ الاسحذی" محمد اسحاق غزفازی پوری و مولانا عبدالعزیز ندانوی		مدرسہ صحیبہ آرہ اپنے بھائی اہل حدیث مبارکی پورے پڑھتی تھی جس میں تمام حصص ملک کے طلبہ حاضر رہے ان کی کیفیت مفصل ان اساتذہ کے دوسرے مقامات سے

کتاب	حصہ	مقام	سن تالیف	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	تحقیق نور	استاذہ	تلاذہ	کیفیت
							اعظم کراچی متوفی ۱۳۳۱ھ و مولوی ابوالفیاض عبدالقادر متوفی ۱۳۳۱ھ و بیسنیز برادرین احمد ناری ۳۱ اذی الحجہ ۱۳۵۲ھ و استاد الاستاذہ حافظہ عبداللہ غازی پوری ۱۱ صفر ۱۳۳۹ھ		معلوم ہو سکتی ہے۔ انہوں نے آج ہماری یہ یونیورسٹی بالکل برباد ہو گئی ہے۔
۵۷	۶	آرہ	۱۳۵۰ھ	انوار احمدیہ	مولوی عبدالوہاب آرہی	مولوی عبدالوہاب آرہی	مولوی عبدالوہاب صاحب آرہی مولوی محمد سلیمان صاحب	تعداد طلبہ بیک وقت ۳۰-۴۰	مدرسہ احمدیہ آرہ کی بساط علم اعلیٰ جانے کے بعد پھر یہ صنف علم عظیمی یہ



سلسلہ	عدد	مقام	اساتذہ	مختلف دور	اساتذہ	تلاذہ	کیفیت
۵۹	۸	منظف پورہ	مولانا محمود (۲۰)		مولانا محمود صاحب ساکن خاص		
۶۰	۹	منظف پورہ	مولانا محمود صاحب (۲۰)		مولانا محمود صاحب ساکن خاص		
۶۱	۱۰	منظف پورہ	بجانب اسلام				تفہیم ہے
۶۲	۱۱	ایبٹ آباد	مولانا محمود صاحب (۲۰)				در شمس اہدیٰ پٹنہ سے ملحق اور لکھنؤ آج کل تک ہے
۶۳	۱۲	علی پور	مولانا محمود صاحب (۲۰)		حضرات اساتذہ ہیں سے ۳ ۵ ۶		بانی مدرسہ مولانا کے بعد مولانا عزیز رحیم آبادی (ریساری) علمائے غول سے نئے بڑے



کتاب	جلد	تفام	من پائیں	نام مدرس	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلازہ	کیفیت
									تعداد و طلبہ سو ۱۰۰ یا نہ اند مدرسہ کا نام اور سال تخریب سفیر بھی ہے
	۶۴	۱۲	مضامین مضامین	بعض مضامین قرآن مگر بعضیوں میں کے مضامین دین ہوتے جیسے کوئی بویا کوئی یا فقہ مدرسہ احمدیہ آکرہ	مدرسہ اسلامیہ پوری		مولانا عبدالباری صاحب پوری	مولانا عبدالباری نے جملہ علوم و مشغولات مولانا صاحب پوری سے پڑھیں۔	
	۶۵	۱۲	مضامین مضامین	مدرسہ احمدیہ					تمام ہے

۱۵۲

کتاب	عدد	مذاق	موضوع	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	تخلف دور	اساتذہ	تلاذہ	کیفیت
۶۶	۱۵	محبوبہ کواری خلیفہ دہلی	موضوع: نجوم موضوع: نجوم	دارالعلوم				۲۵ x ۳۰ تک	تاقم ہے
۶۷	۱۶	دارالعلوم موضوع: نجوم	موضوع: نجوم	دارالعلوم			مولوی محمد علی ارباب		بجواز اجازہ اہل حدیث امت سر ج ۱۶ نمبر ۲۹ ص ۵۹۳
۶۸	۱۷	درجہ		دارالعلوم امدادیہ					تاقم ہے
۶۹	۱۸	"		دارالعلوم					دارالعلوم حمیدریہ مشرقیہ مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ سے ملحق ہے اور نصاب مولوی عالم تک ہے یعنی تک تاقم ہے۔

کتاب	حصہ	مقام	تقریب نام	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مخلف دورہ	اساتذہ	تلازمہ	کیفیت
۶۰	۱۹	ڈیپانوالی (بہار)	پیراحمد	مولانا حکیم محمد ادریس مخلف الصدق	مولانا حکیم محمد ادریس مخلف الصدق		مولانا حکیم محمد ادریس صاحب مخلف الصدق مولانا شمس الحق ڈیپانوالی صاحب مولانا محمود فی شرح باب داؤد		ڈیپانوالی متصل ڈاکخانہ کراچی پر مرزے سے خلع پڑے ہیں ہے۔ جو اعلان مولانا شمس الحق صاحب مولانا محمود کی وجہ سے شہر عالم ہے۔ حکیم محمد ادریس صاحب ۱۹۶۲ء سے اس کے قلم میں (انجام۔ انجمن برٹش انڈیا ۲۲ اپریل ۱۹۶۳ء ص ۱۳) حکیم محمد ادریس صاحب ابھی سایہ انگن میں
۶۱	۲۰	نگر نسیہ ضلع پٹیہ		مولانا علی حسین نگر نسیہ	مولانا علی حسین نگر نسیہ		مولانا علی محمد حسین نگر نسیہ متوفی ۲۰ محرم ۱۳۰۶ھ مولانا عبدالشکور حافظ متوفی کبیر راجی متوفی ۱۳۶۱ھ		مولانا علی محمد حسین نگر نسیہ صاحب کے شاگرد تھے۔
۶۲	۲۱	پٹیہ		مولانا علی حسین نگر نسیہ					

۱۵۶

سہولت	رد	مقام	سن تاہیں	نام مدرسہ	باقی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلازہ	کیفیت
۴۲	۲۲	بہار		مدرسہ قومیہ					
۴۳	۲۳	"		مدرسہ سلاویہ					موجود ہے شمس الہدیٰ پتہ سے ملتی ہے اور نعاب مولوی ذاقین تک ہے
۴۴	۲۴	"		مدرسہ اسلامیہ					مدرسہ شمس الہدیٰ پتہ سے ملتی ہے نعاب عالم تک اور موجود ہے
۴۵	۲۵	گیما		مدرسہ دارالعلوم					
۴۶	۲۶	ہونڈی گ آباد		مدرسہ اسلامیہ					
۴۷	۲۷	دلال پور شیشہ دھکا		مدرسہ شمس الہدیٰ					موجود ہے۔ پورانیہ ڈاکخانہ کوٹوالی موضع دلال پور ضلع دہکا ہے۔

## عربیہ ننگال کے مدرسے

سلسلہ	حصہ	مذہب	سکونت	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	تخلیفہ دور	اساتذہ	تلامذہ	یہاں
۴۸	۱	موضوع پانس باڑی ضلع سہٹ	دارالعلوم				مولانا حبیب الرحمن ساکن تالی باڑی مخم مدرسہ عالیہ کھینڈیا باڑی د مولوی امیر الدین ساکن پانس باڑی د مولانا قادی بخش بانی مدرسہ نور پٹاٹ د مولوی منور علی ساکن یوگنڈا مولانا عبدالباری مولوی زاہد امجد مدین (د مدرسہ نبرا) د مولوی عبدالصمد مدرسہ باریس مدرسہ عالیہ گانس باڑی د مولوی محمد یونس ساکن پانس باڑی د مولوی اصغر علی ساکن کھینڈیا باڑی د مولوی محمد اسماعیل ساکن تنگام د مولوی محمد ظہیر الدین ساکن خاکڑا د مولوی ہر سز علی د مولوی جدرا سناہ وغیرہم بے شمار حضرات۔	یہ مدرسہ موجود ہے۔	
۴۹	۲	تشریح د مولوی کھسان	دارالعلوم		حبیب مولانا		مولوی رشوان الدین مدرس مدرسہ کتب ڈھاکہ مولوی محمد سکندر علی مبلغ آسام مولوی احمد شاہ مدرس مدرسہ کتب ڈھاکہ	موجود ہے	

۱۵۸



| ردیف | عنوان | موضوع       | مدرس       |
|------|-------|-------------|------------|------------|------------|------------|------------|------------|------------|
| ۸۴   | ۲     | موضوع کبریا | مدرس علامہ |
| ۸۵   | ۶     | موضوع کبریا | مدرس علامہ |
| ۸۵   | ۸     | موضوع کبریا | مدرس علامہ |

۱۶۱



ردیف	مقام	تاریخ تاسیس	نام مدرسہ	مختلف دروس	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
					مگر سیدنا محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم میں ہیں اساتذہ حال مولوی عثمان فقیہ رحمانی مرشد آبادی مولوی بدلیہ احمد رحمانی مرشد آبادی	مدرسہ سال مدرسہ دیناچ پورہ مولوی داؤد میر پھولی و مولوی ساجد الرحمنی میر پھولی بنفسہ مولوی عثمان فقیہ صاحب رحمانی مدرسہ سال مدرسہ پورہ	
۹۰	۱۳	۱۳۰۵ھ	مدرسہ اسلامیہ مدرسہ اسلامیہ مدرسہ اسلامیہ		مولوی زبیر احمد صاحب اردکانی مولوی احمد صاحب میر پھولی مولوی ابوظہر صاحب میر پھولی	مولوی عبد اللہ صاحب ندوی حال مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ دہلی مولوی ابوظہر صاحب دہلی مولوی احمد صاحب اوسط طلبا ۲۰×۱۵	فصلح میر پھولم میں سب سے پہلا مدرسہ ہے۔ یہی تلامذہ حضرات یہاں سے مستفید ہو کر نکلے۔ ابھی تک موجود ہے
۹۱	۱۳		مدرسہ اسلامیہ		مولوی عبد اللہ ندوی میر پھولی مولوی نصرت اللہ مولوی عبد اسمان دہلی مولوی زینت اللہ وسان مرشد آبادی داؤد مولوی مولانا بخش ندوی	اس مدرسہ کی عمارت ۲۵ ہزار کی تھی اب عمارت تعلیم کے قبضہ میں آکر اپنے قدیم علو سے پیچھے آ گیا ہے	

۱۸۸

## صوبہ بلراجس کے مدرسے

سلسلہ	عدد	پتہ	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف مشور	اساتذہ	تلازمہ	کیفیت
۹۱	۱	عمر آباد مدال	جامعہ عربیہ دارالاسلام	جامعہ عربیہ مدال		۱۔ مولوی فضل اللہ ساکن دائم باری ۲۔ مولانا محمد امین ساکن پیارہ پور ۳۔ مولوی عبدالرحمن پتھری پوری بہاری ۴۔ مولوی محمد عثمان مڑی اعظم گڑھی ۵۔ مولوی غفصت رحیمین (مدالہ سی) ۶۔ مولوی محمد اویس فارغ جامعہ دارالاسلام ۷۔ مولوی عبدالسبحان اعظمی المڑی ۸۔ مولوی سید صہبہ اللہ مدالہ سی ۹۔ مولوی عطا اللہ ابن مولوی قیصر اللہ مردم مدالہ ۱۰۔ مولوی احمد اللہ مدالہ سی نیم باری	قیاس کننگ گنگستانی میں بہار مراد	جامع عربیہ دارالاسلام یعنی جسے اہل حدیث مدرسہ اس کی یونیورسٹی کہنا چاہیے۔ نصاب = درجہ نظامی " = انگلش تائمریک دست تعلیم = ۹ سال تلازمہ اساتذہ = ۱۴ " طلبہ = ۱۵۰ تقریباً اصنافت مالانہ = ۲ ہزار روپیہ تقریباً اساتذہ کی تنخواہوں اور طلبہ کے تمام

سلسلہ	حصہ	مقام	میں تیسریں	۲۴ دوسرے	۲۵ اور ۲۶	مختلف دورے	اساتذہ	تلازمہ	کیفیت
									صداقت کے کتبیں ۱۰۰ حصہ فتح جمہاٹ کا کا محمد اسحاق صاحب بن حاجی محمد فرعون بنی۔
۹۳	۲	پنجاب پنجاب		پنجاب			۱۔ حافظ عبد العزیز کرنوی متوفی ۱۳۲۶ھ ۲۔ قاضی عبدالرحیم کرنوی روم		۲۔ شاگرد مولوی بی بیچ الزماں بیدریادی مولوی محمد دووہا مولوی بیدریادی ولایتی
	۳	کرچی (دہلی)	تیسریں				مولوی محمد قاسم رائے کرنلی (دہلی)		
۹۵	۲	پنجاب (پنجاب)		پنجاب			مولوی فقیر احمد رسائی متوفی ۱۳۲۶ھ		۱۔ داتا گیارہویں علمائے غول سے تھے اور ان حضرات سے مستفید تھے

۱۳۳

سری	صفحہ	مقام	سن پاپیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دعوے	اساتذہ	تعارفہ	کیفیت
۹۶	۵	پی ایم بیٹ مدیرس		احمدیہ اسلامیہ	مولانا فقیر احمد صاحب		مولوی فقیر احمد صاحب متوفی ۵ شوال ۱۳۲۱ھ		اپنے بڑے بزرگ و شیخ پنجاب، انظر محمد الطان محدث و وزیر آبادی و حضرت بیال صاحب دہلوی و مولوی محمد اسحاق دہلوی (اُستاد و متعلق) مردم جماعتی ضروریات کی وجہ سے مدیرس کی طرف تشریف لے گئے (اور تدبیریں و تبلیغ کے ذریعہ وہیں کی خدمت میں منہمک ہوئے۔
۹۷	۶	شعبہ (مدیرس)			مولانا محمد رفیع صاحب				اپنا مدرسہ، محکمہ کے زیر نگرانی خاندان صداقت قلموں کا توجہ دہرہ ہندول برائی مولوی محی الدین احمدی۔ اسے و

ردیف	عنوان	مقام	سن تکمیل	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دوا	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
					انڈین ایجوکیشنل سوسائٹی				مولوی محمد علی اعظمی۔ اسے اہل تشیعین نے مہذب و گالہ عالی مولوی عبدالغفور صاحب نے علاقہ مدراں مقام شہر میں ایک تہیم قائم کیا جس کی عمارت کے لیے ۵۰ ہزار روپیہ منظور نظام نے مرحمت فرمایا اور ایک عتدہ رقم ان حضرات نے ذاتی سرمایہ سے لگائی۔ آمدنی کے لیے باغات خریدے پنجاب سے مشورہ معلوم بھیجے۔ اس وقت شعبہ کی تعداد ۱۰۰ تا ۱۲۰ تک ہے طلبہ کی تعداد ۲۰۰ سے نامہ تعلیم ملنے تک گورنمنٹ مدراس سے گراؤنٹ تھی ہے طلبہ کا نام شمار شاہی۔ بعض ابجد پش طریق پوڈا کر علیہ الکریم صاحب خاورد اور تفرسی منجھ ہیں۔ مولوی محمد علی صاحب نویسی تجارت دیکھا بھی مدراس ہی کرتے ہیں۔ مگر انی

۱۹۱

ردیف	رقم	عقلم	موضوع	تعداد دورہ	اساتذہ	تلازہ	کیفیت
							آپ کی ہے کبھی مولانا عبد القادر صاحب علی تشریح لے جاتے ہیں۔
۹۸	۱	چند آباد دکن	تدریس		مولوی ابوالبرکات عبید اللہ مولوی احمد علی (سہارن پوری)، مرحوم محشی صحیح بخاری کے شارح تھے۔ ۱۳۲۰ھ	مولوی عبید اللہ صاحب حدیث میں مولانا احمد علی (سہارن پوری)، مرحوم محشی صحیح بخاری کے شارح تھے۔	
۹۹	۲	تفسیر ابو نعیم خلع بیدر (دکن)	تدریس		مولوی سمیع الدین خلیفہ دوم مولوی محبوب علی مدرس فارسی مدرسہ سرکاری تعلقہ پنجتولی و بیہ عبدالرحیم صدر مدرس تعلقہ کوٹلیگرہ مولوی سید عبدالقادر صاحب مدرس مدرسہ سرکاری تفسیر کبیرہ مولوی عبید اللہ صاحب مدرس مدرسہ سرکاری تعلقہ طبریز دومولوی محمد احمد صاحب کپل نیقیم بہنسرہ مولوی محمد شہید حسن (دو غیر علم)	مولوی انتم علی صاحب کلاہرہ فطوح مولانا کے رہنے والے تھے۔	

کتاب	جلد	نظام	سن تالیف	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۹۹	۳	سکندریہ (دکن)		انڈینس					اقالیہ، انجمن اہل حدیث کے تحت ہے اور چند سال سے قائم ہے۔
<b>صوبہ بہاری کے مدرسے</b>									
۱۰۰	۱	سامرود ضلع سورت					سافظ محمد مسعود بہ شاہ کشف الحق متنوفی ۳۴ شجیان ۱۳۱۶ھ	آپ کے صاحبزادہ گرامی جناب مولانا عبد الجلیل صاحب	تساگر؟ حضرت میاں صاحب دالید علی احمد سرہندی مولوی نصیر الدین احمد المعروف بہ غلام مولانا ایگموی دالید ابوالحسن احمد زری مارہروی
۱۰۱	۲	بونا گڑھ		انڈینس			بیدار اللہ الہاشمی موجود ہیں		تساگر و حضرت میاں صاحب
۱۰۲	۱	دکن					مولوی عبد الباقی صاحب میرٹھی		مولوی عبد الباقی صاحب ابن مولانا



نمبر	مقام	سن تالیس	۱۰۰ مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
				مولوی ابو الحسن محمد یساں کوٹی متوفی ۱۳۲۵ھ				
۱۰۳	پانسی منہج بستی	۱		مولوی عبدالقدوس			مولوی بدرالقدوس صاحب ذی استعداد عالم ہیں۔ مختلف مدارس مثلاً علی گڑھ وغیرہ میں مدرس رہ چکے ہیں۔	
۱۰۶	رہسٹرا منہج بستی	۲	تقریباً ۱۲۹۰ھ	مولانا حکیم عبداللہ صاحب چوہدری		مولانا عبید اللہ ندوی، مولوی حبیب اللہ مولوی عبید اللہ چاندرپوری مولوی حیدر علی سابق ہیڈ مولوی مٹن سکول اعظم گڑھ اور جناب الامامہ مولانا مشہدی لہمانی		

کتاب	جلد	مقام	سن تالیف	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلفہ دکن	اساتذہ	تلامذہ	کینیت
۱۰۸	۱	میرٹھ حصہ تہذیب		دارالحدیث مطالعہ العلوم	سید امجدین صاحب ہسوانی		مولانا امجدین صاحب مولانا امیر احمد صاحب مولانا عبدالقادر صاحب گوجرا مولانا ایچ صاحب مخاں صاحب رام پوری مولانا جمید اللہ صاحب مسعودی مولانا عبدالرحمن صاحب مولانا عبداللہ صاحب پنجابی مولانا عبدالوہاب صاحب مولانا عبدالحنان صاحب ایڈیٹر اخبار اہل حدیث گزٹ دہلی۔ موجودہ اساتذہ مولانا امجدین صاحب مولانا پوری مولانا آفرغام صاحب مولانا عبدالولی صاحب بہاری	مولانا ضیاء الرحمن صاحب کلکتہ مولوی عبید الرحمن صاحب مولوی عبدالنواب صاحب علی گڑھی مولوی امیر حسین صاحب تہتی مولوی محمد صدیق صاحب آگرہ مولوی عبدالصمد صاحب مولوی عبدالجبار صاحب عمر پوری مولوی حافظ کبیر احمد صاحب مسعودی مولانا ابوالحسن صاحب تہتی۔	



کتاب	عنا	مقام	سن پائیس	نام مدرس	باقی مدرس	تخلف دو	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								مولوی محمد الیقین گورد اسپیری مولوی عبدالمتی موگوی مولوی محمد اسحاق گوحر طوی مولوی مولانا بخش لدھیانوی مولوی عبداللہ رادو ڈھالی، مولوی عطار اللہ مہر جوی مولوی احمد ہاشم مدنی اور مولوی عبدالجبار کھنڈریوی اور بنفسہ تمام حضرات لکھنے کے بھی اسی چشمہ علم سے سیراب ہیں	
۱۰	۲	امرتسر	تدریس	عبد اللہ صاحب غزنوی م	۷ اریح الاولیٰ ۱۲۹۸ھ	دو اقل	مولوی محمد حسین جٹاوی م ۱۳۳۸ھ	تلامذہ مشہورین عبد ارباب غزنوی یعنی اہم صاحب مولوی عبدالجبار و مولوی عبدالرحیم و مولوی عبدالواحدہ مولوی محمد (دبقیتر) انہا نے عبد اللہ صاحب غزنوی سے مستفیض تھے۔ عبد اللہ صاحب سے اہل پنجاب کو سیر	عبد اللہ صاحب غزنوی حدیث میں حضرت میاں صاحب کے تراجم تھے اور علوم میں صاحب اللہ غزنوی کے اہل صاحب اللہ جناب اہل شہید سے مستفیض تھے۔ عبد اللہ صاحب سے اہل پنجاب کو سیر

۱۰۳

اساتذہ	اساتذہ	اساتذہ	مختلفہ دور	بانی مدرسہ	نام مدرسہ	مقام	من تالیفیں	مقام	علاقہ	تعلیمی
عبدالمکرم بن عبداللہ ۱۳۰ھ ام صاحب مولوی عبد الجبار مدوح مولوی عبدالاول غزوی م ۱۳۱۳ھ مولوی عبدالرحیم غزوی م ۱۳۲۲ھ صوفی عبدالحق غزوی رم، مولوی عیسا مختصرہ و مولوی عبدالاول و مولوی عبدالحق بہاں بزمزائے قادیان و از لکھو کے یعنی	سید محمد داؤد و سید سلیمان و سید عبد الغفار و سید عبدالنشا و مولوی احمد علی و مولوی عبدالرحیم غزوی یعنی مولوی بیچھی مرحوم و مولوی عیسیٰ و مولوی ذکریا و مولوی عبد الواحد غزوی یعنی سید اسماعیل و سید عبد الحمید غزویاں و ابناء مولوی محمد مولوی عیسا مختصرہ و مولوی عبدالاول و مولوی عبدالحق بہاں بزمزائے قادیان و از لکھو کے یعنی	سید محمد داؤد و سید سلیمان و سید عبد الغفار و سید عبدالنشا و مولوی احمد علی و مولوی عبدالرحیم غزوی یعنی مولوی بیچھی مرحوم و مولوی عیسیٰ و مولوی ذکریا و مولوی عبد الواحد غزوی یعنی سید اسماعیل و سید عبد الحمید غزویاں و ابناء مولوی محمد مولوی عیسا مختصرہ و مولوی عبدالاول و مولوی عبدالحق بہاں بزمزائے قادیان و از لکھو کے یعنی	ادریاتی							
مولوی محصور علی ہزاروی مولوی عبدالرحمن ساکن کھلی مولوی محمد حسین ہزاروی	مولوی عبداللہ و مولوی محمد علی و مولوی عطار اللہ و مولوی ابو اسحاق نیک محمد رحال مدس مدرسہ ہزارا و مولوی محمد حسین ہزاروی رحال مدس مدرسہ ہزارا و مولانا حافظ عبداللہ و مولوی امرت سہری مدیر انجمن تنظیم اہل حدیث روپڑ و مولوی عبدالرحمن	مولوی عبداللہ و مولوی محمد علی و مولوی عطار اللہ و مولوی ابو اسحاق نیک محمد رحال مدس مدرسہ ہزارا و مولوی محمد حسین ہزاروی رحال مدس مدرسہ ہزارا و مولانا حافظ عبداللہ و مولوی امرت سہری مدیر انجمن تنظیم اہل حدیث روپڑ و مولوی عبدالرحمن	دریاتی							
کیفیت	کیفیت	کیفیت								

مولوی عبدالرحمن ہزاروی

۱۳۱

کتاب	عنا	مقام	سن تالیف	ناہد رسد	بانی مدرسہ	مختصت دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							مولوی غلام رسول پوٹھواری، مولوی عبدالغفور غزنوی، مولوی سید محمد داؤد غزنوی، مولوی ابوالساقی نیک محمد، مولوی غلام رحمانی، مولوی اصحاب الدین	مولوی غلام رسول پوٹھواری، مولوی عبدالغفور غزنوی، مولوی سید محمد داؤد غزنوی، مولوی ابوالساقی نیک محمد، مولوی غلام رحمانی، مولوی اصحاب الدین	جس کا تذکرہ آگے آتا ہے۔ بس یہی مضمون کر دیا گیا۔
							مولوی ابوالساقی نیک محمد، مولوی محمد حسین نزاری، مولوی عبداللہ راکن چوچیان	مولوی عبدالغفور غزنوی، مولوی محمد حسین نزاری، مولوی عبداللہ راکن چوچیان	
							مولوی محمد امجد علی، مولوی محمد یوسف، مولوی عبداللہ راکن چوچیان	مولوی محمد امجد علی، مولوی محمد یوسف، مولوی عبداللہ راکن چوچیان	
							مولوی عبداللہ راکن چوچیان	مولوی عبداللہ راکن چوچیان	

مدرسہ فقیرانہ اسلامیہ

۱۰۱

ردیف	صفحه	مقام	سن تألیف	نام مدرس	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلاذہ	کیفیت
۱۱۱	۳	امت مسلم تفصیل گراہ غزویہ	۱۳۳۵ھ	مدرسہ تفسیر غزویہ	مولوی محمد امجد علی خان غزوی	۱۹۲۵ء	مولوی محمد امجد علی خان غزوی مولوی محمد امجد علی خان غزوی مولوی محمد امجد علی خان غزوی	تعداد طلبہ ۳۰۰ تا ۴۰۰	
۱۱۲	۴	امت مسلم دقیق مصدقین	۱۹۱۵ء (غزویہ)	دارالعلوم			مولوی محمد یونس کان پوری مولوی محمد خاں مولوی محمد راجہ	تقریباً ۱۵—۲۰ نصاب: درس نظامی و حدیث	

کتاب	جلد	مقام	سن تکمیل	نام مدرس	باقی روز	تلف روز	اساتذہ	تلازمہ	کیفیت
۱۱۳	۵	امرت مسر		آپ بچہ الاسلام	مولانا احمد رضا اکبر علی تنوخی بینیم جلالی لکھنؤ ۱۳۳۶ھ		مولانا احمد رضا مسرت مسری تنوخی بینیم جلالی لکھنؤ ۱۳۳۶ھ		مولانا شاہ احمد صاحب کتب خانہ ذوقی حافظ محمد صاحب کلاوڑی رگلے ندی ہیں۔ جو شیخ پنجاب حافظ عبد المنان محدث وزیر آبادی کی رحلت کے بعد چالیس سال ذیرو آباد کے مدرسین رہے
۱۱۴	۶	قصود	۱۸۶۰ء		مولانا احمد علی عث فدا علی حسن تنوخی بینیم جلالی ۱۳۳۶ھ		مولانا سید عبدالقادر قصودی سابق مدرسہ مفت کتب خانہ پنجاب دوبلی فضل خاں ربار اور مروجہ مولوی عبداللہ صاحب مولوی محمد یارین احمدی۔ اسے مولوی محمد علی ریم۔ اسے کینڈھ یعنی	۱۸۶۰ء کو کتب خانہ مفت مکتبی ہوئی ! مذہبوں پر درس گاہ بصورت مدرسہ و تفویض سرگرم تعلیم رہی۔ دوسرے دو ہی شکل مکتبوں کا تعلیم مصروف تدریس	

۲۶۱

مجلد	صفحہ	مقام	سن تاسیس	نام مدرس	بانی مدرسہ	تحقیق و تدوین	اساتذہ	نمائندہ	کیفیت
									<p>اور تیسرے دور میں حرمت و تلقین کی صورت عملی بن کر، جس کی وجہ سے مولانا نے ایرا کلام آرا نے اس درس کے میں یگانہ کو خاندان سعادت تصور کا خطاب دیا۔ ان تذکرہ ص ۲۱۲، ۲۱۵</p>
۱۱۵	۶	تصور			بانی محمد حیات اور شعری		مولوی محمد حیات صاحب		<p>بانی مدرسہ کی زندگی تک صرف مولوی محمد حیات صاحب مدرسہ میں تھے ان کی رحلت کے بعد توفی کی زندگی سے ترقی وی، اساتذہ کی تعداد ۱۰ تک اور طلبہ کی تعداد ۲۰ تک پہنچ گئی۔ مگر پیر بڑا کساہ بڑا ہی کا تسلط ہوا اور مولوی</p>

صفحہ	مقام	موضوع	تاریخ	محل وقوع	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۱۶	۶	مجموعہ فتاویٰ مولانا عبدالحق صاحب	۱۹۵۵ء	پنجاب	مولانا عبدالحق صاحب		محمد حیات صاحب مدنی رہ گئے اور طلبہ ۵-۶ تک
۱۱۷	۹	فتاویٰ مولانا عبدالحق صاحب	۱۹۵۵ء	پنجاب	مولانا عبدالحق صاحب مولانا سلطان محمد مرحوم د		مولانا سلطان محمد مرحوم باقی جماعت ہیں اور مولانا عبدالحق صاحب مروجہ اشرفیہ سے تلبیس جاری
۱۱۸	۱۰	فتاویٰ مولانا عبدالحق صاحب	۱۹۵۵ء	پنجاب	مولانا عبدالحق صاحب مولانا سلطان محمد مرحوم د		مولانا عبدالحق صاحب مدنی مشہور حضرات سے یہی سنت کا فائدہ



صفحہ	ردیف	مقام	موضوع	نام مدرسہ	باقی مدرسہ	مختلف دوسرے	اساتذہ	معاونہ	کیسٹ
									اب صرف مولوی عبد العزیز صاحب ترقی باقی ہیں۔ مدرسہ کی کوئی شکل باقی نہیں رہی
۱۲۰	۱۲	بہاول ضلع سیال کوٹ			مولوی محمد علی اعجازی		شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محمدتذری آبادی منوئی ۱۳۲۲ء مولوی محمد سعید احمد مولوی محمد سوم بکنوی		بہاولا کسی زمانہ میں علم و تبلیغ کا بیج شہ ادارہ تصانیف کے ساتھ کیفیات بھی پرستی تھیں اب مولوی ابھی بخش صاحب اک رنگاں بخش سے باقی بچا ہوں میں لے موت رہنے سے مجھے بہت کے واسطے باقی ہیں!
۱۲۱	۱۳	گولڑی پہاراں ضلع سیال کوٹ			مولوی بڑا صاحب		مولوی حبیب اللہ مولوی عبدالحق ساکن بیٹھا گورایہ مولوی محمد مسعود المصطفوی وغیرہم		مولوی عبد الصمد مرحوم جناب شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان صاحب سے مستفیض تھے اور اس مدرسہ کے طلبہ نواحی و دیہات

سلسلہ	عدد	مقام	مکان	نام مدرس	بانی مدرسہ	مختلف دورے	اساتذہ	اساتذہ	کیفیت
									کے تھے جو پڑھا کر میں منتشر ہوتے گئے اہم باغِ علم میں معروف ہے۔ مولوی عبدالصمد مرحوم کے ایک پیچھے مولوی عبدالحمید صاحب تھے رفا لیا ان کے بدوہ صاحب مندرجے ہوں گے!
۱۲۲	۱۲	حمید پور سکال	اساتذہ	مولوی محمد ابراہیم	مولوی محمد ابراہیم		مولوی محمد ابراہیم صاحب		موضوع حمید پور اہد کوئی بہاراں ہاہم متصل ہیں۔ مولوی محمد ابراہیم اہد۔ مولوی عبدالصمد صاحب حقیقی بھائی تھے دونوں بھائی کاشتکاری بھی کرتے اہد ریخ ظلم بھی!
۱۲۳	۱۵	بیا لکوٹے	تدریس	مولوی غلام حسن	مولوی غلام حسن		مولوی غلام حسن		مولوی غلام حسن مرحوم کا مولدہ تصدیق ہوا

۱۲۱



تعداد	صفحہ	مقام	مؤلف	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلفہ قوس	اساتذہ	تلامذہ	کی کیفیت	
		www.KitaboSunnat.com						<p>مولوی فیروز الدین مدد سس (مجموع)</p> <p>مولوی محمد اسحاق درس جمال پورہ (مجموع)</p> <p>مولوی محمد عبدالحمید مدرس جہڑاں والا (لائی پورہ)</p> <p>مولوی عبدالحمید خا دم مدینہ مسلمان (سویڈن)</p> <p>مولوی جسد اسلمی منور (اعظم گڑھ)</p> <p>قاضی احمد اللہ پروغیر آباد ایس۔ ٹی کالج فیروز پورہ</p> <p>سید عبداللہ شاہ و سید نور شاہ دسمبڑیال</p> <p>دنوڑی عبدالواحد سیالکوٹی (والا کٹرول)</p>		
۱۲۵	۱۶	موضوع خورد نسخ جہلم	مولوی عبدالرزاق منوٹی	مدینہ ایس				مولوی عبدالعزیز میانوی والا پورہ مولوی نور محمد		
۱۳۶	۱۸	موضوع میانہ نسخ جہلم	مولوی عبدالجبار	مدینہ ایس				دارالحدیث سیالکوٹی میں پڑھا		

کیفیت	تلازمہ	اساتذہ	مختلف مؤلفین	بانی مدرسہ	نام مدرسہ	مروجہ کتابیں	مقام	حصہ	صفحہ نمبر
مولوی محمد نے ان حضرات سے استفادہ کیا۔ حضرت میاں صاحب شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث دوزیر آبادی سے۔	مولوی حقیر اللہ مدداسی مرحوم مشہور تلامذہ میں سے ہیں!	مولوی محمد حقیر		مولوی محمد حقیر			موضع کچھنصران ضلع شاہ پور	۱۹	۱۲۶
				مولوی عبدالغفور صاحب	دارالعلوم شاہ پور	۱۳۲۵ھ	موضع کچھنصران ضلع شاہ پور	۲۰	۱۲۸
مولوی ابوالیونس نے ان حضرات سے پڑھا۔ شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث دوزیر آبادی سے۔ مدرسہ تقویٰ تیرالا غزنویہ امرتسر میں اور مولانا نے	مولانا محمد حنیف ندوی خطیب بہار جامع مبارک لاہور مدظلہ کٹر حکیم عبداللہ خاں صاحب نصر پور وغیرہ طبعیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، مولوی عبدالسلیم (پونچھری)، مولوی قادیان مدرسہ اہل حدیث پٹنہ۔ مولوی	تذیباً مولوی عبداللہ الدین برنگ اور اول آیات بانی وصال حافظ محمد صاحب موزم دودہ مولوی ابوالخیر محمد سلیمان ثانی مولوی صاحب و مولوی ابو نعیم		مولوی عبداللہ الدین صاحب	دارالعلوم کراچی		کراچی	۲۱	۱۲۹

۱۸۵

سلسلہ	عدد	مقام	سن تا سنیں	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلافرہ	یکذیت
						<p>ابوالخیر محمد ابن عیسیٰ کے عہد تفریح سے دور ثالث جمعیت تنظیم اہل حدیث پنجاب کا مرکز مدرسہ بن کر اور اس وقت اس مدرسہ میں</p>	<p>عطار شد صاحب (ویر کوٹی) مولوی بچہ علی محمد جھنگوی مولوی محمد صاحب مدنی چک روڈ، شیخ عبدالعزیز بندی (راولپنڈی) مصنف مقالہ بھی اس بے خود رہے وصال میں بے تاب ہجرتیں کیا ہانے ہم سے کب وہ ملاکب جدا ہوا</p>	<p>محمد اسماعیل سیال کوٹی سے اور حافظ محمد صاحب حضرات غفرلہ امت سے مستفیض اور مولوی فاضل کلاس پاس میں مولانا ابو نعیم صاحب دارالحدیث رحمانیہ سے فارغ ہیں اور مدرسہ پنجاب کے مدارس اہل حدیث میں امتیاز خصوصی رکھتا ہے۔</p>	
	۱۳۰	گوجرانوالا ضلع گوجرانوالا		نکر رہیں	حافظ محمد صاحب		مولوی حافظ محمد صاحب		اس وقت حافظ محمد صاحب مدرسہ محمدیہ گوجرانوالا میں ہیں۔

۱۸۶

کتاب	عہد	مقام	سن ایسی	۲۰۰۰ء	باقی مدرس	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۳۱	۲۳	وزیر آباد ضلع گوجرانوڑا		دارالحدیث	شاخہ پنجاب ماہنامہ برائے شاخہ پنجاب مجلس ترقی و ترویج شاخہ پنجاب رضوان ۱۳۳۱ھ تھے اور بعض دوسرے حضرات بھی	مختلف دور شاخہ پنجاب مجلس ترقی و ترویج شاخہ پنجاب مجلس ترقی و ترویج شاخہ پنجاب ۱۳۳۱ھ	اساتذہ	صرف وہ تیار ہو جو صاحب تدریس ہوئے اور ان کا شہرہ از قاف تا برفاق پہنچا۔ مولوی ابوالفنا شاہ رحمہ اللہ امرت سہری جبرائیل اہل حدیث و صاحب تفسیر القرآن بکلام الرحمن مولانا محمد ابراہیم میر سیال کوٹی صاحب تفسیر واضح البیان مولانا فقیر اللہ پتلی المدرس اسی بیچیم عبد الرحمن شاہ پوری پروفیسر طیبہ کالج دہلی، شیخ احمد مستحق، شیخ علی بن معانی نجدی، شیخ اسماعیل عینی مولوی عبد اللہ یا غستانی مولوی عبد العزیز مرشد آبادی مولوی عبد المجید سوہدروی مولوی عبد القادر د مولوی محمد علی دکنھو کے مولوی ابوالخیر محمد سلیمان گوجرانوالہ	ماہنامہ عید النان صاحب حضرت یصال صاحب علیہ الرحمۃ کے شاگرد تھے۔ فی حدیث میں اپنے تمام معام پر فائز تھے۔
۱۳۲	۲۴	وزیر آباد		دارالحدیث		دور تالیف مجلس کلاوی	مجلس کلاوی		دور دومین کا نفرنس اہل حدیث کی طرف سے انتظام ہوا۔

سلسلہ	حصہ	نظام	سن تائیس	۴۰ درجہ	بانی مدرسہ	مختلف دورے	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۳۳۳	۲۵			۴۰ درجہ		۲ سال یعنی از ۱۳۲۵ھ تا ۱۳۳۰ھ دوسرے موسم ۱۳۳۱ھ اب تک	مولوی عبدالعزیز صاحب	ہر سال تقریباً ۶۰ طالب علم سند فرائض لے کر بکھلتے ہیں	مولانا عمر الدین صاحب پہلے مدرسہ مسجد بریلوی والی وزیر آباد میں پڑھاتے تھے۔
۱۳۳۲	۲۶	سوہدرہ ضلع گوجرانولہ	تدریس		مولوی عبدالعزیز مولوی انوری		مولوی عبدالحمید م ۱۳۳۰ھ د مولوی ہدایت اللہ صاحب ساکنین سوہدرہ اور یہ ٹاکسار۔ (ابوبیجلی) امام خاں نوشہروی اور غیر علم ۴ ذی الحجہ ۱۳۲۸ھ		مولوی عبدالحمید مرموم شیخ جناب حافظہ جیلانیان صاحب سے مستفیض تھے مولوی غلام نبی صاحب ان کے والد تھے آپ کو سند و اجازت حدیث حضرت میاں صاحب سے حاصل تھے اور نسبت حدیث جناب عبداللہ صاحب نوشہروی سے۔

۱۸۸

# آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے سالانہ جلسے مقامات ذیل میں ہوئے

تعداد	مقام	سن	تعداد	مقام	سن
۱	دہلی	۱۳۳۰ھ	۱۱	گوبندوالہ	۱۳۳۲ھ
۲	ارترسر	۱۳۳۱ھ	۱۲	لہریا سرائے درہ بنگ	۱۳۳۲ھ
۳	پٹناروہ	۱۳۳۲ھ	۱۳	چھپرہ	۱۳۳۳ھ
۴	علی گڑھ	۱۳۳۳ھ	۱۴	مولانا محمد یونس فتح اعظم گڑھ	۱۳۳۵ھ
۵	بنارس	۱۳۳۴ھ	۱۵	آگرہ	۱۳۳۶ھ
۶	سکنتہ	۱۳۳۵ھ	۱۶	مٹان	۱۳۳۹ھ
۷	مداس	۱۳۳۶ھ	۱۷	پٹنہ	۱۳۵۰ھ
۸	کان پور	۱۳۳۹ھ	۱۸	چھپرہ	۱۳۵۲ھ
۹	مٹان	۱۳۳۹ھ	۱۹	دہلی	۱۳۵۲ھ
۱۰	دہلی	۱۳۴۱ھ	۲۰	شکراؤہ ضلع گوردھانہ	۱۳۵۶ھ

## آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کی تقسیم شدہ کتابیں

بہ تعداد ۶۶ ہزار ۵ سو

عدد	نام کتاب	نام مصنف	تعداد کتب
۱	قرآن مجید مترجم	۳ ترجمہ دہلا	۳۰۰
۲	قرآن مجید معسرًا		۲۰۰۰
۳	تفسیر جامع البیان (عربی)		۴۰۰۰
۴	تحفہ الاموذی شرح جامع الترمذی	مولانا عبدالرحمن مبارک پوری	۲۰۰
۵	سویب المقبول (مترجم)		۵۰۰۰
۶	سیرت محمدی اردو	مولوی محمد ابراہیم سیال کوٹی	۲۰۰۰

رد	نام کتاب	مصنف	تعداد
۷	فرقہ تاجیہ رائگری	مولوی محمد ابراہیم سیال کوٹی	۲۰۰۰
۸	تقریر الایمان	میدنا محمد منجیل شہید	۶۰۰۰
۹	تحقیق الکلام	مولوی عبد الرحمن بہارک پوری	۲۰۰۰
۱۰	رد تقلید	شیخ محمد مجاہد شہری	۲۰۰۰
۱۱	قناطح حجہ انجاء	مولوی کریم بخش سکندر آبادی	۲۰۰۰
۱۲	تعلیم الایمان	النواب اسید مدنی مہمن خاں امیر بیہال	۵۰۰۰
۱۳	تعلیم الصلوٰۃ	" " "	۵۰۰۰
۱۴	تعلیم الزکوٰۃ	" " "	۵۰۰۰
۱۵	تعلیم الحج	" " "	۵۰۰۰
۱۶	احمال الحج	مولوی احمد دہلوی مہاجر مدنی	۸۰۰۰
۱۷	محقق الودیعین		۱۰۰۰
۱۸	تخریم الخمر		۱۰۰۰
۱۹	قیسۃ المقدر		۱۰۰۰
	میزان		۴۴ ۵

## آل انڈیا اہل حدیث کا نفرس کے مدرسے

رد	مشہور ماہنامہ	مقام	ضلع	نام مدرس	ضلع	نام مدرس	رد	مشہور ماہنامہ	مقام	ضلع	نام مدرس
۱	ع	گلانتہ	گورہ کاڑھ	محمد سلیمان	ع	گورہ کاڑھ	۷	م	گورہ کاڑھ	علاقہ میوات	تہذیب اللہ
۲	م	جٹمانہ	علاقہ میوات	شہیر محمد	ع	سوکھ پوری	۸	م	سوکھ پوری	ع	امان اللہ
۳	م	گھاسیڑا	ع	حیر خاں	ع	جمال گڑھ	۹	ل	جمال گڑھ	ع	محمد ابراہیم
۴	م	جہانپڑا	ع	عبد العزیز	ع	علاقہ شکر اڑھ	۱۰	ل	علاقہ شکر اڑھ	ع	عبد العزیز
۵	م	شکر اڑھ	ع	مہرا اللہ	ع	کھوٹیا	۱۱	ل	کھوٹیا	ع	نظام الدین
۶	ع	ابو پ	ع	محمد اؤد	ع	نیپکا	۱۲	م	نیپکا	ع	عبد شکر

نام مدرس	مقام	موضوع	نام مدرس	موضوع	مقام	مشتاہر ماہوار	عدد
عبدالحامد	دھول پور	بارٹی	محمد صدیقی	علاقہ مہرات	پنگوان	سے	۱۳
عبدالحکیم	آگرہ	فتح پور کیری	محمد سعید	"	ساگر سن	سے	۱۴
محمد خاں	"	ناگ پور	میراجی علی اللہ	"	سرہی	سے	۱۵
احمد حسین	بجورد	چاند پور	عبدالرزاق	بھرت پور	اوتھ کی	سے	۱۶
محمد امجد	میرٹھ	المن	عبدالکریم	"	راڈ مارکا	سے	۱۷
عبدالحامد	"	تجوری	رحیم خاں	الوٹھ	دیو اکری	سے	۱۸
اللہ دیا	"	سوسہ	محمد یوسف	جے پور	جے پور	سے	۱۹
اللہ دیا	"	مید پور	عبدالجبار	"	کھنڈلیہ	سے	۲۰
عبدالحکیم	گورکھ پور	بھٹ پورہ	محمد عابد بخش	"	کھنڈلیہ	سے	۲۱
محمد یعقوب	بیرنا بک	پریوٹا ٹاؤن	سجاد علی	"	ٹوڈہ بھیم	سے	۲۲
ابوالفرح	گیا	کوسی	عبدالکریم	"	جے پور	سے	۲۳
فیروز الدین	علی گڑھ	پرساوا	عبد اللہ	سٹیٹ	جے پور	سے	۲۴
عبدالحکیم	علاقہ مہرات	بیگود	سراج الدین	"	کوٹہ اچھوتانہ	سے	۲۵
اللہ دیا	علاقہ مہرات	سٹروٹ	محمد نظیر	گورکھ پور	پٹن	سے	۲۶
احمدیاد	دیہہ فانی خاں	بارو	عبد اللہ	مراد آباد	لال پور	سے	۲۷
نور محمد	"	چھاچھوٹا لاکو	عبدالحکیم	"	ڈن پور	سے	۲۸
الہی بخش	"	دڈور	علی احمد خاں	"	مراد آباد	سے	۲۹
عبد اللہ	فیروز پور	امین والا	عباس احمد خاں	"	بریلی	سے	۳۰
عبدالحکیم	ہوشیار پور	خان پور	عبدالکریم	بریلی	شیخ جٹ پور	سے	۳۱
عبدالحکیم	کپور تھلہ	کپور تھلہ	مولوی عبدالرحمن	رے بریلی	رے بریلی	سے	۳۲
عبد اللہ	ایتالہ	ایتالہ	ادلہ حسین	کان پور	کان پور	سے	۳۳
رشید احمد	"	جگا دھری	عبدالحکیم	شاہجہان پور	شاہجہان پور	سے	۳۴
رشید احمد	"	پہلو پور	کریم بخش	آگرہ	آگرہ	سے	۳۵
نور الدین	"	لدھیانہ	ابوبکر	سٹیٹ	سنگر گویا	لکھ	۳۶

رد	مشاہرہ ہوا	مقام	ضلع	نام مدرس	رد	مشاہرہ ہوا	مقام	ضلع	نام مدرس
۶۱	ص	کرنلی بہاول	بیرا کوٹ	محمد عام	۶۶	ع	بہوانی	حصار	عنایت اللہ
۶۲	ص	دیر پیرا	مظفر گڑھ	عبدالحکیم	۶۷	ع	قطب پور	مویہ دہلی	عبدالرحمن
۶۳	ع	پک ۱۲۸	لاٹ پور	احمدیہ	۶۸	ص	زکیر پور	لاہور	احمد الدین
۶۴	ع	ہالہ	سیدراپور	محمد اکرم	۶۹	ع	پیارنچ دہلی	دہلی	عبداللہ
۶۵	ص	شمس پور	امید پور	پولہ خٹوہ	۷۰	ص	ہال پور	بارہ مولا	عبداللہ
۶۶	ع	خولدی	کشمیر	موسیٰ	۷۱	ص	دہلی دریا جی	دہلی	
۶۷	ع	بخاریاری	"	عبدالصمد			پلیان صا		
۶۸	ع	پکھو کرس	"	ابوالحسن	۷۲	ع	پڑہ باڑی	سہیل پانگل	حسن علی
۶۹	ع	کرس	"	رضاء الحق	۷۳	ص	روٹی تھنشی	"	محمد الدین
۷۰	ص	پڑہ پائیں	"	محمد جان	۷۴	ص	بہاؤری چر	میں سنگھ	عبدالرحمن
۷۱	ص	سکسا	"	عبدالکریم	۷۵	ص	ہوڑہ	مکلتہ	عبداللہ
۷۲	ص	کنتھل	کرناٹ	محمود	۷۶	ص	ٹاڈہ	ٹاڈہ	ظہور احمد
۷۳	ص	جزنہ	"	عبدالحمید	۷۷	ص	بونہ	جیند	عبدالرحمن
۷۴	ص	سکندر آباد	بلند شہر	محمد یوسف	۷۸	ص	بیجوہ	بلند شہر	عبدالرحمن
۷۵	ص	سنگولی	شندھ	فضل الہی					

# تقریر

فاضل اہل علم اہل جناب سے خطاب مولانا ابوبکر محمد شہید صاحب فاروقی جون پوری ناظم دنیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ  
سیکریٹری شعبہ مدارس اہل انڈیا مسلم یونیورسٹی کونشنل کانفرنس ۱۹۳۷ء

## ہندوستان میں جماعت اہل حدیث کی علمی خدمات

اس عنوان سے مولانا ابوبھئی امام خاں صاحب نوشہروی نے مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی پانچواں سالہ جوبلی کے موقع پر کانفرنس کی خواہش سے بہ نہایت پرمتراد پر از معلومات مقالہ لکھا۔ کانفرنس کے اجلاس میں اس کا کچھ حصہ پڑھا گیا مگر افسوس ہے کہ قلت وقت کی وجہ سے پورا مقالہ تمہیں پڑھا جاسکا اس مقالہ کی زبان سلیس اور سواں ہے واقعات کی صحت کا پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔

ہندوستان میں جماعت اہل حدیث کی علمی خدمات کا استقصا اس سے پہلے اب تک کسی نے نہیں کیا تھا یہ پرمتراد معلومات مقالہ علماء اہل حدیث بلکہ جماعت اہل حدیث کی علمی تاریخ ہے فاضل مقالہ نگار نے جس محنت اور تلاش و تحقیق سے اس مقالہ کو مرتب کیا ہے یہ انہی کا حصہ ہے۔

ایک ہزار سے زیادہ مصنفات اہل حدیث کا پتہ لگا کر مع اسمائے مصنفین و تاریخ و نفاذات مصنف بنائیت تہذیب و ترتیب سے درج مقالہ لکھا ہے۔ اہل حدیث کے کتنے مدارس ہیں اور کہاں کہاں جاری ہیں ان کی فہرست دی ہے جن کی تعداد ۱۳۲۰ ہے۔ اہل حدیث کے جو اخبارات جاری ہیں ان کا پتہ دیا ہے جن کی تعداد ۲۸ ہے۔

اس مقالہ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اہل حدیث کانفرنس نے اب تک چھیا سٹھ ہزار پانچ سو لکھا ہیں صفت تقسیم کی ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہ مقالہ بہت سی جہتوں سے تہائیت کا رآمد اور تاریخی مواد سے پڑھے

# ضمیمہ

تفسیر منہج کے بعد

## اہل حدیث کی علمی خدمات

از

مولانا محمد حنیف یزدانی

# فہرست کتب

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۱	تخریب آزادی فکر اور حضرت شاہ ولی اللہ کی تجدیدی مساعی	شیخ الحدیث مولانا محمد صاحب سلیسلی گو جبرائیل مالا	حضرت شیخ الحدیث بگ کی مرکزہ الہ آباد تصنیف عمل بالحدیث اور تقلید کے سلسلہ میں ہے ان کی زندگی میں بریلوی اور دیوبندی علماء کی نظر مطابق ۲۰ فروری ۱۹۶۸ء بمطابق ۱۳۸۷ھ سے اہل حدیث پر کیے گئے اعتراضات کا مختل جواب ہے مخفی اور اہل حدیث کے درمیان بین فہمی و اجتہادی مسائل کا اختلاف ہے۔ اس کا جو حل حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے پیش کیا ہے اس کو حضرت شیخ الحدیث نے بیان فرمایا ہے گویا کہ تعلیمات شاہ ولی اللہ کا نصاب ہے یہ کتاب علماء و طلباء کے لیے بہت مفید ہے کتبہ تذبذب و پیچیدگی سے آگاہ رہنے میں مل سکتی ہے کتاب طباعت عمدہ سفید کاغذ مضبوط جلد دیرہ زیر ماٹیل
۲	اسلامی حکومت کا مختصر خاکہ	" " "	" " "
۳	مستحبات النبی صلی اللہ علیہ وسلم	" " "	" " "
۴	ذیارت قبور	" " "	" " "
۵	حقیقت شرک	مولانا سید محمد ولد خوشنوی رحمتی	حجتہ اللہ الباقی کے باب شرک کا ترجمہ والشکر

۵۶۶۱۹۶۳

کتاب	مصنف	کیفیت	عدد
اسوہ رحیمین	مولانا سید محمد داؤد غزنوی رحمہ متوفی		۶
	۱۹۶۳ء ۵ مئی		
کیا اللہ رکعت تراویح بڑھاتا ہے	" " "	مسئلہ تراویح پر بہترین رسالہ	۷
میتھاس حقیقت در چہار جلد	مولانا محمد اشرف سندھو متوفی	نورانی محمد عمر اجمیری کی کتاب	۸
	۲۰ اگست ۱۹۶۴ء	میتھاس حقیقت کا مکمل دستکت جواب	
رکعتوں کی قیام و رمضان	" " "		۹
قرن الشیطان	" " "		۱۰
مقام اہل حدیث	" " "		۱۱
علمائے دیوبند کا جائزہ	" " "		۱۲
بکرا دیوبند	" " "		۱۳
پیر چیلانی کا بیعت اپنے مریدوں کے نام	" " "		۱۴
تاریخ اقلید	" " "		۱۵
تقدیرہ حیات النبی صمد اول دوم	" " "		۱۶
بریلوی عقاید و اعمال	" " "		۱۷
بریلویت کا پس منظر	" " "		۱۸
رسول اللہ کی نماز	" " "		۱۹
فرقہ ناجیہ	" " "		۲۰
فلاح داریں	" " "		۲۱
الاشباب الثاقب	" " "		۲۲
فرقہ جوہیہ کی اہمیت و پیمان	" " "		۲۳

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۲۴	مرزائے قادیان اور علمائے اہل حدیث	مولانا محمد سعید بزدگانی، مانگ مکتبہ نذیریہ پشیمپور وطنی	مرزائے قادیان کے مقابلہ میں اہل حدیث علماء کی خدمات پر بہترین کتاب ہے بعض ناوردہ قادیان حوالہ جات درج ہیں رفاخ قادیان مولانا شاہد احمد سرگئی کے پیچھے مناظروں کی تفصیل پر اہل حدیث عالم کی خدمات کا ذکر قیمت ڈیڑھ روپیہ
۲۵	مرشد حیلانی کے ارشادات تحفاتی دبارہ نوحید ربانی	" " "	حضرت شیخ سید عبد القادری حیلانی رحمہ کی تعلیمات کا مرقع اس کتاب میں چند خصوصیات ہیں بہر حال مع ۲۲ اصل عبارت مع ترجمہ (۳) جس کتاب کا حوالہ دیا ہے اس کتاب کے مصنف کا موقنات بھی درج کیا ہے ہم بعض حوالہ جات ایسے ہیں کہ اردو کی کسی کتاب میں نہیں ملیں گے (۵) من دون اللہ اس مسئلہ غریب پر مفصل و مدلل بحث (۶) قرآن و حدیث کے علاوہ اکثر حوالہ جات تحفی بزرگوں کے ہیں قیمت ۲ روپیہ۔
۲۶	ہمارے عقائد	" " "	نوحید رسالت قرآن، صحابہ ائمہ محدثین ائمہ مجتہدین بزرگان دین اہل بیت انوار مطہر ارکان خمسہ فضائل کرمہ مدینہ طیبہ اور لائیکر کے متعلق عقائد اہل حدیث پر بہترین رسالہ ۵۰ پیجے
۲۷	قرآنی دعائیں	" " "	قرآن مجید کی تمام دعاؤں کا مجموعہ بہر حال کے پڑھنے کے مواقع اور فوائد قیمت ۱ روپیہ

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۲۸	شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی تصویر کلام سرائخ	مولانا محمد حنیف بزوانی مالک مکتبہ نذیر بیہ پیچیدہ طبعی	مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کی سیاسی خدا سے بے ترہصہ و تنقید اور مجاہدین پران کے فتوؤں کی گوارا بری کی تفصیلات اور علامتے اہل حدیث کی سیاسی خدمات کہ تعارف
۲۹	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غیر مسلموں کی نظر میں	" "	شروع میں ہندو شعرا کا عقیدہ کلام دینا بھوکے تقریر مسلمہ اشعاروں کے اقبال و آواز کتاب کے متعلق معلومات بہرین محمد رسول اللہ غیر مسلموں کی نظر میں - اخلاق محمدی - تعلیمات محمدی - قرآن غیر مسلموں کی نظر میں - قرآن - تعلیمات قرآنی - اسلام غیر مسلموں کی نظر میں - صحابہ کرام غیر مسلموں کی نظر میں - خدمات حدیثیہ غیر مسلموں کی نظر میں - تقریر کہ کتاب ہر لحاظ سے قابل مطالعہ ہے - بالخصوص نوجوانوں کو اس کتاب کا مطالعہ ضروری کرنا چاہیے۔
۳۰	ختم نبوت	امیر جمعیت اہل حدیث، مولانا حافظ محمد گوندلوی صاحب	یہ رسالہ عقیدہ ختم نبوت پر بے نظیر ہے
۳۱	حکومت اور علماء ربانی	مفتی جماعت اہل حدیث حضرت صاحب عبداللہ دہلوی متوفی ۱۹۶۳ء	غافل کے ہونے پر بے نظیر کتاب ہے
۳۲	صلوۃ الرسول	" "	"
۳۳	ریاض الاطلاق	" "	"

کتاب	مصنف	کیفیت	عدد
سید الکرمین	مولانا بیچم محمد صادق سیالکوٹی		۳۴
انوار التوحید	" " "		۳۵
قرآنی شمعیں	" " "		۳۶
ضربِ حدیث	" " "		۳۷
اعجازِ حدیث	" " "		۳۸
سبیلِ رسول	" " "		۳۹
حجِ مسنون	مولانا محمد صادق سیالکوٹی کا سارا سیدٹ		۴۰
تجلیاتِ رمضان	قابلِ مطالعہ ہے۔		۴۱
سائقی کوثر	" " "		۴۲
مقامِ والدین	" " "		۴۳
مرآة الملوکة	" " "		۴۴
دائی بھاکے ارشادات	" " "		۴۵
ارشاداتِ جیلانیؒ	" " "		۴۶
نمازِ مقبول	" " "		۴۷
استانِ الیوم	" " "		۴۸
بیاضِ الیوم	" " "		۴۹
انوارِ المصباح	مولانا نذیر احمد رحمانی	تراویح کے مسئلہ پر نشاندار کتاب ہے	۵۰
ذیلِ حاشیہ مسنون نسائی عربی	مولانا ناطق اللہ صاحب خلیف		۵۱
	کبیر جیلانی لاہوری		
حاشیہ جیاتِ احمد بن حنبلؒ	" " "		۵۲

رد	کتاب	مصنف	کیفیت
۵۳	حاشیہ حیات امام ابوحنیفہؒ	مولانا عطاء اللہ حلیف بھوجیانی لاہوری	
۵۴	ذیل تئیرا لعینین عربی	تصنیف شاہ شہیدؒ	
۵۵	ذیل البسلاخ البین	شاہ ولی اللہؒ	
۵۶	امام شوکانیؒ	مولانا نطاء اللہ بھوجیانی لاہوری	
۵۷	مکالمات نبویؐ	مؤلف فضالہ مولانا بھوجیانی امام خاں نوشہرویؒ منوفی ۱۹۶۷ء	
۵۸	حضرت عمرؓ کے سیاسی فیصلے	" " "	
۵۹	زندگی کے نمونے	" " "	
۶۰	حرفِ آخر	" " "	
۶۱	قرآنی دستوریات	" " "	
۶۲	ترجمہ جات محمد صلی اللہ علیہ وسلم	" " "	شائع شدہ انطوت ثقافت اسلام لاہور
۶۳	" حضرت عمرؓ	" " "	" " " "
۶۴	ترجمہ زہد الخواطر	" " "	" " " "
۶۵	مقام سنت	شیخ الحدیث مولانا اہلبعلیہ گرجرانوالا	
۶۶	جامعت اسلامی کا نظریہ حدیث	" " "	
۶۷	خبر الکلام	حضرت حافظ عمر گوندوی امیر جمعیت اہل حدیث فانحہ خلت اللام کے موصوع پر	
۶۸	ازواج النبیؐ	مولانا عبد اللہ قصوری	مولانا عبد القادر قصوری کے بھائی ہیں
۶۹	اسلامی جہاد	" " "	
۷۰	ترجمہ سورہ نور ابن تیمیہ	مولانا محی الدین احمدی - اسٹے قصوری	
۷۱	ترجمہ صراط مستقیم شاہ شہیدؒ	" " "	

رد	کتاب	مصنف	کیفیت
۶۲	سرگزشت مجاہدین	مولانا غلام رسول بہر	
۶۳	جماعت مجاہدین	" "	
۶۴	دستور المجاہدین	مولانا ابو یحییٰ امین خاں نوشہروی	
۶۵	مولانا افضل الہی	مولانا نثار گجر جاکھی	امیر المہاجرین مولانا فضل الہی وزیر آبادی کی سوانح حیات
۶۶	ترجمہ ۱۵۶ نولیات حافظ در نظم پنجابی	ماسٹر غلام حیدر سرگودھا	
۶۷	ترجمہ اعلیٰ مدار المعروف بہ تعبیر المسلمین	مولوی غلام نبی صاحب سوہدہ	
۶۸	ذکر الذاکرین پنجابی نظم	مولوی عبد اللہ سوہدہ	
۶۹	مناقب حضرت جی		
۷۰	خوارق		
۷۱	سی حونی پنجابی		
۷۲	ایات درجہ شرف انگیز	مولانا غلام رسول نذیر میاں سنگھ	
۷۳	" " فارسی	" " "	
۷۴	مرثیہ حضرت جی		
۷۵	اثبات التوحید	حافظ القرآن والحدیث مولانا محمد گندوی	
۷۶	در معانی اثبات التخلیث	امیر جمیعت اہل حدیث	
۷۷	تفتیح مسائل	" " "	

کتاب	مصنف	کیفیت	عدد
الاصلاح دوحقہ	مولانا حافظ محمد صاحب گونوی		۸۸
سلفہ مستونہ	امیر محمد عبید اللہ صاحب		۸۹
دولت مند صاحب برز	مولانا عبدالجبار سومہروی رح		۹۰
انگریز اور دہلی	"		۹۱
حدیث کی پہلی کتاب تائیسری	"		۹۲
الربعین نووی	"		۹۳
سیرت ثنائی	شیخ الاسلام فارغ قادوان مولانا ثناء اللہ		۹۴
سیرت الائمہ	انٹرنیٹ کی سوانح بیات		۹۵
انتخاب صحیحین	"		۹۶
داستان مرزا	"		۹۷
جہات النبی ص	"		۹۸
سورہ فاتحہ	"		۹۹
سیرت عائشہ رض	"		۱۰۰
سیرت فاطمہ رض	"		۱۰۱
سفر نامہ حجاز	"		۱۰۲
بہار گشت غوری	"		۱۰۳
سیرت امام ابوحنیفہ رض	"		۱۰۴
سیرت مولانا آزاد	"		۱۰۵
ہندو شعرا کا تعقیبہ کلام	"		۱۰۶
خطبات ثنائی	"		۱۰۷

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۱۰۸	سوانح حیات	مولوی عبدالملک قلعوی	سوانح مولانا غلام رسول
۱۰۹	آئین بالجبر	مولانا محمد حسین گھر جاکھی رحمۃ اللہ علیہ	
۱۱۰	اثبات رفیع الیدین	"	مسئلہ رفیع الیدین پر مفید عام رسالہ
۱۱۱	وصیت اکبری کا ترجمہ	"	
۱۱۲	قبر پرستی	"	
۱۱۳	ختم نبوت	"	
۱۱۴	مسائل رمضان مع تحقیق تراویح	"	
۱۱۵	الایمان وراہیہ مسنونہ	"	
۱۱۶	راہ جنت و اتباع سنت	"	
۱۱۷	تقابل اربعہ شہمتی سنت	"	
۱۱۸	چودھویں صدی کا احوال	"	
۱۱۹	وفات محبوب	"	
۱۲۰	علم غیب	"	
۱۲۱	التوجید	مولانا محمد خالد شلف ازبند مولانا گھر جاکھی	
۱۲۲	اتباع رسول	"	
۱۲۳	سیرت لیمان	"	
۱۲۴	الحج	"	
۱۲۵	الزکوٰۃ	"	
۱۲۶	صلوٰۃ النبی ص	"	
۱۲۷	دعوات الرسول	"	

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۱۲۸	سیرت ذوالنورین رحم	مولانا خالد علی الزبیدی مولانا گھڑواکھی	حضرت عثمان امد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی سوانح حیات
۱۲۹	نہیب کے نام پر سیاسی فرقہ	" "	"
۱۳۰	فاتحہ خلف الامام	" "	"
۱۳۱	کتاب الکبائر	مولانا ہمدان قادری	گناہ کبیرہ کی تعداد و تفصیلات پر کتاب
۱۳۲	انصرۃ اہلری علی صحتہ البخاری	مولانا عبد الرؤف رحمانی جھنڈاگر (راٹویا)	مولانا مودودی نے لائل پور کی تقریباً صحت بخاری پر جو تنقید کی اس کا مدلل و مسکت جواب
۱۳۳	خالص اسلام	مولانا محمد داؤد آزاد دہلی (راٹویا)	ڈاکٹر نظام حیلانی بتی کی کتاب دعو اسلام کا شاندار جواب
۱۳۴	حاشیہ قرآنی مجید ثنائی ترجمہ والا	" "	قرآن مجید ثنائی ترجمہ پر عوامی اپنی محنت سے لکھ کر شائع کیا
۱۳۵	بخاری شریف مترجم اردو	" "	تین پارے شائع ہو چکے ہیں خدا کے مولانا داؤد صاحب آواز کل بخاری مترجم کا ترجمہ شائع کریں۔ آمین
۱۳۶	سیرت بخاری رحم	مولانا عبد السلام مہارک پوری	حضرت امام بخاری کی سوانح حیات
۱۳۷	مرغاة تشریح مشکوٰۃ عربی	مولانا عبد اللہ رحمانی برمانک پوری	مشکوٰۃ کی تشریح عربی زبان میں چار جلدوں میں مولانا عبد اللہ صاحب رحمانی نے لکھی ہے۔
۱۳۸	شہدائے اعدائے	مولانا عبد الجلیل رحمانی (راٹویا)	جنگ اہدیں شہید ہونے والے صحابہ کرام کے حالات



کتاب	مصنف	کیفیت	عدد
نماز محمدی	مولانا عبدالرحمن صاحب اہل حدیث	ایک کی روشنی میں ایک پیشگوئی کی تھی کہ میں آبادا بن کر رہتا ہوں۔ سب صاحب میری اس پیش گوئی کو یاد رکھیں۔ مرزا نے خادیاں کو زیارت بیت اللہ تشریف لے کر نہ ہوگی۔ پھر انچہ اس پیشگوئی کے بعد مرزا نے خادیاں ۱۵ سال زندہ رہا لیکن زیارت بیت اللہ تشریف سے محروم رہا ہی اس کے چھوٹا ہونے کی دلیل ہے۔	۱۴۷
علم انبیاء	غائب	"	۱۴۸
سرکار مدینہ کی نماز	"	"	۱۴۹
صلوۃ الجنازہ	"	"	۱۵۰
سی حرفی غلام رسول	مولانا غلام رسول خلیجیہاں سنگھ متوفی ۱۲۹۱ھ	"	۱۵۱
قصہ طلال	"	"	۱۵۲
فتاویٰ مولوی غلام رسول	"	"	۱۵۳
تفسیر عریضی پنجابی نظم پارہ اول	مولوی عبدالعزیز خلیفہ مدوح متوفی ۱۹۲۰ء	مولانا اعجاز اللہ صاحب جنیف کے کتب خانہ میں موجود	۱۵۴
عمرۃ الساج	"	"	۱۵۵
تذکرہ مشرکین و کفار	"	"	۱۵۶
بچوں کا جیسم	مولانا عبدالحمید سوہرہ سی رح اطلسی خدوات میں بھی اچھریٹ علماء کا پارہ	"	۱۵۷

کیفیت	مصنف	کتاب	عدد
کسی سے کم نہیں۔	مولانا عبدالمجید سوہدروی رح	جیبی حکیم	۱۵۸
"	"	عورتوں کا حکیم	۱۵۹
"	"	دیہاتی حکیم	۱۶۰
"	"	انول حکیم	۱۶۱
"	"	دانتوں کا حکیم	۱۶۲
"	"	فوری حکیم	۱۶۳
"	"	مشرقی نسخے	۱۶۴
"	"	مغربی نسخے	۱۶۵
"	"	شاہی نسخے	۱۶۶
"	"	باہی نسخے	۱۶۷
"	"	الہامی نسخے	۱۶۸
"	"	شہوانی نسخے	۱۶۹
"	"	آسان نسخے	۱۷۰
"	"	لذیذ نسخے	۱۷۱
"	"	گھریلے نسخے	۱۷۲
"	"	پانچ سو بڑی تجربات حصہ اول دوم	۱۷۳
"	"	پانچ سو بڑی بوٹیاں	۱۷۴
"	"	اکسیری دوائیں	۱۷۵
"	"	اکسیری تجربات	۱۷۶
"	"	خواص مندری بوٹی	۱۷۷
"	"	خواص یادبان	۱۷۸

رد	کتاب	مصنف	کیفیت
۱۷۹	خواص ارزق	مولانا عبدالحمید سوہدروی م	
۱۸۰	مجموعات کمر	" " "	
۱۸۱	مجموعات نیوز و نغمہ	" " "	
۱۸۲	مجموعات غفلت دمانہ	" " "	
۱۸۳	مجموعات سیاہ پوش	" " "	
۱۸۴	مجموعات آب شیزریں	" " "	
۱۸۵	مجموعات تریچلا	" " "	
۱۸۶	مجموعات زنجبیل	" " "	
۱۸۷	مجموعات میل	" " "	
۱۸۸	مجموعات نسیمی	" " "	
۱۸۹	مجموعات حکیم رذانی	" " "	
۱۹۰	مجموعات ابرار فتح گیلانی	" " "	
۱۹۱	خواص پانی	حکیم مولوی عبداللہ صاحب جہانیاں	محترم مولوی عبداللہ صاحب مولانا
۱۹۲	خواص مٹی	منڈی منلیح نقانی	محمد سلیمان صاحب رحمۃ اللہ علیہ روڑی
۱۹۳	خواص چونا قلعی	" " "	قطع حصار کے ہائین میں مولانا
۱۹۴	خواص گند بک	" " "	سیلوان صاحب رٹے جابڑنا ہیر بزرگ
۱۹۵	خواص شورہ	" " "	عالم حقے مولوی عبداللہ صاحب بی نیک
۱۹۶	خواص ہڑتال	" " "	متوا منیع اور نساہ میں طلب پرمان کی
۱۹۷	خواص پیکھلوی	" " "	کتابیں بہت مفید ہیں۔
۱۹۸	خواص نمک	" " "	
۱۹۹	خواص سہاگہ	" " "	

کیفیت	مصنف	کتاب	عدد
	حکیم مولوی عیداشاد صاحب	خواص شکرگت	۲۰۰
	جہانیاں منڈی ضلع طمان	خواص چاندی	۲۰۱
	" " "	خواص سونا	۲۰۲
	" " "	خواص موق	۲۰۳
	" " "	خواص فولاد	۲۰۴
	" " "	خواص پارہ	۲۰۵
	" " "	خواص کچلہ	۲۰۶
	" " "	خواص ہم انفار	۲۰۷
	" " "	خواص کڑی	۲۰۸
	" " "	خواص بلادر	۲۰۹
	" " "	خواص حب الملوک	۲۱۰
	" " "	خواص بچھو	۲۱۱
	" " "	خواص سانپ	۲۱۲
	" " "	خواص جامن	۲۱۳
	" " "	خواص بانسہ	۲۱۴
	" " "	خواص الائچی	۲۱۵
	" " "	خواص اجرائن	۲۱۶
	" " "	خواص شہد	۲۱۷
	" " "	خواص سونف	۲۱۸
	" " "	خواص کنفییز	۲۱۹
	" " "	خواص بادام	۲۲۰

کیفیت	مصنف	کتاب	عدد
	یحیٰم مولوی مجدد اللہ صاحب	انزال القبح	۲۲۱
	جہانیاں منطوقی صنایع نشان		
"	"	خواص دودھ	۲۲۲
"	"	خواص دہی	۲۲۳
"	"	خواص گھی	۲۲۴
"	"	علاج الاشماع	۲۲۵
"	"	ناروی کا شریطیہ علاج	۲۲۶
"	"	خواص موی	۲۲۷
"	"	خواص گاجر	۲۲۸
"	"	خواص کدو	۲۲۹
"	"	خواص پیاز	۲۳۰
"	"	سبز لہلہ سے علاج	۲۳۱
"	"	خواص شہتوت	۲۳۲
"	"	خواص تر بونڈ	۲۳۳
"	"	خواص سیب	۲۳۴
"	"	خواص سنگتہ	۲۳۵
"	"	خواص آم	۲۳۶
"	"	خواص انگور	۲۳۷
"	"	پھول سے علاج	۲۳۸
"	"	خراں بان	۲۳۹
"	"	تیز الجریان حصہ اول و دوم	۲۴۰

رد	کتاب	مصنف	کیفیت
۲۴۱	خواص لیوں	یحکم مولوی عبداللہ صاحب	
۲۴۲	خواص گلاب	جہانیاں منٹھی ضلع ملتان	
۲۴۳	ہندوستان کے درخت	" " "	
۲۴۴	ہندوستان کے پھل اور پھوسے	" " "	
۲۴۵	ہندوستان کی سبزیاں اور ترکاریاں	" " "	
۲۴۶	ہندوستان کے نارج اور پھلے	" " "	
۲۴۷	ہندوستان کی جڑی بوٹیاں	" " "	
۲۴۸	گلوس ہیرا پتی	" " "	
۲۴۹	خواص پیل	" " "	
۲۵۰	خواص برگہ	" " "	
۲۵۱	خواص گھیسکار	" " "	
۲۵۲	خواص آک	" " "	
۲۵۳	خواص بیکر	" " "	
۲۵۴	کنز المفردات	" " "	
۲۵۵	کنز الاطباء	" " "	
۲۵۶	تخفہ گراما	" " "	
۲۵۷	خواص نعیم	" " "	
۲۵۸	خواص ہلدی	" " "	
۲۵۹	خواص مرچ	" " "	
۲۶۰	لیریا کا علاج	" " "	
۲۶۱	خواص ادراک	" " "	

کتاب	مصنف	کیفیت	عدد
موسم کا بہترین ناشتہ	حکیم مولوی محمد اللہ صاحب		۲۶۱
خواص مرغ	چھانیاں منڈی ضلع نٹان		۲۶۳
خواص کبوتر	" " "		۲۶۴
خواص چڑیا	" " "		۲۶۵
خواص بیض مرغ	" " "		۲۶۶
خواص انسان	" " "		۲۶۷
کنز الکرکبات	" " "		۲۶۸
ہدایۃ العینی المختار الی من یعملی	حضرت مولانا حافظ عبدالوہاب	غاز کے متعلق مکمل و مفصل بحث اور	۲۶۹
الی یوم العتار	محدث دہلوی متوفی ۸ رجب	صلوۃ الہی کا مکمل طریقہ شرح ادیب پورٹو	
	حضرت مولانا حافظ عبدالوہاب صاحب		۱۳۵۱ھ
	محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے		
	عالم فاضل نامہ عبدالرشید بیدار بزرگ		
	تھے آپ کی پیدائش ۱۲۸۱ھ تفسیر و اسوہ		
	استاذ ضلع جھنگ پنجاب کے ایک		
	زیندار گھرانے میں ہوئی جو علوم و فنون		
	آپ نے حضرت مولانا حافظ محمد کھوسو		
	حضرت مولانا بید عبداللہ غزنوی اور		
	حضرت مولانا منصور الرحمن قلیڈا امام		
	شوکانی سے حاصل کیے اور حدیث		
	حضرت شیخ اکل سید نقیہ حبیبی محدث		
	دہلوی سے پڑھی۔ آپ نے دہلی میں		
اقامۃ الحجۃ علی ان لا یرق	" " "		۲۷۰
بی صلوة المرء ما لمرء (اردو)			
مشکوۃ تشریف کار فی میں	" " "		۲۷۱
حاشیہ جو مطبع فاروقی دہلی			
کے مشائخ کیا			
مسنون قرآۃ والاقرآن مجید	" " "		۲۷۲
الدلائل الوثائقہ فی مسائل			۲۷۳
الاشلاۃ			

کتاب	مصنف	کیفیت	عدد
		ان سورہ منتول کو زندہ کیا جن کی ہمت بڑے بڑوں کو نہ ہوتی یوں تو آپ کے بے شمار تنہا کردہ ہیں لیکن حضرت مولانا حافظ عبدالستار محدث دہلوی حضرت مولانا عبدالحمید کھنڈیلوی حضرت مولانا محمد رحمت ہونا گدھی حضرت مولانا عبدالجلیل صاحب سارودی اور حضرت مولانا محمد صاحب موتی قابل ذکر ہیں۔ آپ نہایت متواضع طمسار جہان نواز اور سادہ طبیعت بزرگ تھے۔ آپ کا انتقال ۸ رجب ۱۳۵۱ھ بمطابق ۱۹۳۱ء میں ہوا۔ چنانچہ پر لے پنا ہجوم تھا۔ دہلی میں آپ اپنے استاد سید نذیر حسین محدث کی قبر کی منترقی بغسل میں دفن ہوئے۔ زہرہ تعویب	
تفسیر سورہ فاتحہ	مولانا حافظ عبدالستار صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ رم ۱۹۲۶ء	مولانا عبدالستار محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	۲۶۴
تفسیر ستاری	" " "	حضرت مولانا عبدالوہاب محدث دہلوی کے صاحبزادے اور چاشین تھے آپ اولاد	۲۶۵
فوائد ساریہ تاثیر قرآن مجید	" " "	رجب ۱۳۲۲ء دہلی میں پیدا ہوئے بچپن میں قرآن مجید حفظ کیا اور حلقہ علوم و فنون اپنے والدین کے گروہ سے حاصل کر کے ۲۲ سال کی عمر میں فارغ ہوئے آپ نہایت باہمت اور محنتی عالم دین تھے اپنے والدین کے گروہ	۲۶۶
پنج سورہ	" " "	" " "	۲۶۸
سورہ البین	" " "	" " "	۲۶۹

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۲۸۰	نصرہ اجماعی شرح صحیح بخاری	مولانا حافظ عبدالستار صاحب	کے وقت ہونے کے بعد متفقہ طور پر جماعت
		محمدت دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	غزالی حررین کے امام دامبر مقرر ہوئے
		متوفی ۶۱۹۶ھ	آپ نہایت خوش اخلاق انسان و مہمان نواز
۲۸۱	حقیقت التوسل والوسیلہ	"	"
	فتاویٰ سناریہ	"	"
۲۸۲	الدر الثمین فی الجہر	"	"
	بانائین	"	"
۲۸۳	حکم رب الامام فی ابطال عمل	"	"
	المولود علیا	"	"
۲۸۴	تکمیل البیان فی قرآنہ	"	"
	ام القرآن	"	"
۲۸۵	الدلائل الواثقة فی جوانہ	"	"
	تسلیتہ واحدہ	"	"
۲۸۶	خطبہ امارت	"	"
۲۸۷	شمس الضحیٰ فی اعفاء الخلی	"	"
	رعوی	"	"
۲۸۸	ایک اہم سوال اور اس کا جواب	"	"
۲۸۹	تاریخ مقام اربعہ (عربی)	"	"
۲۹۰	حقائق عقوبت ابطال باطل	"	"
۲۹۱	القول الصحیح فی اثبات المسیح	"	"
۲۹۲	تحقیق حرف ضاد	"	"

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۲۹۳	تفسیر ابن القریظ باستواء اللہ علی المکرش	مولانا سناظ عبدالستار صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۶۱۹۶۶	اللہ تعالیٰ دونوں محدثوں کو کریم کریم جنت نعیم فرمائے۔ آمین مصحف صلیب یزدانی
۲۹۴	مرہم شہان کی تردید	" " "	" " "
۲۹۵	مفردات استغاریہ	" " "	" " "
۲۹۶	تقریر معاشرہ	مولانا عبدالرشید حنیف جھنگوی	" " "
۲۹۷	اسلامی تہذیب	" " "	" " "
۲۹۸	التواضع الجادۃ	" " "	" " "
۲۹۹	برکات رمضان	" " "	" " "
۳۰۰	۱۰۰ مبارک	" " "	" " "
۳۰۱	مغیرل خانہ	" " "	" " "
۳۰۲	الدر الثمینی فی اصلاح کلۃ التوحید	" " "	اہم فتوہ کا نئی جگہ ایک رسالہ کا ترجمہ
۳۰۳	قیام اہل منہج	" " "	علامہ محمد بن احمد روزی کی کتاب کا ترجمہ
۳۰۴	نبوت محمدی	علامہ عبداللہ الکانانی القرشی	حضرت علامہ عبداللہ صاحب مشرقی
۳۰۵	کلہ طیبہ	" " "	پاکستان کی جمعیت اہل حدیث کے صدر
۳۰۶	تاریخ اہل حدیث (مشکل)	" " "	تھے آپ بہت بڑے عالم اور شب زندہ دار
۳۰۷	الذکاء (عربی)	" " "	بزرگ تھے جو کب پاکستان میں خوب سقہ
۳۰۸	کشف المصابیح (عربی)	" " "	ایسا آپ بنگال میں علامہ اہل حدیث کی آخری
۳۰۹	نور الہدی (عربی)	" " "	یادگار تھے ساری زندگی دین کا کام کیا
۳۱۰	رد وسوس (اردو)	" " "	اور منعقد کنائیں لکھیں۔
۳۱۱	رد وفاق (اردو)	" " "	" " "

کتاب	مصنف	کیفیت	عدد
مسئلہ موسیقی (بنگلہ)	علامہ عبید اللہ الکاظمی انفرنی		۳۱۲
ہندوستان کی قومی زبان (اردو)	"	"	۳۱۳
الاقصداء (اردو)	"	"	۳۱۴
الکافیۃ الشافیۃ (اردو)	"	"	۳۱۵
انفسطاس المستقیم (عربی-اردو)	"	"	۳۱۶
شہادت العبر (اردو)	"	"	۳۱۷
شہادۃ العطر (عربی)	"	"	۳۱۸
حسن المسامحی (عربی)	"	"	۳۱۹
البراہین المحمدیہ (عربی)	"	"	۳۲۰
سیاسی آزادی اور اقتصادی	"	"	۳۲۱
تفریق (بنگلہ)	"	"	"
میری جیل کی داستان	"	"	۳۲۲
میرا سفر حج	"	"	۳۲۳
مجمع الغوائد	"	"	۳۲۴
الافتاء	"	"	۳۲۵
الدعا المنفی (اردو)	"	"	۳۲۶
الرسائل (اردو)	"	"	۳۲۷
تاریخ الخواارج (عربی)	"	"	۳۲۸
تراجم رجال الفرق (عربی)	"	"	۳۲۹
کتاب الایمان (عربی)	"	"	۳۳۰
تفسیر سورۃ فاتحہ	"	"	۳۳۱

عدد	کتاب	مصنف	عدد	کتاب	مصنف
۳۳۲	تحریر اہل حدیث	علامہ عبدالقادر الکانفی القرظی	۳۳۳	ترجمہ و تفسیر قرآن مجید	مولانا اکرم خاں متوفی
۳۳۳	سیرت نبویؐ (بنگلہ)	مولانا اکرم خاں متوفی ۱۹۶۸ء		(ہنگلہ)	۱۹۶۸ء

مولانا محمد اکرم خاں ماہ اگست ۱۹۶۸ء میں ڈھاکہ میں ۹۹ سال کی عمر میں فوت ہوئے۔ آپ مجید  
نیز حسین محدث دہلوی کے شاگرد رشید تھے۔ بانی پاکستان کے معتمد خاص تھے۔ ان کے روزنامہ "آزاد"  
تھے تحریک پاکستان میں خوب کام کیا۔ ۱۹۰۷ء میں ہفت روزہ "محمدی" کلکتہ سے جاری کیا۔ ۱۹۲۰ء میں  
کلکتہ ہی سے روزنامہ "زمانہ" جاری کیا۔ اس وقت تک آپ کی صحت اچھی تھی۔ ہنگلہ زبان میں سیرت  
نبوی اور قرآن مجید کی تفسیر ان کی یادگار رہے گی۔ تقسیم ہند کے بعد ڈھاکہ چلے آئے اور اپنا روزنامہ  
"آزاد" بنانا مدگی سے جاری رکھا۔ تمل صوبائی مسلم لیگ کے صدر احمد علی کے رکن رہے۔ مجلس دستور ساز بمبلی  
کے بھی آپ ممتاز رکن تھے۔ آپ کو آپ کی دعوت کے مطابق ڈھاکہ اہل حدیث قبرستان میں دفن کیا گیا۔  
اللہم اغفر لہ۔  
محمد صلیف بزدانی

وہ کتے ہیں جو مشرقی پاکستان کی جمعیت اہل حدیث نے وقتاً فوقتاً شائع

کیں ان میں اکثر تصانیف حضرت مولانا عبدالقادر الکانفیؒ کی ہیں۔

عدد	کتاب	عدد	کتاب
۳۳۵	تعارف اہل حدیث	۳۳۰	نور الاسلام
۳۳۶	نور قندی	۳۳۱	مسئلہ زنا و بچ
۳۳۷	انقداویات اسلامی کی اجمد	۳۳۲	عید قربان
۳۳۸	تقسیم دولت کا فارمولا	۳۳۳	صیام رمضان
۳۳۹	اسلام اور کمپوزم	۳۳۴	منیط و لادت

کتاب	عدد	کتاب	عدد
کتاب الوداع	۳۵۹	لاپتہ مرد کی بیوی	۳۲۵
رحمتہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری دعائیں	۳۶۰	قنقنہ پیر	۳۲۶
ازواج مطہرات	۳۶۱	اہل قبلہ کے پیچھے نماز	۳۲۷
طریقہ محمدیہ	۳۶۲	مصافحہ	۳۲۸
میلاد کی محفل	۳۶۳	مسائل میں طلاق	۳۲۹
مسائل نماز	۳۶۴	تاریخ تحریک اہل حدیث	۳۵۰
صراطِ مستقیم کی تلاش	۳۶۵	جمعیت اہل حدیث مشرقی پاکستان کے مقاصد	۳۵۱
رفیع الیاسین	۳۶۶	اعمالِ حج	۳۵۲
غیثہ محمدی	۳۶۷	زندگی کا راستہ	۳۵۳
چراغِ ہدایت	۳۶۸	آیاتِ خدا	۳۵۴
تبلیغ الاسلام	۳۶۹	مسئلہ نانچہ خوانی	۳۵۵
صحیح صادق	۳۷۰	خطبات	۳۵۶
بہشت کی بشارت	۳۷۱	طہارت	۳۵۷
وہبیات	۳۷۲	آئینہ بالچسدر	۳۵۸

کتاب	مصنف	کیفیت	عدد
ذکر الہی	علامہ سید ابوبکر غزنوی	علامہ سید ابوبکر غزنوی حضرت الاستاذ مولانا سید محمد داؤد غزنوی کے چالیسویں ہیں۔ خاندان غزنویہ کے چشمِ پرخاں ہیں۔ طبیعتِ ذکر و فکر کی طرف زیادہ راغب ہے۔ آپ چھبیس رنگ دیوبند میں لاہور کے شیعہ اسلامیات کے سر و پیشوا ہیں۔	۳۷۳
اسلام میں گردشِ دولت	" " "	" " "	۳۷۴

ردہ	کتاب	مصنف	کیفیت
۳۷۵	رمز الجواد	علامہ محمد شریف انصاری مدنی	علامہ محمد شریف انصاری مدنی مفتی فاضل۔ مولوی فاضل فاضل لوڈا نوالا فاضل ریاض یونیورسٹی میں جامعہ مظاہرہ دہلی میں بھی پڑھتے رہے۔ حدیث میں ان کے شیخ حضرت مولانا سید محمد داؤد خرنوی اور حضرت مولانا حافظ محمد گوندوی ہیں۔ مولانا مدنی ہاتھی مدینہ یونیورسٹی بھی رچکے ہیں۔ آج کل لال پور میں خطیب ہیں۔
۳۷۶	حج البیت	" " "	" " "
۳۷۷	گلشن توحید	" " "	گلشن توحید شیخ الاسلام ابن تیمیہ کے رسالہ عقیدۃ الواصلیہ اور شیخ محمد بن عبدالوہاب کے رسالہ کشف المشبات کا اردو ترجمہ ہے۔
۳۷۸	جمال رسالت و نظم	مولانا نذیر احمد خان فلسفہ	مولانا نذیر احمد خان فلسفہ کی کتاب جمال رسالت و نظم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانحیات ہے جو کوچوں کے لیے بہت مفید ہے۔
۳۷۹	سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم	" " "	" " "
۳۸۰	کے ارشادات و نظم	" " "	" " "
۳۸۱	تہذیب النساء	نواب شاہجہان بیگم زبور اختر	حضرت نواب شاہجہان بیگم صاحبہ کی تمام تصانیف قابلِ مطالعہ ہیں۔ تاج احکام میں شہرہ الی ان کا تراجم کلام ہے فتویٰ صدق الیہا
۳۸۲	تاج الاقبال	صاحب رحمۃ اللہ علیہ	یہ کتاب نیکیات جعفریہ وغیرہ پر مشتمل ہے۔
۳۸۳	خزینۃ اللغات	" " "	تاج الاقبال یہ بھوپال کے گیارہ والیان ریاست

کتاب	تصنیف	کیفیت	عدد
تعلیمات شاہ جہانہ	نواب شاہجہان بیگم زوجہ محترمہ حضرت نواب سید صدیقی حسن صاحب رحمہ	کی ممکن تاریخ ہے۔ غیر غیر لغات و زبانوں اردو فارسی عربی سنسکرت، انگریزی اور ترکی کے قریباً سارے پانچ ہزار لغات منجانبہ پر مشتمل ہے۔	۳۹۴
ناج الکلام	" " "	دینی دنیاوی مسائل کے لیے عوزوں کے لیے بہت مفید ہے۔	۳۹۵
دیوان شیریں	" " "	" " "	۳۹۶
شہزی صدق البیان	" " "	" " "	۳۹۷
تقدیر ابن خلدون کا ترجمہ	مولانا محمد ضعیف ندوی	مولانا محمد ضعیف ندوی جماعت اہل حدیث کے چوٹی کے علماء میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ حضرت شیخ الحدیث گوجرانوالا کے اولین علامہ تھے ہیں۔	۳۹۸
افکار غزالی	" " "	" " "	۳۹۹
سرگوشٹ غزالی	" " "	" " "	۴۰۰
مرئیت نئے ناپولس	" " "	" " "	۴۰۱
چہرہ نبوت قرآن کے آئینہ میں	" " "	" " "	۴۰۲
عقلیات ابن تیمیہ	" " "	" " "	۴۰۳
مسکذبات قبور ادر	" " "	" " "	۴۰۴
علائے اہل حدیث	مولانا محمد ضعیف یزدانی	اپنے موضوع پر پہلے نظیر رسالہ تفسیر ابن کثیر کا اردو ترجمہ	۴۰۵
تفسیر محمدی	مولانا محمد جونا گڑھی	" " "	۴۰۶
نصائح الحدیث	مولانا وحید الزمان	" " "	۴۰۷
فہرست ابن تیم مرتجم	محمد اسحاق بیٹھی	" " "	۴۰۸
نور القرآن امام غزالی	مولانا محمد سعید	مفردات القرآن کا اردو ترجمہ	۱۰۷

# اختیار و رسائل

نام	الڈیٹر	مقام اشاعت	کیفیت
صحیحہ اہل حدیث	مولانا عبد الغفار سلفی	کراچی	یہ پریچر حضرت مولانا عبد الوہاب محدثؒ دہلوی نے ۱۳۴۰ھ میں دہلی سے جاری کیا تھا پہلے یہ ماہ نامہ تھا اب پندرہ روزہ ہے کراچی سے باقاعدہ شائع ہو رہا ہے۔
تفہیم اہل حدیث	مولانا حافظ عبدالقادر	لاہور چوک وال گراں	یہ پریچر مفتی جماعت حضرت مولانا حافظ عبد اللہ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ نے روپڑ ضلع امرتسر میں جاری کیا تھا اب پاکستان میں باقاعدہ ہفتہ شائع ہو رہا ہے۔
الاعظام	مولانا عطارد اللہ صنیف	لاہور	تقسیم کے بعد مولانا عطارد اللہ صاحب کی ادارت میں شائع ہوا بعد اللہ ہفتہ باقاعدہ شائع ہو رہا ہے۔
نور ایمان	مولانا محمد اودر آرز	دہلی لاہور	انڈیا سے باقاعدہ مولانا آرز کی ادارت میں ہر مندر دن کے بعد شائع ہوتا ہے۔
اہل حدیث	علامہ حافظ احسان الہی	لاہور	علامہ حافظ احسان الہی ایم۔ اے فاضل عربیہ یونیورسٹی کی ادارت میں ہر ہفتہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے یہ پریچر جمعیت الحدیث کا ترجمان ہے
ترجمان الحدیث	" " " "	" " " "	یہ ماہنامہ ہے
مہتاب	مولانا عبد الجلیل رحمانی	شہنشاہ پورسٹ ۸	یہ ماہنامہ ہے۔ اور مدرسہ دارالعلوم کا ترجمان ہے۔
		ریوانگر ضلع ہستی یوپی	

نام	ایڈیٹر	مقام شایعیت	کیفیت
الاسلام	مولانا عبدالسلام بستوی	دہلی رائڈیا، اردو بازار	یہ ماہ نامہ ہے۔ اس کا ایک نمبر اسلام ابھی شائع ہوا تھا جو کہ قابل مطالعہ ہے
ترجمان اہل حدیث	مولانا محمد اؤدراز	دہلی رائڈیا	یہ ہفت روزہ تھا چند ماہ شائع ہونے کے بعد بند ہو گیا۔
توحید	مولانا سعید البرکات غزنوی	لاہور	یہ پرچہ بھی اب بند ہو چکا ہے
مسلمان	مولانا عبدالحمید ہمدانی	سودرہ ضلع گوجرانوالا	یہ ماہ نامہ کراچی سے شائع ہوتا ہے۔ جمہوریت اہل حدیث رجسٹرڈ کراچی کا ترجمان ہے۔
الارشاد	کراچی	کراچی	
عرفات (بنگلہ زبان میں ہفت روزہ)	مولانا عبدالرحمن بی۔ اے۔ بی۔ ٹی	ڈھاکہ	یہ دونوں پرچے مشرقی پاکستان میں خوب کام کر رہے ہیں۔
ترجمان الحدیث (بنگلہ زبان میں۔ ماہوار)	مولانا عبدالرحیم خان دیوبند ایم۔ اے۔ بی۔ ٹی بی۔ ٹی لیکچرار ڈھاکہ یہ ماہوار سٹی	ڈھاکہ	
ریحان	مولانا عطارد اللہ صاحب	لاہور	تہا بہت علمی رسالہ تھا اب بند ہو چکا ہے

# پاکستان میں مدارس دینیہ

رد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	باقی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلاذہ	کیفیت
۱	لائی پور		جامعہ سلفیہ	جمعیت اہل حدیث	کچھ دیر لاہور میں کام ہوتا رہا پھر لائی پور کی جاسنت کے اصرار پر وہاں منتقل ہوا	مولانا سید محمد داؤد زونہی مولانا محمد اسماعیل سلفی گوپرا ڈالالہ مولانا عطار اللہ حنیف لاہور۔ مولانا محمد حنیف ندوی مولانا حافظ محمد گوندوی	حافظ احسان الہی ظہیر ایم۔ فاضل مدینہ یونیورسٹی ایڈیٹر ماہنامہ ترجمان الحدیث تافہی محمد اسلم صاحب ہیفت ٹیوی فاضل مولانا عبدالرشید صاحب مولانا فاضل حال خلیب دالہ	اکابرین جمعیت اہل حدیث نے اس کی بنیاد اس لیے رکھی تھی کہ پاکستان میں اہل حدیث کا ایک مرکزی ادارہ العلوم ہو جو محمد اللہ اکابرین کی مراد پوری ہوگی۔ مدرسہ کی اپنی وسیع عمارت ہے اور مدرسہ میں ایک نہایت شاندار اور کشادہ مسجد ہے موجودہ شیخ الجامعہ حافظ محمد صاحب گوندوی کے شاگرد ہیں۔ ساری عمر درس و تدریس میں گزری نہایت متنوع صنف فلسفہ اور اسم با مسمیٰ بھید اللہ ہیں۔
					لائی پور کے قیام میں	مولانا حافظ محمد گوندوی شیخ الحدیث مقرر ہوئے آج کل حافظ محمد رشید بڑھیا لائی شیخ الجامعہ میں۔ طوڑنا نہ لیا لوالا دگر بے شے طالب	مولانا فاضل حال خلیب دالہ دور رس امام کلمہ لاہور۔ مولانا حافظ عبدالرشید مولوی فاضل گوندوی استاد دارالعلوم نقویۃ الاسلام مولانا محمد حسین طوڑنا نہ لیا لوالا دگر بے شے طالب	

ردیف	مقام	سن پائیس	اہم مدرسہ	باقی مدرسہ	تخلّف دور	اساتذہ	تلاذہ	کیفیت
۲			دارالقرآن	مولانا عبد اللہ		مولانا یحییٰ محمد اللہ صاحب	مولانا محمد یوسف انور	باقی مدرسہ نہایت مخلص عالم ہیں۔ بلا معاوضہ کام کرتے ہیں اور اپنی ضرورت ہا اپنے مقدس پیشہ طبابت سے چوری کرتے ہیں۔
۳	رائل پورہ بیمال خانہ آئینہ		ادارہ علوم اثریہ	مولانا محمد اسحاق پیچہ		مولانا عبد اللہ مولانا محمد عبد		ادارہ علوم اثریہ نے ڈیڑھ دو سال سے کام شروع کیا ہے فارغ التحصیل طلبہ کی علم حدیث میں خصوصی بہارت پیدا کرنے کی سعی کی جا رہی ہے ہر طالب علم کو ۶۰ روپے ماہانہ وظیفہ بھی دیا جاتا ہے اہل حدیث طلبہ میں بشمول پیدا کرنے کی اشد ضرورت تھی بہ حال یہ جذبہ قابل قدر ہے مولانا عبد اللہ صاحب حاضر باطل اور حدیث میں اچھی بہارت کھنڈے ہیں مولانا عبد اللہ بھی ماہر علوم ہیں

رد	مقام	سینکھیں	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	تخلیف ادوار	استاذہ	تفازہ	کیفیت
۳	لال پور جناح کالونی		جامعہ تعلیمات اسلامیہ	مولانا عبد الرحیم انصاف				فیوض و برقیوں کو ہم آہنگ کرتے ہوئے مولانا بکھو عبدالرحیم انصاف نے اس کی بنیاد رکھی۔ اساتذہ ہی جامعہ طیبہ ہے مدرسہ کی اپنی عمارت ہے ماشاء اللہ حکیم صاحب خوب کام کر رہے ہیں۔
۵	لال پور ساجی آباد		الجامعۃ الاسلامیہ	حافظ عبد القادر سوپڑی		حافظ عبد اللہ صاحب کبیر سوپڑی		
۶	دھول گنج		دارالعلوم تعلیم الاسلام	مونی عبد اللہ صاحب		مولانا محمد شریف انصاف مولوی فاضل و سابق استاذ دیوبند سوپڑی مولانا عبد اللہ منظر گڑھی مولانا محمد جیات عبد اللہ گڑھی۔ اور دیگر لا تعداد علماء		حضرت مونی صاحب کا اخلاص رنگ لایا ہے سارے پنجاب میں اہل حدیث کا یہ مدرسہ زیادہ مشہور ہے مدرسہ کی اپنی وسیع عمارت ہے۔
۷	گوجرہ			مولانا محمد احتساب				

۲۲۵

رد	مقام	سن تالیف	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۸	رجا نہ					مولانا محمد حسین طور		
۹	آئینہ نیا قرآلا							
۱۰	جھوک آدو				میاں باقر			
۱۱	جہلم		دارالحدیث			مولانا حافظ عبد الغفور	ماشاء اللہ مولانا حافظ عبد الغفور صاحب جہلم ہیں خوب کام کر رہے ہیں۔	
۱۲	لاہور تفتیش محل رود		تعمیر الاسلام المعروف مدرسہ غزنیہ			شیخ الحدیث مولانا حافظ محمد اسحاق صاحب مولانا حافظ عبد الرشید صاحب گورنری مولوی ابو بکر عبدین دکن پورہ لاہور مولوی محی الدین سلفی رحمان پورہ لاہور مولوی عبد الغفور رشاد بارخ حافظ محمد یوسف کراچی دھوپورہ مولوی عبد اللطیف	مولانا سید محمد داؤد غزنوی دسمبر ۱۹۶۳ء کے انتقال کے بعد خاندان غزنیہ کے گل سرسبد مولانا سید ابوبکر غزنی صدر شعبہ اسلامیات انجیلبرنگ یونیورسٹی لاہور دارالعلوم کے ناظم اعلیٰ ہیں گویا کراچی امرت سرکلا مدرسہ غزنیہ اپنے دور سادس میں سے محترم سید صاحب لائق صد بارگ ہیں وہ اپنے بزرگوں کے لگائے ہوئے پودے کی آبیاری و نگہبانی کر رہے ہیں۔	

رد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	متنازہ	کیفیت
۱۳	الہور چوک داگراں		جامعہ الحدیث	حافظ عبداللہ صاحب روپڑی مفتی جامعہ الحدیث پاکستان		عاصم عبدالقادر روپڑی مولانا حافظ شاعر اللہ فضل مدیر یونیورسٹی مولانا عبد اللہ صاحب کیفیت	باجڑا پورہ۔ مولوی عبدالجبار مولوی عبدالکلیم۔ مولوی محمد علی مولوی انور علی۔ مولوی محمد شہیر مولوی صلاح الدین۔ مولوی محمد امین گوٹروی۔ لائق الرحمن محمد حنیف بزوانی۔ مولوی عبدالرحمن لہجیانوی و دیگر بے شمار طلبہ	
۱۴	مسجد چینیوالی		مدرسہ دار الحدیث					

رد	مقام	سن تالیف	نام مدرسہ	باقی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	کامائزہ	کیفیت
۱۵	رام گڑھ							
۱۶	راہیڑنگ		قیادہ استہ			مولانا محمد سبزیز		
۱۷	ادہ چھیننگ		دارالحدیث		مولانا محمد امین			
			حفظ القرآن					
			دریۃ الاسلام					
۱۸	دھولن بھار							
۱۹	میر محمد		مدرسہ	حافظ محمد عیسیٰ				
			تجدید القرآن	صاحب				
۲۰	شرق پور		مدرسہ تعلیم	مولانا محمد عیسیٰ				
			القرآن و	صاحب				
			الحدیث					
۲۱	بیرا لکوٹ		جامعہ اسلامیہ	مولانا محمد ابراہیم		مولانا محمد علی صاحب		
				صاحب میر		چانچاز		

حافظ محمد عیسیٰ صاحب بہت نیک آدمی ہیں۔  
 اپنے ہی خرچ پر مدرسہ چلا رہے ہیں۔  
 تدریس پر نفع بخویدہ کا مشہور تفسیر ہے یہاں حجت  
 اہل حدیث نہایت قبل تعداد میں تھی بعد ازاں مولانا عیسیٰ  
 صاحب کی مصاحبہ رنگ لائیں۔ آپ نہایت مختصراً  
 ہیں جامعہ وہاں ترقی پذیر ہے پوری جامعہ نیک مدرسہ  
 یعنی قائم ہے حفظ و ترویج کا بھی بہتر انتظام ہے۔

۲۷۸

عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف اودار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۳۲	گوجرانوالا		مدرسہ محمدیہ	مولانا محمد اسماعیل سلفی		مولانا محمد عبد اللہ صاحب		مولانا محمد عبد اللہ صاحب حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب سلفی شیخ الحدیث کے شاگرد اور تلمیذین میں گوجرانوالا مصنفات گوجرانوالا میں اہل حدیث بکرت موجود ہیں اور یہ نتیجہ ہے حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی کی مساعی جمیلہ کار ۱۹۶۸ء میں آپ کے انتقال پر نماز جنازہ کے لیے ایک لاکھ کا نجوم تھا۔ آپ اہل حدیث علماء کی آخری یادگار تھے۔
۳۳	گوجرانوالا		جماعت اسلامیہ			حافظ محمد گوندلوی صاحب		حضرت مولانا حافظ محمد صاحب محدث گوندلوی حضرت الامام مولانا عبد المجاہد گوندلوی کے شاگرد ہیں آج کل آپ امین جمعیت اہل حدیث ہیں۔ جملہ علوم و فنون میں جہارت نامہ رکھتے ہیں نہایت عابد زاہد اور شب زندہ دار ہیں کئی کتابوں کے مصنف ہیں مشہور اساتذہ جماعت اہل حدیث مولانا میں شیخ الحدیث ہیں انہی کے شاگردان رشید ہیں۔
۳۴	کاموں کی منڈی		مدرسہ رحمانیہ	جماعت اخوان المسلمین		صدر فی علی محمد و محمد یوسف صاحبان		

۲۲۹

رد	مقام	سن پائیں	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تفاخرہ	کیفیت
۲۵	حافظ آباد		دارالحدیث	مولانا محمد مجیبی				مولانا ابوالحسن محمد مجیبی صاحب حافظ آباد کے مشہور خطیب ہیں۔ آپ کے مدرسہ میں درس نظامی کے ساتھ ساتھ ادیب عربی، عربی فاضل اہل مدینہ تک انگلش کی تکمیل بھی کرائی جاتی ہے۔ مدرسہ میں حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا بھی انتظام ہے۔
۲۶	اوکاڑا		سیاحہ	محمدیہ		مولانا محمد احمد چغتوی		تقسیم ہند کے بعد جامعہ محمدیہ لکھنؤ کی اوکاڑا شاخ میں منتقل ہوا۔ آج کل اس کے ناظم مولانا معین الدین لکھنوی نائب امین جمعیت اہل حدیث ہیں۔
۲۷	افکارا		دارالحدیث					مولانا صاحب العربیہ صاحب دارالحدیث کے ناظم ہیں۔ مدرسہ کی اپنی عمارت ہے۔
۲۸	رینالہ خور		صدر محمدیہ	حافظ عزیز الرحمن		مولانا شفیق الرحمن		حافظ عزیز الرحمن مولانا شفیق الرحمن صاحبان مشہور اہل حدیث عالم امام علم صرف و نحو مولانا عطارد اللہ صاحبی کے صاحبزادگان ہیں، ماشاء اللہ نہایت نیک عالم ہیں، رینالہ خور میں اہل حدیث دارالعلوم کی اشرف و نورت تھی، بحمد اللہ حفظ

رد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف اعضاء	اساتذہ	ملازمہ	کیفیت
۲۹	اداکاٹر		مکتبہ القرآن	حاجی عمرو بن صاحب		فاری شاہ محمد صاحب		مولانا الرحمن صاحب نے وہ ضرورت پوری کر دی۔ دروس نظامیہ کے علاوہ طلبہ میں صرف و نحو کی بھارتی خصوصیت سے پیدا کی جاتی ہے۔
۳۰	ڈھیلیانہ	۱۹۳۲ء	دارالعلوم ڈھیلیانہ	مولوی محمد دین حاجی قطب الدین		مولانا عبدالرحیم صاحب رحمانی		اس مدرسہ میں قرآن و تجزیہ کا مکمل انتظام ہے بلکہ درہم تہمتہ مدرسہ ڈھیلیانہ جماعت اہل حدیث کا پرانا مدرسہ ہے۔ ایک آدمی ہی دانشور اور مخلص بزرگوں نے جنگل میں منگول بنا رکھا ہے۔
۳۱	راجہ دال		مدرسہ دارالحدیث	مولانا محمد یوسف صاحبان		مولانا محمد یوسف	مولوی اسحاق محمد خلیل	اہل حدیث مدارس کے مشہور اساتذہ ہی سے فارغ ہیں۔ مولانا محمد یوسف صاحب نہایت عمیقی بزرگ ہیں۔ خود ہی شیخ الحدیث اور ناظم مدرسہ ہیں۔ پڑھنے بچھہ پسند ہے۔
۳۲	میاں چوہدری		مدرسہ حفظہ قرآن	مولانا محمد داؤد				اپنے نہایت متواضع، انصاف اور بھلائی نواز ہیں۔ اپنی تعریف اپنے منہ پر سننا سخت ناپسند کرتے ہیں۔ اس علاقہ میں بڑی محنت سے کام کر رہے ہیں۔ مدرسہ کی اپنی عمارت ہے۔ مدرسہ حفظہ القرآن کے ناظم مولانا حافظ بشیر احمد صاحب بھی جوانی بڑی محنت سے کام کر رہے ہیں۔ مدرسہ میں درسی نظامی

عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۳۳	خانپال		بہاؤ الدین محمد سعیدی	مولانا علی محمد سعیدی				کے علاوہ ادیب برہنہ، انگلش، انجمنہ و فرات اور ابتدائی طلبہ کے لیے اردو حساب کا بھی مکمل انتظام ہے۔
۳۴	عبدالحکیم		فیض العوم	حاجی مرید احمد		مولانا محمد حیات		مولانا علی محمد صاحب سعیدی مولانا شرف الدین دہلوی کے شاگرد ہیں۔ مدرسہ کے ناظم اور مدرس بھی آپ ہیں۔ مدرسہ کی وسیع عمارت بنانا شروع ہے۔ آپ نہایت بھولے بھالے اور سیدھے سادے عالم ہیں۔
۳۵	سیال پور		دارالحدیث نذیریہ	جمیعت اہل حدیث		مولانا عبدالحق مولانا عبدالحق		مولانا محمد حیات نہایت خلص اور فراغت پسند عالم ہیں دارالحدیث نذیریہ کی نسبت شیخ اکل مید نذیریہ حسین محدث دہلوی کی طرف سے مولانا عبدالحق دار صاحب علمم واقفیہ ہیں۔ آپ نہایت متدین، متواضع، مہمان نواز، شہسار اور ثورہ سلف عالم دین ہیں۔
۳۶	تانان		مدرسہ عربیہ دارالحدیث محمدیہ	جمیعت اہل حدیث		مولانا حافظ محمد کھٹوی		مولانا حافظ محمد صاحب کھٹوی مدرسہ کے شیخ الحدیث ہیں۔ آپ نہایت پختہ اور کھنڈہ مشق مدرس ہیں۔

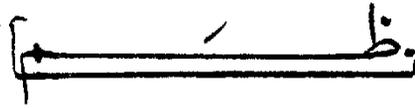
۲۸۸۱

رد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادارے	اساتذہ	تلازمہ	کیفیت
۳۷	جلال پور پیر والا		دارالحدیث محمدیہ			مولانا سلطان محمود صاحب		حضرت مولانا سلطان محمود صاحب مدرسہ کے شیخ الحدیث ہیں اور آپ کو علم حدیث کے ساتھ خاص منہج ہے۔ اس علاقہ میں آپ نے خاص محنت سے کام لیا ہے۔ نہایت وضعدار خوش اخلاق اور بزرگ عالم ہیں ان سے مل کر روحانی تسکین ہوتی ہے۔
۳۸	سرگودھا		دارالقرآن رحمانیہ			مولانا عبد المجید صاحب		
۳۹	ہمدان پور		جامعہ رحمانیہ					
۴۰	رحیم یار خان		دارالحدیث محمدیہ					
۴۱	کراچی		مدیریت الحدیث رحمانیہ					
۴۲	کراچی		بجرا العلوم سعودیہ			مولانا محمد یوسف کلکتوی		
۴۳	منظلم آباد سکسٹھ		دارالعلوم محمدیہ			مولانا محمد یونس انٹری		
۴۴	دھاکہ	۱۹۵۹ء	مدیریت الحدیث			بہجیت اہل حدیث مشرقی پاکستان		

۲۲۵



# تالیفات مولانا محمد حنیف بزدانی



مکتبہ نذیریہ پشاور  
طبع ضلع ساہیوال



# مُرشدِ جیلانی کے ارشاداتِ حقانی

## دربارہ توجیدِ ربّانی

مولانا محمد حنیف یزدانی

تالیف:

اس کتاب میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا نظریہ توجید ان ہی کی انصافیتِ فتوح الغیب اور غنیۃ الطالبین سے پیش کیا ہے جسے موضوع پر ایک انوکھی اور منفرد کتاب ہے جس میں چند خصوصیات ہیں، راہ شروع میں غنیۃ الطالبین کے متعلق تحقیق اتین کہ یہ کتاب واقعی حضرت شیخ جیلانی کی ہے (۲) ہر حوالہ مع صفحہ (۳) ہر حوالہ کی اصل عبارت مع ترجمہ (۴) جس بزرگ امام کا حوالہ دیا ہے اس کا سن وفات بھی لکھا ہے (۵) قرآن وحدیث کے علاوہ اکثر حوالہ جات حنفی بزرگوں کے ہیں (۶) من دون ارشاد و سئلہ علم غیب پر ایسی بحث اور نادر حوالہ جات کہ آج تک اردو کی کسی کتاب میں یہ حوالہ جات دیکھنے میں نہیں آئے ہوں گے (۷) بریلوی حضرات کے عقائد مستقل عنوان ہے (۸) حضرت شاہ جیلانی کی اچھوٹی کرامات کی تفصیل اور اس پر تبصرہ و تنقید (۹) مجرمہ و کرامت پر شیخ عبدالحق محدث دہلوی کے نادر حوالہ جات (۱۰) امام ربانی حضرت مجددِ عالم ثانی شیخ احمد ریس مہدی کا حضرت شاہ جیلانی کے مریدین و متقدمین کی غلو اور مجتہدیت پر تبصرہ و تنقید (۱۱) مفسرین احمدیہ افعال گجراتی کا حدیث جبریل کا ترجمہ غلط کرنا اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی طرف سے اس حدیث کا صحیح مفہوم و مطلب بیان کرنا (۱۲) مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کا بورگان دین کے متعلق من گھڑت حکایات و کرامات بیان کرنے پر تبصرہ و تنقید نرہنگہ بہ کتاب ہر لحاظ سے قابلِ مطالعہ ہے۔ اور حوالہ جات کی تصحیح پر مولانا یزدانی کی دس سالہ محنتِ نفاذ کا تاثر ہمارے ہے۔ کتابت، طباعت، آفسٹ عمدہ سفید کاغذ۔

ویدہ زیب ٹائٹل قیمت صرف تین روپے

؛ ناشر ؛

مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

# مرزائے قادیان اور علماء اہل حدیث

تالیف: مولانا محمد حنیف یزدانی

اس کتاب میں مرزا غلام احمد قادیانی کی انگریز دوستی، اس کا دعویٰ نبوت اور اس کا اطلاق بیان کرنے کے بعد مرزائے قادیان کی زندگی سے لے کر آج تک جس جس اہل حدیث عالم دین نے تحریری و تقریری مناظرہ، مباحلہ کے طور پر مرزا اور مرزائیت کا رد کیا ہے، ان سب کا تذکرہ بالخصوص حضرت شیخ اعلیٰ مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث، دہلوی، کافوری، مولانا محمد بشیر سہروردی کا مرزا کے ساتھ سب سے پہلا مناظرہ دہلی میں۔ علامہ فاضل محمد سلیمان منصور پوری مصنف رحمۃ اللعالمین کی پیشین گوئی۔ خدمات مولانا محمد حسین بٹالوی، مولانا محمد ابرہیم بٹالوی کی کھلی چھی بنام مرزائے قادیان شیخ الاسلام فارغ قادیان مولانا شامہ اندلسی کے چودہ مناظرے مرزا کے ساتھ مباحلہ۔ حضرت شیخ الحدیث گوچرانوالا کا مضمون مرزائے قادیان معمولی اخلاق کی روشنی میں سید محمد شریف گھڑیا لوی کا چیلنج مباحلہ۔ غرض کہ ہر ادنیٰ و اعلیٰ عالم حدیث کی خدمات جلیلہ کامل و مفصل تذکرہ۔

اس کتاب پر ہفت روزہ تنظیم اہل حدیث، الاعتصام اور المنبر میں تبصرہ بھی اچکا ہے۔ کتابت طبعاً عمدہ خوبصورت ٹائٹل بڑے سائز کے، ۱۰ صفحات قیمت ڈیڑھ روپیہ۔

ہاشم: مکتبہ تدبیر، چیچور، وطنی ضلع ساہیوال

# قرآنی دعائیں

جمع و ترتیب: مولانا محمد حنیف بزدانی

مولانا محمد حنیف بزدانی نے قرآن مجید کی تمام دعاؤں کو یکجا کر کے مع ترجمہ و تشریح کے شائع کیا ہے۔ اور ہر دعا کے پڑھنے کے موافق بھی ذکر کیے ہیں۔ یوں تو مارکیٹ میں دعاؤں کی مختلف کتا ہیں ہیں۔ لیکن قرآنی دعائیں کے نام سے کوئی کتاب مارکیٹ میں نہیں تھی۔ مولانا بزدانی نے اس کمی کو پورا کر دیا ہے۔ بچوں کو قرآنی دعائیں حفظ کرنے کے لیے یہ کتاب مفید ہے۔ ہفت روزہ ”تنظیم اہل حدیث“ اور ”پشاور“ میں اس پر تبصرہ اچھا ہے۔ آفٹ لٹریچر پر چھپی ہے۔ طبعاً خوبصورت قیمت صرف ایک روپیہ۔

پشور

مکتبہ نذیریہ چیچور و طنی ضلع ساہیوال



# معیار الحق

تصنیف: حضرت شیخ الکل مولانا سید زبیر حسین محدث دہلوی  
پیش لفظ: حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی گوجرانوالا

معیار الحق

حضرت شاہ اسماعیل شہیدؒ کی کتاب ایضاً الحق الصریح کی تائید میں ہے  
معیار الحق

مولانا ابوالکلام آزاد کو متاثر کرنے والی کتاب ہے

معیار الحق

رد تقلید اور عمل بالحدیث کے موضوع پر متحدہ ہندوستان میں اردو زبان میں سب سے پہلی کتاب ہے

معیار الحق

جس میں ۳۵ جید صحفی علمائے کرام کے ارشادات گرامی دوبارہ رد تقلید درج ہیں

معیار الحق

جس میں حدیث تلبلیغ، حدیث اسفار فخر الحدیث، اراد ظہر اور مشلیں عصر کی نہایت عمدہ تحقیق ہے  
کتابت طباعت عمدہ سفید کاغذ مضبوط جلد، دیدہ زیب ہائیکل قیمت دس روپے

ناشر: مکتبہ تذبذب، چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

# تحریک آزادی فکر

اور

## حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی تجدیدی مساعی

تصنیف: حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی گوجرانوالا

تحریک آزادی فکر: حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی گوجرانوالا

تحریک آزادی فکر: مسک اہل حدیث پر بے نظیر کتاب ہے۔

تحریک: ہر ٹیسے لکھے آدمی کو بڑے اعتماد سے پیش کی جا سکتی ہے۔

تحریک: جس کے منتقل عنوانات یہ ہیں تحریک الجہاد، حضرت شاہ ولی اللہ کی تجدیدی مساعی، تحریک اہل حدیث

بروقت اور خدمات، برصغیر پاک و ہند میں اہل توحید کی سرگرمیاں، ترک تقلید اور اہل حدیث مسک تقلید پر

مختص نظر، اہل حدیث کی اقتدار، ایک تقدس، تحریک جو مظالم کا تختہ منقوشی رہی۔

تحریک: میں ایسے تمام مضامین کا مفصل مکتل اور مکمل جواب ہے جو وقتاً و وقتاً بزرگان دیوبند مریلی کی طرف سے

مسک اہل حدیث پر لکھے گئے تھے۔

تحریک: میں تمام سوالات کا جواب قرآن و حدیث کے علاوہ حضرت شاہ ولی اللہ کی کتابوں سے دیا گیا ہے کیونکہ فقہی و

اہل ہادی مسائل میں جو نظریں حضرت شاہ ولی اللہ نے پیش کی ہے وہ اہل حدیث اور زلی و دیوبند دونوں

کے لیے قابل قبول ہے اور علماء اہل حدیث و دیوبند کا سلسلہ اسناد ہی آپ تک پہنچتا ہے۔

کتابت طباعت عمدہ، مفید کاغذ، مضبوط جلد، دیدہ زیب ٹائٹل۔

قیمت صرف ۸ روپے

ناشہ

## مکتبہ ندویہ چیچہ وطنی ضلع ایسوال

رضی اللہ عنہم

# اصحابِ بدر

تالیف: محقق زماں علامہ دوران عاشق رسولؐ محبتِ نبیؐ حضرت

مولانا قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ

پیشتر جج ریاست پٹیالہ اصفیاء رحمۃ اللعالمین و مکتب کثیرہ علمیہ

جس میں

## جنگِ بدر کی تفصیلات

اور ۱۳ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حالات و درج ہیں ان غازیوں، مجاہدوں اور شہیدوں کے حالات سے واقف ہونا ہر مسلمان پر لازم ہے۔ اپنے موضوع پر ایمان افزا کتاب

آج ہی

منگوائیے اور اپنی لائبریری کی زینت بنائیے

کتابتِ بلاغت، آفسٹ عمدہ، میقد کاغذ مضبوط جلد دیدہ تریب ٹائٹل قیمت صرف ۵ روپے

ناشر: مکتبہ ترقی دہلی، چھپو وطنی صلح ساہیوال

# جامعہ سعیدیہ خانیوال

رفقاء کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ جامعہ سعیدیہ ایک مشہور اجتماعی علمی مدرسہ ہے جہاں سے قرآن و حدیث اور دیگر علوم و فنون کے چھپتے پھوٹ پھوٹ کر ارض پاکستان کو روحانیت سے سیراب کر رہے ہیں۔ جس کی بنیاد بیہوشی زماں حضرت العلوم مولانا محمد شرف الدین صاحب محدث دہلوی نے مکمل طور پر پیشکش دہلی میں رکھی، خلافتِ عظمیٰ کے خونی انقلاب تک سینکڑوں علمائے کرام ضمنیاب ہوئے۔ دورانِ انقلاب آپ دہلی سے ہجرت کر کے کراچی تشریف لائے اور مدرسہ کی بنیاد چک میں رکھی۔ تو اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمت اور کارکنان کے خلوص و اثار سے "جامعہ سعیدیہ" ترقی کی منزلیں طے کرتا ہوا متفرق شعبہ بات میں تقسیم ہوا۔ حفظ القرآن اور پرائمری کے علاوہ درس نظامی کے خارج التحصیل علماء پاکستان کے مرکزی مقامات پر درس و تدریس اور خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ برقی اسلام - اسلامی وحدت اور تہذیب انسان "جیسی بڑی اور چھوٹی کتابوں کی اشاعت کی چنانچہ مجموعہ فتاویٰ علماء اہل سنت کا نذرانہ نمبر شائع کیا جا رہا ہے۔ جامعہ سعیدیہ کی ایک شاخ خانیوال میں ہے جس کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ جنوب مشرق خانیوال ایک وسیع میدان میں سات کمرے اور ان کی چار دیواری مکمل ہو چکی ہے۔ بجلی اور پینے اور پانی کی موٹر کا بھی انتظام ہو چکا ہے۔

مدیرتہ المہنتات جامعہ سعیدیہ کی بنیاد بھی رکھی جا چکی ہے۔ مدرسہ کا سالانہ حساب شائع کیا جاتا ہے۔ جامعہ سعیدیہ کا تعمیری حصہ کافی حد تک باقی ہے۔ مسجد، مہمان خانہ، لائبریری اور اساتذہ کے تعلیمی کمرے اصحاب ثروت کی توجہ کے منتظر ہیں۔ المراد

علی محمد سعیدی، مہتمم جامعہ سعیدیہ خانیوال ضلع ملتان (مولانا)

# مدرسہ دارالحدیث رحیمہ منڈی راجوال ضلع ساہیوال

جماعت اہل حدیث کا یہ عظیم دینی اور تبلیغی ادارہ ہے۔ مدرسہ کے فاضل ادریس یافتہ علماء و حفاظ اور مدرسین کی تعداد و بعض اہل تقاضا تعالیٰ نہایت وفائی ہے۔ دارالحدیث میں مستحق تعداد طلبہ امداداً سائنہ کی دینی تعلیمی و تبلیغی خدمات اور امت مسلمہ کے عمل امداداً عقائد کی تعلیم میں مصروف ہے۔ اس مدرسہ کی ترویج و ترقی کے سلسلہ میں تعمیر و نو کا منصوبہ طرز پر عمل ہے اور تعمیرات کے سلسلہ میں حسب ذیل کام شامل ہے۔

- ۱۔ جامع مسجد دارالحدیث (۲۴ × ۸۸ فٹ) مع گیلری و برآمدہ برائے مستورات (۶) سات
- تعلیمی کمرے (ساتز ۱۲ × ۱۸ فٹ) (۳) سات رائلٹی کمرے برائے طلبہ (ساتز ۱۲ × ۱۸ فٹ) (۴)
- سیلیم لائبریری ایک کمرہ (ساتز ۲۲ × ۱۵ فٹ) (۵) دو کمرے برائے مہماناں (ساتز ۱۲ × ۱۸ فٹ) (۶)
- دو کمرے برائے سٹورز مسجد (ساتز ۱۵ × ۱۲ فٹ) (۷) باورچی خانہ (ساتز ۱۲ × ۱۵ فٹ)
- (۸) دفتر دارالحدیث ایک کمرہ (ساتز ۱۵ × ۱۲ فٹ) (۹) سٹورز دارالحدیث ایک کمرہ (۱۲ × ۱۵ فٹ)
- (۱۰) چار کمرے مع برآمدہ برائے رائلٹی گاہ اسائنڈ (ساتز ۱۲ × ۱۸ فٹ)

**دعوت:** لہذا دارالحدیث کی انتظامیہ کمیٹی آپ کو دعوت دیتی ہے کہ آپ کو جب کمیٹی مقرر ہوگی تو دارالحدیث رحیمہ منڈی راجوال ضلع ساہیوال میں خود تشریف لاکر مدرسہ کا نظام ملاحظہ فرمائیں تفصیلات علماء کرام کو محنتم خود دیکھیں تعلیم و تربیت نظم و نسق اور حسابات کے متعلق ہر قسم کا اطمینان حاصل کر لیں۔ دارالحدیث کے تعمیراتی منصوبہ میں حصہ لینے کے لیے اگر آپ نقد مالی اعانت کی بجائے تعمیراتی سامان کی فراہمی سمیت بھجری۔ لہذا مسجد یا مسجد کے کسی حصہ یا مدرسہ کے کسی ایک کمرہ کی تعمیر اپنے ذمہ لیں۔ تو یہ زیادہ مؤثر و نفع دہن و مناسب ہوگا۔

پتہ: ایوان سلیم مولانا محمد یوسف ناظم دارالحدیث رحیمہ منڈی راجوال ضلع ساہیوال  
 ریلوے پٹیہ سڑک قصور و ساہیوال ضلع ساہیوال

کتاب وسنت کی اشاعت کا معیاری ادارہ

# مدارسہ مجددیہ رحیمیہ ریتا لہ خور

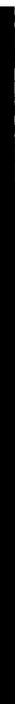
کتابت دارالافتاء  
لاہور  
۱۱۲۳۹۳  
۹۹-۰۰۰

جسٹریٹڈ محدود و مسودہ دو سال اور مالی مشکلات کے باوجود بفضلہ تعالیٰ محمد راز سے  
دین حنیف کی خاطر خواہ خدمت کر رہا ہے۔ مدرسہ کے تینوں شعبوں میں مقامی اور قومی طلبہ کثیر تعداد میں زیر تعلیم  
ہیں۔ چار کھنڈ مشن اور قابل اساتذہ پوری محنت سے مصروف تدریس میں۔ بیرون نجات سے آنے والے طلبہ کی عام  
ضروریات مثلاً خوراک، راش، کتب، مایاوں اور تبدیلی طبی امداد کا مفت انتظام مدرسہ کی طرف سے ہے۔  
مدرسہ کے جملہ حسابات درآمد صرف اچھے طریق باقاعدہ درج ہوتے ہیں۔ اور مدرسہ کا ہڈ اور حساب  
مقامی جماعت کے خزانچی کے پاس رکھا جاتا ہے۔ نیز ادارہ کا سالانہ امتحان تعلیمی سال ختم ہونے پر باہر  
تعلیم کے ذریعہ باقاعدگی سے ہوتا ہے۔ طلبہ کی تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاق فاضلہ اور اعمال صالحہ کی طرف  
خاص توجہ دی جاتی ہے۔ یہ عظیم اور قدیم ادارہ استاذ پنجاب، والد کرم مولانا عطاء اللہ  
محمدت لکھوی رحمۃ اللہ علیہ کی طویل علمی، عملی اور دینی خدمات کی وجہ سے ان کی بہترین یادگار ہے۔  
مدرسہ کی کوئی ذاتی جائیداد اور مستقل ذریعہ آمدنی نہیں ہے۔ صرف اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور دینی پسند  
درد مند جناب کے مخلصانہ تعاون سے یہ خالص دینی اور اصلاحی ادارہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ دعا ہے  
کہ اشدیب الموت اس مدرسہ کے بانی، اساتذہ، معاذین اور سرپرست حضرات کے اعمال اور خدات کو  
قبول فرمائے اور اس ادارہ کی اعانت ان کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

خادمہ العلوم والعلومہ مولانا حافظ

عزیز الرحمن لکھوی ناظم مدرسہ مجددیہ رحیمیہ ریتا لہ خور ضلع ساہیوال



Small, illegible markings or artifacts at the bottom left corner, possibly remnants of a page number or header.